

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
مَدْرَسَةُ اَلْمَدِیْنَةِ الْعِلْمِیَّةِ  
لِلْمَدِیْنَةِ الْعِلْمِیَّةِ

مَدْرَسَةُ اَلْمَدِیْنَةِ الْعِلْمِیَّةِ  
لِلْمَدِیْنَةِ الْعِلْمِیَّةِ

۱۵۱



ماز، زکوٰۃ، روزہ اور نکاح و طلاق وغیرہ کے مسائل کا مستند ذخیرہ

ازارِ عربیت



رضا اکیڈمی (جزیرہ)

لاہور — پاکستان



38  
Jdr  
ce  
the  
ve  
ne  
sp  
cat  
mi  
ri  
ld  
LI  
VI  
TT  
er  
D  
cc  
th  
ci  
T  
10  
Ba  
u  
ai  
ac  
cc  
r  
C  
T  
H  
C  
T  
C



II

وز

...

401  
عقائد نماز، زکاة، روزہ اور نکاح و طلاق وغیرہ  
کے مسائل کا مستند ذخیرہ

# اوقاتِ عبادت

تصنیف  
فقیر ملت مفتی جلال الدین احمد مجدی

فیض الرسول براؤن شریف ضلع بستی یوپی الہند

52945

انوار شریعت

نام کتاب

مفتی جلال الدین احمد مجددی

تصنیف

رضا اکیڈمی

ناشر

احمد سجاد آرٹ پریس ممبئی روڈ لاہور

مطبع

دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی رجسٹرڈ لاہور

مدیر

عطیات بھیجنے کے لیے

رضا اکیڈمی اکاؤنٹ نمبر ۳۸/۹۳۸، حبیب بنک

وسن پورہ سترانچ لاہور

بذریعہ ڈاک طلب کرنے والے حضرات پانچ روپے کے ڈاک  
ٹکٹ ارسال کریں !!

میلے کا پتہ

رضا اکیڈمی رجسٹرڈ مسجد رضا محبوب روڈ چاہ میران لاہور پاکستان

کوڈ نمبر ۵۴۹۰۰، فون نمبر ۲۵۰۴۴

# اِنْسَابُ

اپنے والدِ گرامی جانِ محمد مرحوم اور والدہ محترمہ  
 نبی رحمت النساء، مرحومہ کے نام جن کے تقویٰ،  
 پرہیزگاری اور دعائے صبح گاہی کی برکت سے  
 میں تدریس و افتاء کی خدمت کے لائق ہوا۔  
 خدائے تعالیٰ ان کی قبروں پر رحمتوں کے  
 پھول برسائے۔ آمین

جلالُ الدین احمد امجدی

# فہرستِ مضامین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۶	نماز کے وقتوں کا بیان	۶	نگاہ اولیں
۳۸	مکروہ وقتوں کا بیان	۷	اللہ تعالیٰ کے بارے میں عقیدہ
۳۹	اذان و اقامت کا بیان	۸	فرشتے
۴۱	اذان کے بعد کی دعا	۹	خداے تعالیٰ کی کتابیں
۴۲	تعداد رکعات اور نیت کا بیان	۱۰	رسول اور نبی
۴۴	نماز پڑھنے کا طریقہ	۱۰	ہمارے نبی علیہ السلام
۵۰	نماز کے بعد کی دعا	۱۲	قیامت کا بیان
۵۱	عورتوں کے لئے نماز کے مخصوص مسائل	۱۳	تقدیر کا بیان
۵۲	نماز کی شرطیں	۱۴	مرنے کے بعد زندہ ہونا
۵۳	اصطلاحات شرعیہ	۱۵	شُرک و کفر کا بیان
۵۴	نماز کے فرائض	۱۷	بدعت کا بیان
۵۶	نماز کے واجبات	۲۰	وضو کا بیان
۵۷	نماز کی سنتیں	۲۳	غسل کا بیان
۵۹	قرابت کا بیان	۲۶	تیسیم کا بیان
۶۱	جماعت اور امامت کا بیان	۲۸	استنجا، کا بیان
۶۳	نماز فاسد کرنے والی چیزیں	۲۹	پانی اور جانوروں کے جھوٹے کا بیان
۶۵	نماز کے مکروہات	۳۱	کوئیں کا بیان
۶۶	وتر کا بیان	۳۲	نجاست کا بیان
۶۷	سنت اور نفل کا بیان	۳۵	حیض و نفاس و جنابت کا بیان

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۲	زکاۃ کا مال کن لوگوں پر خر کیا جائے	۶۹	تحت الوضو
۱۳۵	صدقہ و فطر کا بیان	۶۹	نماز اشراق
۱۳۶	روزہ کا بیان	۷۰	نماز چاشت
۱۳۹	روزہ توڑنیوالی اور نہ توڑنیوالی چیزیں	۷۰	نماز تہجد
۱۴۰	روزہ کے مکروہات	۷۰	صلوات التبیح
۱۴۱	نکاح کا بیان	۷۱	نماز حاجت
۱۴۲	نکاح پڑھانے کا طریقہ	۷۲	تراویح کا بیان
۱۴۳	خطبہ نکاح	۷۲	قضا نماز کا بیان
۱۴۴	طلاق کا بیان	۷۷	سجدہ سہو کا بیان
۱۴۵	عدت کا بیان	۸۱	بیمار کی نماز کا بیان
۱۴۶	کھانے کا بیان	۸۲	سجدہ تلاوت کا بیان
۱۴۷	پینے کا بیان	۸۵	مسافر کی نماز کا بیان
۱۴۸	لباس کا بیان	۸۷	جمع کا بیان
۱۴۸	زینت کا بیان	۹۲	خطبہ جمعہ اولے
۱۴۸	سونے کا بیان	۹۵	خطبہ جمعہ ثانیہ
۱۴۹	فاتحہ کا آسان طریقہ	۹۸	عید و بقر عید کا بیان
۱۵۰	اسلامی کلمے مترجم	۱۰۰	خطبہ عید الفطر، خطبہ عید الاضحیٰ
۱۵۱	ایمان مجمل مفصل	۱۱۳	قربانی کا بیان
۱۵۱	درود شریف اور مفید دعائیں	۱۱۵	عقیقہ کا بیان
		۱۱۷	نماز جنازہ کا بیان
		۱۱۹	زکوٰۃ کا بیان
		۱۲۲	عشر کا بیان





# مِکَافِ اَوَّلِیْنَ

اوّل صحیح عقائد اور مستند شرعی مسائل کے مفید سلسلہ نوری تعلیم حصہ دوم۔ سوم اور چہارم کی ترتیب سے فراغت کے بعد کچھ احباب نے ایک ایسی کتاب کے ترتیب دینے کی خواہش ظاہر کی جو سلیس زبان میں عام فہم اور مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ ضروری عقائد اور روزمرہ پیش آنے والے نماز زکاۃ، روزہ اور نکاح و طلاق وغیرہ کے شرعی مسائل پر مشتمل ہو اگرچہ ان مسائل پر بہت سی کتابیں مسلمانوں میں رائج ہیں لیکن اللہ اور اس کے پیارے مصطفیٰ جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کی نیت سے قلم اٹھایا، درس و تدریس اور افتاء وغیرہ ضروری مشاغل سے وقت نکال کر تھوڑا تھوڑا لکھتا رہا یہاں تک کہ کتاب مکمل ہو گئی۔ میں نے بیس سالہ فتویٰ نویسی کے تجربہ کے بعد اس کتاب کو مرتب کی ہے لیکن پھر بھی انسان خطا و نسیان سے مرکب ہے۔ اگر اہل علم کو کوئی غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ دوسری اشاعت میں اس کی تصحیح کر دی جائے۔ دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اس کتاب کو قبول عام کا شرف عطا فرمائے اور اسے میرے لئے توشہ آخرت و سامان مغفرت بنائے۔ آمین

جلال الدین احمد امجدی

۱۵ شعبان العظمیٰ ۱۳۹۶ھ

۱۳ اگست ۱۹۷۶ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

## اللَّهُ تَعَالَى

**سوال :-** اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسا عقیدہ رکھنا چاہئے ؟  
**جواب :-** اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ آسمان و زمین اور ساری مخلوقات کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔ وہی عبادت کا مستحق ہے دوسرا کوئی مستحق عبادت نہیں۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔ امیری غریب اور عزت و ذلت سب اس کے اختیار میں ہے جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ اس کا ہر کام حکمت ہے بندوں کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے وہ کمال و خوبی والا ہے جھوٹ، دغا، خیانت، ظلم و جہل وغیرہ ہر عیب سے پاک ہے اس کے لیے کسی عیب کا ماننا کفر ہے لہذا جو یہ عقیدہ رکھے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے وہ گمراہ و بد مذہب ہے۔

**سوال :-** کیا اللہ تعالیٰ کو "بڑھنو" کہنا جائز ہے ؟

**جواب :-** اللہ تعالیٰ کی شان میں ایسا لفظ بولنا کفر ہے۔

**سوال :-** اللہ تعالیٰ کو اللہمیاں کہنا چاہئے یا نہیں ؟

**جواب :-** اللہمیاں نہیں کہنا چاہئے کہ منع ہے۔

# فرشتے

سوال :- فرشتے کیا چیز ہیں ؟

جواب :- فرشتے انسان کی طرح ایک مخلوق ہیں لیکن وہ نور سے

پیدا کئے گئے ہیں نہ وہ مرد ہیں نہ عورت ہیں۔ نہ کچھ کھاتے

ہیں نہ پیتے ہیں۔ جتنے کام خدائے تعالیٰ نے ان کے سپرد

کیا ہے اسی میں لگے رہتے ہیں۔ کچھ فرشتے بندوں کا اچھا بُرا عمل لکھنے

پر مقرر ہیں جن کو کرامًا کاتبین کہا جاتا ہے۔ کچھ فرشتے قبریں

مردوں سے سوال کرنے پر مقرر ہیں جن کو مُنکِر و نکیئر کہا جاتا ہے

اور کچھ فرشتے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دربار میں مسلمانوں کے درود

و سلام پہنچانے پر مقرر ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے کام ہیں جو

فرشتے انجام دیتے رہتے ہیں ان میں چار فرشتے بہت مشہور ہیں۔ اول

حضرت جبرئیل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے احکام پیغمبروں تک پہنچاتے

تھے۔ دوسرے حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت کے دن صور

پھونکیں گے۔ تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام جو پانی برسانے اور روزی

پہنچانے پر مقرر ہیں اور چوتھے حضرت عزرائیل علیہ السلام جو لوگوں کی جان

نیکانے پر مقرر ہیں جو شخص یہ کہے فرشتہ کوئی چیز نہیں یا یہ کہے کہ فرشتہ نیکی

کی قوت کا نام ہے تو وہ کافر ہے۔

(بہار شریعت)

# خداے تعالیٰ کی کتابیں

سوال :- خداے تعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں ؟

جواب :- خداے تعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں نازل ہوئیں بڑی کتاب کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔ ان میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں اول توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ دوسرے زبور جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ تیسرے انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور چوتھے قرآن مجید جو ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

سوال :- پورا قرآن مجید ایک دفعہ نازل ہوا یا تھوڑا تھوڑا ؟

جواب :- پورا قرآن مجید ایک دفعہ اکٹھا نہیں نازل ہوا بلکہ ضرورت کے مطابق تیلیس برس تک تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔

سوال :- کیا قرآن کی ہر سورت پر ایمان لانا ضروری ہے ؟

جواب :- ہاں قرآن مجید کی ہر سورت اور ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اگر ایک آیت کا بھی انکار کر دے یا یہ کہے کہ قرآن جیسا نازل ہوا تھا اب ویسا نہیں بلکہ گھٹا بڑھا دیا گیا ہے تو وہ کافر ہے۔ (بہار شریعت)

# رسول اور نبی

سوال :- رسول اور نبی کون ہوتے ہیں ؟

جواب :- رسول اور نبی خدا نے تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو انسان کی ہدایت کے لیے دنیا میں بھیجا ہے وہ بندوں تک خدا نے تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں معجزے دکھاتے ہیں اور غیب کی باتیں بتاتے ہیں، جھوٹ کبھی نہیں بولتے وہ ہر گناہ سے پاک ہوتے ہیں، ان کی تعداد کچھ کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار یا تقریباً دو لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری نبی ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔

سوال :- کیا ہم ہندوؤں کے پیشواؤں کو نبی کہہ سکتے ہیں ؟

جواب :- کسی شخص کو نبی کہنے کے لیے قرآن و حدیث سے ثبوت چاہئے اور ہندوؤں کے پیشواؤں کے بارے میں نبی ہونے پر قرآن و حدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا اس لیے ہم انھیں نبی نہیں کہہ سکتے۔

سوال :- نبی کے نام پر ء لکھنا چاہئے یا نہیں ؟

جواب :- علیہ الصلاۃ والسلام لکھنا چاہئے صرف ء لکھنا حرام ہے۔

## ہمارے نبی

سوال :- ہمارے نبی کون ہیں ؟ ان کا کچھ حال بیان کیجئے ؟

**جواب :-** ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ نسلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں جو بروز  
دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول شریف مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۵۷ء میں مکہ شریف میں  
پیدا ہوئے، ان کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ  
ہے (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)، آپ کی ظاہری زندگی تریسٹھ برس کی ہوئی تریسٹھ  
برس کی عمر تک مکہ شریف میں رہے پھر دس سال مدینہ طیبہ میں رہے  
۱۲ ربیع الاول ۱۱ سالہ ۱۲ جون ۱۹۳۲ء میں وفات پائی۔ آپ کا مزار  
مبارک مدینہ شریف میں ہے جو مکہ شریف سے تقریباً دو سو میل یعنی تین سو  
بیس کلومیٹر اتر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

**سوال :-** ہمارے نبی کی کچھ خوبیاں بیان کیجئے؟

**جواب :-** ہمارے نبی سید الانبیاء اور نبی الانبیاء ہیں یعنی انبیاء کرام  
کے سردار ہیں اور تمام انبیاء حضور کے اُمّتی ہیں۔ آپ خاتم النبیین  
ہیں یعنی آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ جو شخص آپ کے بعد نبی  
پیدا ہونے کو جائز سمجھے وہ کافر ہے۔ ساری مخلوقات خدائے تعالیٰ کی رضا  
چاہتی ہے اور خدائے تعالیٰ حضور کی رضا چاہتا ہے۔ حضور کی فرماں برداری  
اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری ہے، زمین و آسمان کی ساری چیزیں آپ پر  
ظاہر تھیں۔ دنیا کے ہر گوشے اور ہر کونے میں قیامت تک جو کچھ ہونے والا  
ہے حضور اس طرح ملاحظہ فرماتے ہیں جیسے کوئی اپنی ہتھیلی دیکھے، اوپر  
نیچے، آگے اور پیٹھ کے پیچھے یکساں دیکھتے تھے، آپ کے لیے کوئی چیز آڑ  
نہیں بن سکتی، حضور جانتے ہیں کہ زمین کے اندر کہاں کیا ہو رہا ہے ہشتوع

جو دل کی ایک کیفیت کا نام ہے حضور اُسے بھی ملاحظہ فرماتے ہیں۔ ہمارے پینے پھرنے، اٹھنے، بیٹھنے اور کھانے پینے وغیرہ ہر قول و فعل کی حضور کو بروقت خبر ہے۔ (بخاری شریف، مشکوٰۃ شریف، بہار شریعت وغیرہ)

**سوال:** کیا ہمارے نبی زندہ ہیں؟

**جواب:** ہمارے نبی اور تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام زندہ ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: **إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللَّهِ حَيٌّ يَرْزُقُ**۔ یعنی خدا نے زمین پر انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام فرمادیا ہے تو اللہ کے نبی زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۲۱)

**سوال:** جو شخص انبیائے کرام کے بارے میں کہے کہ ”مر کر مٹی میں مل گئے“ تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب:**۔ ایسا کہنے والا گمراہ بد مذہب خبیث ہے۔ (بہار شریعت)

## قیامت کا بیان

**سوال:** قیامت کسے کہتے ہیں؟

**جواب:**۔ قیامت اس دن کو کہتے ہیں جس دن حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے۔ صور سینک کے شکل کی ایک چیز ہے جس کی آواز سن کر سب آدمی اور تمام جانور مر جائیں گے، زمین، آسمان، چاند، سورج اور پہاڑ

وغیرہ دنیا کی ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی یہاں تک کہ ضور بھی ختم ہو جائے گا اور اسرافیل علیہ السلام بھی فنا ہو جائیں گے۔ یہ واقعہ محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن ہوگا۔ (بہار شریعت)

**سوال:** قیامت کی کچھ نشانیاں بیان کیجئے؟

**جواب:** جب دنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگے، حرام کاموں کو لوگ کھلم کھلا کرنے لگیں، ماں باپ کو تکلیف دیں اور غیروں سے میل جول رکھیں، امانت میں نسیان کریں، زکاۃ دینا لوگوں پر گراں گذرے، دنیا حاصل کرنے کے لیے علم دین پڑھا جائے، ناپ چگانے کا رواج زیادہ ہو جائے، بدکار لوگ قوم کے پیشوا اور لیڈر ہو جائیں، چرواہے وغیرہ کم درجہ کے لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں میں رہنے لگیں تو سمجھ لو کہ قیامت قریب آگئی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف، بہار شریعت)

**سوال:** جو شخص قیامت کا انکار کرے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب:** قیامت قائم ہونا حق ہے اس کا انکار کرنا کفر ہے (بہار شریعت)

## تقدیر کا بیان

**سوال:** تقدیر کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے جو کچھ بھلائی برائی کرتے ہیں

خدا تعالیٰ نے اسے اپنے علم کے موافق پہلے سے لکھ لیا ہے اسے تقدیر کہتے ہیں

**سوال:** کیا اللہ تعالیٰ نے جیسا ہماری تقدیر میں لکھ دیا ہے میں مجبوراً



ویسا کرنا پڑتا ہے ؟

**جواب :-** نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے لکھ دینے سے ہمیں مجبوراً ویسا کرنا نہیں پڑتا ہے بلکہ ہم جیسا کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے ویسا لکھ دیا اگر کسی کی تقدیر میں بُرائی لکھی تو اس لیے کہ وہ برائی کرنے والا تھا اگر وہ بھلائی کرنے والا ہوتا تو خدائے تعالیٰ اس کی تقدیر میں بھلائی لکھتا۔ خلاصہ یہ کہ خدائے تعالیٰ کے لکھ دینے سے بندہ کسی کام کے کرنے پر مجبور نہیں کیا گیا۔ تقدیر حق ہے اس کا انکار کرنے والا گمراہ و بد مذہب ہے۔

(شرح فقہ اکبر - بہار شریعت)

## مرنے کے بعد زندہ ہونا

**سوال :-** مرنے کے بعد زندہ ہونے کا مطلب کیا ہے ؟

**جواب :-** مرنے کے بعد زندہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن جب زمین، آسمان، انسان اور فرشتے وغیرہ سب فنا ہو جائیں گے تو پھر خدائے تعالیٰ جب چاہے گا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو زندہ فرمائے گا وہ دوبارہ صور پھونکیں گے تو سب چیزیں موجود ہو جائیں گی فرشتے اور آدمی وغیرہ سب زندہ ہو جائیں گے۔ مُردے اپنی اپنی قبروں سے اٹھیں گے۔ حشر کے میدان میں خدائے تعالیٰ کے سامنے پیشی ہوگی۔ حساب لیا جائے گا اور ہر شخص کو اچھے بُرے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا۔ یعنی اچھوں کو جنت ملے گی اور بُروں کو جہنم میں بھیج دیا جائے گا۔

اور جنت و دوزخ حق ہیں ان کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ (بہار شریعت)

## شُرک و کفر کا بیان

سوال :- شرک کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- خدائے تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک ہے۔ ذات میں شریک ٹھہرانے کا مطلب یہ ہے کہ دو یا دو سے زیادہ خدا ماننے جیسے عیسائی کہ تین خدا مان کر مشرک ہوئے اور جیسے ہندو کہ کئی خدا ماننے کے سبب مشرک ہیں۔ اور صفات میں شریک ٹھہرانے کا مطلب یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ کی صفات کی طرح کسی دوسرے کے لیے کوئی صفت ثابت کرے مثلاً سمع اور بصر وغیرہ جیسا کہ خدائے تعالیٰ کے لیے بغیر کسی کے ذاتی طور پر ثابت ہے اسی طرح کسی دوسرے کے لیے سمع اور بصر وغیرہ ذاتی طور پر ماننے کہ بغیر خدا کے دئے اسے یہ صفتیں خود حاصل ہیں تو شرک ہے اور اگر کسی دوسرے کے لیے عطائی طور پر ماننے کہ خدائے تعالیٰ نے اسے یہ صفتیں عطا کی ہیں تو شرک نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود انسان کے بارے میں فرمایا فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا (پارہ ۲۹، رکوع ۱۹) یعنی ہم نے انسان کو سمیع و بصیر بنایا۔

سوال :- کفر کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- ضروریات دین میں سے کسی ایک بات کا انکار کرنا کفر ہے۔

سننا، دیکھنا، سننے والا، دیکھنے والا

ضروریات دین بہت ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔ خدائے تعالیٰ کو ایک اور واجب الوجود ماننا، اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہ سمجھنا، ظلم اور جھوٹ وغیرہ تمام عیوب سے اس کو پاک ماننا، اس کے ملائکہ اور اس کی تمام کتابوں کو ماننا، قرآن مجید کی نہر آیت کو حق سمجھنا حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیائے کرام کی نبوت کو تسلیم کرنا، ان سب کو عظمت والا جاننا انھیں ذلیل اور چھوٹا نہ سمجھنا، ان کی ہر بات جو قطعی اور یقینی طور پر ثابت ہو اُسے حق ماننا حضور علیہ السلام کو خاتم النبیین ماننا۔ ان کے بعد کسی نبی کے پیدا ہونے کو جائز نہ سمجھنا، قیامت، حساب و کتاب اور جنت و دوزخ کو حق ماننا، نماز و روزہ اور حج و زکاة کی فریضت کو تسلیم کرنا، زنا چوری اور شراب نوشی وغیرہ حرام قطعی کی حرمت کا اعتقاد کرنا اور کافر کو کافر جاننا وغیرہ۔

**سوال:** کسی سے شرک یا کفر ہو جائے تو کیا کرے؟

**جواب:** توبہ اور تجدید ایمان کرے، بیوی والا ہو تو تجدید نکاح کرے اور مرید ہو تو تجدید بیعت بھی کرے۔

**سوال:** شرک و کفر کے علاوہ کوئی دوسرا گناہ ہو جائے تو معافی کی کیا صورت ہے؟

**جواب:** توبہ کرے، خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں روئے گڑ گڑائے، اپنی غلطی پر نادم و پریشیمان ہو اور دل میں پکا عہد کرے کہ اب کبھی ایسی غلطی نہ کروں گا صرف زبان سے توبہ کہہ لینا توبہ نہیں ہے۔

**سوال:** کیا ہر قسم کا گناہ توبہ سے معاف ہو سکتا ہے؟

**جواب:** جو گناہ کسی بندہ کی حق تلفی سے ہو مثلاً کسی کا مال غصب کر لیا،

کسی پر تہمت لگائی یا ظلم کیا تو ان گناہوں کی معافی کے لیے ضروری ہے کہ پہلے اس بندے کا حق واپس کیا جائے یا اس سے معافی مانگی جائے پھر خدائے تعالیٰ سے توبہ کرے تو معاف ہو سکتا ہے۔ اور جس گناہ کا تعلق کسی بندہ کی حق تلفی سے نہیں ہے بلکہ صرف خدائے تعالیٰ سے ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو صرف توبہ سے معاف ہو سکتا ہے جیسے شراب نوشی کا گناہ اور دوسرے وہ جو صرف توبہ سے نہیں معاف ہو سکتا ہے جیسے نمازوں کے نہ پڑھنے کا گناہ۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وقت پر نمازوں کے ادا نہ کرنے کا جو گناہ ہو اس سے توبہ کرے اور نمازوں کی قضا پڑھے اگر آخر عمر میں کچھ قضا رہ جائے تو ان کے فدیہ کی وصیت کر جائے

## بدعت کا بیان

سوال :- بدعت کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟  
 جواب :- اصطلاح شرع میں بدعت ایسی چیز کے ایجاد کرنے کو کہتے ہیں جو حضور علیہ السلام کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو۔ خواہ وہ چیز دینی ہو یا دنیوی۔ (راشدۃ المبعات جلد اول صفحہ ۱۲۵) اور بدعت کی تین قسمیں ہیں

بدعت حسنہ، بدعت سیئہ، اور بدعت مباحہ۔

بدعت حسنہ وہ بدعت ہے جو قرآن و حدیث کے اصول و قواعد کے مطابق ہو اور انہی پر قیاس کیا گیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں اول بدعت واجبہ

جیسے قرآن و حدیث سمجھنے کے لیے علم نحو کا سیکھنا اور گمراہ فرقے مثلاً خارجی، رافضی، قادیانی اور وہابی وغیرہ پر رد کے لیے دلائل قائم کرنا۔ دوم بدعت مستحجہ جیسے مدرسوں کی تعمیر اور وہ نیک کام جس کا رواج ابتدائی زمانہ میں نہیں تھا جیسے اذان کے بعد صلاۃ پکارنا۔ درمختار باب الاذان میں ہے کہ اذان کے بعد الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ پکارنا ماہِ ربيع الآخر ۱۸۱۷ء میں جاری ہوا اور یہ بدعت حسنہ ہے۔

**سوال :-** بدعت سینہ کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب :-** بدعت سینہ وہ بدعت ہے جو قرآن و حدیث کے اصول و ضوابط کے مخالف ہو (اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۱۲۵) اس کی دو قسمیں ہیں۔ اول بدعت محرمہ جیسے ہندوستان کی مروجہ تعزیرہ داری (فتاویٰ عزیزیہ، رسالہ تعزیرہ داری علیحدہ) اور جیسے اہل سنت و جماعت کے خلاف نئے عقیدہ والوں کے مذاہب۔  
دوئم بدعت مکروہہ جیسے جمعہ اور عیدین کا خطبہ غیر عربی میں پڑھنا۔

**سوال :-** بدعت مباحہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب :-** جو چیز حضور علیہ السلام کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو اور جس کے کرنے نہ کرنے پر ثواب و عذاب نہ ہو اسے بدعت مباحہ کہتے ہیں (اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۱۲۵) جیسے کھانے پینے میں کشادگی اختیار کرنا اور ریل گاڑی وغیرہ میں سفر کرنا۔

**سوال :-** حدیث شریف کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ سے کونسی بدعت مراد ہے؟

جواب :- اس حدیث شریف سے صرف بدعت سید مراد ہے (دیکھئے شرح مشکوٰۃ جلد اول ص ۱۹ اور اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۱۲۵) اس لیے اگر بدعت کی تمام قسمیں مراد لی جائیں جیسا کہ ظاہر حدیث سے مفہوم ہوتا ہے تو فقہ علم کلام اور صرف و نحو وغیرہ کی تدوین اور ان کا پڑھنا پڑھانا سب فضیلت و گمراہی ہو جائے گا۔

سوال :- کیا بدعت کا حسنہ اور سینہ ہونا حدیث شریف سے بھی ثابت ہے؟

جواب :- ہاں بدعت کا حسنہ اور سینہ ہونا حدیث شریف سے بھی ثابت ہے۔ ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تراویح کی باقاعدہ جماعت قائم کرنے کے بعد فرمایا نَعَمَتِ الْبِدْعَةُ هَذِهِ یعنی یہ بہت اچھی بدعت ہے (مشکوٰۃ ص ۱۱۵) اور مسلم شریف میں حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو اسلام میں کسی اچھے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس کو اپنے رائج کرنے کا بھی ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی ثواب ملے گا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ اور جو شخص مذہب اسلام میں کسی بُرے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس شخص پر اس کے رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی گناہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ (مشکوٰۃ ص ۱۲۳)

سوال :- کیا میلاد شریف کی محفل منعقد کرنا بدعت سینہ ہے؟

جواب :- میلاد شریف کی محفل منعقد کرنا، اس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش کے حالات اور دیگر فضائل و مناقب بیان کرنا برکت کا باعث ہے۔ اسے بدعت سیئہ کہنا گمراہی و بد مذہبی ہے۔ -

سوال :- کیا حضور علیہ السلام کے زمانہ میں میت کا تیجہ ہوتا تھا؟

جواب :- میت کا تیجہ اور اسی طرح دسواں، بیسواں اور چالیسواں وغیرہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظاہری زمانہ میں نہیں ہوتا تھا بلکہ یہ سب بعد کی ایجاد ہیں اور بدعت حسنہ ہیں۔ اس لیے کہ ان میں میت کے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی ہوتی ہے صدقہ خیرات کیا جاتا ہے اور غربا و مساکین کو کھانا کھلایا جاتا ہے اور یہ سب ثواب کے کام ہیں۔

ہاں اس موقع پر شادی بیاہ کی طرح دوست و احباب اور عزیز واقارب کی دعوت کرنا ضرور بدعت سیئہ ہے۔ (شامی جلد اول ص ۶۲۹، فتح القدیر جلد دوم ص ۶۲۹)

## وضو کا بیان

سوال :- وضو کرنے کا طریقہ کیلئے؟

جواب :- وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے، پھر مسواک کرے اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھوئے پہلے داہنے ہاتھ پر پانی ڈالے

پھر بائیں ہاتھ پر۔ دونوں کو ایک ساتھ نہ دھوئے۔ پھر داہنے ہاتھ سے تین بار کھلی کرے پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرے اور داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھائے پھر پورا چہرہ دھوئے یعنی پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی نوے سے دوسرے کان کی نوے تک ہر حصہ پر تین بار پانی بہائے اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوئے، انگلیوں کی طرف سے کہنیوں کے اوپر تک پانی ڈالے کہنیوں کی طرف سے نہ ڈالے، پھر ایک بار دونوں ہاتھ سے پورے سر کا مسح کرے پھر کانوں کا اور گردن کا ایک ایک بار مسح کرے، پھر دونوں پاؤں تختوں سمیت تین بار دھوئے۔ (در مختار، رد المحتار، بہار شریعت)

**سوال :-** دھونے کا مطلب کیا ہے؟

**جواب :-** دھونے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو دھوئے اس کے ہر حصہ پر پانی بہ جائے۔ (فتاویٰ عالمگیری، بہار شریعت وغیرہ)

**سوال :-** اگر کچھ حصہ بھیک گیا مگر اس پر پانی نہیں بہا تو وضو ہو گا یا نہیں؟

**جواب :-** اس طرح وضو ہرگز نہ ہو گا بھیکنے کے ساتھ ہر حصہ پر پانی بہ جانا ضروری ہے۔

**سوال :-** وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

**جواب :-** وضو میں چار چیزیں فرض ہیں۔ اول مومضہ دھونا یعنی بال نکلنے کی جگہ سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی نوے سے دوسرے کان کی نوے تک۔ دوسرے کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔ تیسرے چوتھائی سر کا



مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ چوتھے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔  
سوال :- وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب :- وضو میں سنتیں سولہ ہیں۔ نیت کرنا۔ بسم الرحمن الرحیم سے شروع کرنا، دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا، مسواک کرنا، داہنے ہاتھ سے تین کلیاں کرنا، داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھانا بائیں ہاتھ سے۔ ک صاف کرنا، دائرہ کا ضلال کرنا، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا ضلال کرنا۔۔ عضو کو تین تین بار دھونا، پورے سر کا ایک بار مسح کرنا، کانوں کا مسح کرنا ترتیب سے وضو کرنا، دائرہ کا جو بال موٹھ کے دائرے کے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا، اعضا کو پے درپے دھونا، ہر مکروہ بات سے بچنا۔ (بہا شریعت)

سوال :- وضو میں کتنی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب :- وضو میں اکیس باتیں مکروہ ہیں۔ عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا، وضو کے لیے نجس جگہ بیٹھنا، نجس جگہ وضو کا پانی گرانا، مسجد کے اندر وضو کرنا، وضو کے اعضا سے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا، پانی میں رینٹھ یا کھنکار ڈالنا، قبلہ کی طرف تھوک یا کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا، بے ضرورت دنیا کی بات کرنا، ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا، پانی اس قدر کم خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو، موٹھ پر پانی مارنا، موٹھ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا، صرف ایک ہاتھ سے موٹھ دھونا، گلے کا مسح کرنا، بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا، داہنے ہاتھ سے ناک

صاف کرنا، اپنے لیے کوئی لوٹا وغیرہ خاص کر لینا، تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا، جس کپڑے سے استنجا کا پانی خشک کیا ہو اس سے اعضا کو وضو پونچھنا، دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا، کسی سنت کو چھوڑ دینا۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:** کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟  
**جواب:** پاخانہ یا پیشاب کرنا، پاخانہ پیشاب کے راستہ سے کسی اور چیز کا نکلنا، پاخانہ کے راستہ سے ہوا کا نکلنا، بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے، کھانا، پانی یا صفرا کی موخہ بھرتے آنا، اس طرح سو جانا کہ جسم کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں، بیہوش ہونا، جنون ہونا، غشی ہونا، کسی چیز کا اتنا نشہ ہونا کہ چلنے میں پاؤں لڑکھرائیں، رکوع اور سجدہ والی نماز میں اتنی زور سے ہنسنے کہ آس پاس والے سنیں، دکھتی آنکھ سے آنسو بہنا۔ ان تمام باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

## غسل کا بیان

**سوال:** غسل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟  
**جواب:** غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کی نیت کر کے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئے پھر استنجا کی جگہ دھوئے اس کے بعد بدن پر اگر کہیں نجاست حقیقیہ یعنی پیشاب یا پاخانہ وغیرہ ہو تو اسے دور کرے پھر نماز جیسا وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے ہاں اگر خوکی یا پتھر وغیرہ اونچی چیز پر

نہانے تو پاؤں بھی دھو لے، اس کے بعد بدن پر تیل کی طرح پانی چھڑے پھر تین بار دابے کندھے پر پانی نہانے اور پھر تین بار بائیں کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی نہانے، تمام بدن پر ہاتھ پھیرے اور ملے پھر نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لے۔ (عالمگیری)

سوال: غسل میں کتنی باتیں فرض ہیں؟

جواب: غسل میں تین باتیں فرض ہیں۔ کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، تمام ظاہر بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہانا۔ (در مختار، عالمگیری وغیرہ)

سوال: غسل میں کتنی باتیں سنت ہیں؟

جواب: غسل میں یہ باتیں سنت ہیں۔ غسل کی نیت کرنا، دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا، استنجا کی جگہ دھونا، بدن پر جہاں کہیں بنجا ہوا سے دور کرنا، نماز جیسا وضو کرنا، بدن پر تیل کی طرح پانی چھڑنا، دابے سے موندھے پر پھر بائیں موندھے پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہانا، تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا اور ملنا، نہانے میں قبلہ رخ نہ ہونا اور کپڑا پہن کر نہانا ہو تو کوئی حرج نہیں، ایسی جگہ نہانا کہ کوئی نہ دیکھے، نہاتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرنا، کوئی دُعا نہ پڑھنا، عورتوں کو بیٹھ کر نہانا، نہانے کے بعد فوراً کپڑا پہن لینا۔ (عالمگیری)

سوال: کن وقتوں میں غسل کرنا سنت ہے؟

جواب: جمعہ، عید، بقر عید، عرفہ کے دن اور احرام باندھتے وقت نہانا سنت ہے

سوال :- کن صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے ؟

جواب :- وقوف عرفات ، وقوف مزدلفہ ، حاضری حرم ، حاضری سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ، طواف ، دخول منیٰ تینوں جمروں پر کنکریاں مارنے کے لیے ، شب براءۃ ، شب قدر ، عرفہ کی رات ، مجلس میلاد شریف اور رگہ مجلس خیر کی حاضری کے لیے ، مردہ نہلانے کے بعد ، مجنون کو جنون جانے کے بعد ، غشی سے افاقہ کے بعد ، نشہ جاتے رہنے کے بعد ، گناہ سے توبہ کرنے کے لیے ، نیا کپڑا پہننے کے لیے ، سفر سے واپسی کے بعد استحاضہ بند ہونے کے بعد ، نماز کسوف ، خسوف ، استسقاء ، خوف ، تاریکی اور سخت آندھی کے لیے ، بدن پر نجاست لگی ہو اور یہ نہ معلوم ہو کہ کس جگہ ہے ۔ ان سب صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے ۔ (بہارِ شریعت)

**نوٹ** (۱) گھٹنا کھول کر لوگوں کے سامنے نہانا سخت گناہ اور حرام ہے  
(۲) نجس کپڑا پہن کر غسل نہ کریں اور اگر دوسرا پاک کپڑا نہ ہو تو اسی کو پاک کر لیں ۔

# تسم کا بیان

**سوال :-** تیمم کرنے کا طریقہ کیا ہے ؟  
**جواب :-** تیمم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول دل میں نیت کرے پھر دونوں ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کر کے زمین پر مارے اور زیادہ گرد لگ جائے تو جھٹ لے پھر اس سے سارے موٹھ کا مسح کرے پھر دوبارہ دونوں ہاتھ زمین پر مار کر داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ کو داہنے ہاتھ سے کہنیوں سمیت نلے۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** زبان سے تیمم کی نیت کرتے وقت کیا کہے ؟  
**جواب :-** یوں کہے نَوَيْتُ اَنْ اَتِيْمَمَ تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰی۔

**سوال :-** تیمم کا یہ طریقہ وضو کے لیے ہے یا غسل کے لیے ؟

**جواب :-** تیمم کا یہی طریقہ وضو اور غسل دونوں کے لیے ہے۔

**سوال :-** اگر وضو اور غسل دونوں کا تیمم کرنا ہو تو ہر ایک کے لیے الگ الگ تیمم کرنا پڑے گا یا ایک ہی تیمم دونوں کے لیے کافی ہے ؟

**جواب :-** دونوں کے لیے ایک ہی تیمم کافی ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** تیمم میں کتنی باتیں فرض ہیں ؟

**جواب :-** تیمم میں تین باتیں فرض ہیں۔ نیت کرنا، پورے موٹھ پر ہاتھ

پھیرنا، دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا، اگر انگوٹھی پہنے ہو تو

اس کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے اور عورت اگر چوڑی یا زیور پہنے ہو تو

اسے ہٹا کر ہر حصہ پر ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔

**سوال:** کن چیزوں سے تیمم کرنا جائز ہے؟

**جواب:** پاک مٹی، پتھر، ریت، ملٹانی مٹی، گیرو، کچی یا کچی اینٹ، مٹی اور

اینٹ، پتھر یا چونا کی دیوار سے تیمم کرنا جائز ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

**سوال:** کن چیزوں سے تیمم کرنا جائز نہیں؟

**جواب:** سونا، چاندی، تانبا، پیل، لوہا، لکڑی، المونیم، جستہ، کپڑا، راکھ

اور ہر قسم کے غلہ سے تیمم کرنا جائز نہیں یعنی جو چیزیں آگ میں پگھل جاتی ہیں

یا جل کر راکھ ہو جاتی ہیں ان چیزوں سے تیمم کرنا جائز نہیں۔ بااگر ان

پر گرد ہو تو اس گرد سے تیمم کرنا جائز ہے۔ (عالمگیری)

**سوال:** تیمم کرنا کب جائز ہے؟

**جواب:** جب پانی پر قدرت نہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہے۔

**سوال:** پانی پر قدرت نہ ہونے کی کیا صورت ہے؟

**جواب:** پانی پر قدرت نہ ہونے کی یہ صورت ہے کہ ایسی بیماری ہو کہ وضو

یا غسل سے اس کے زیادہ ہو جانے کا صحیح اندیشہ ہو یا ایسے مقام پر موجود ہو

کہ وہاں چاروں طرف ڈیڑھ ڈیڑھ کلومیٹر تک پانی کا پتہ نہ ہو یا اتنی سردی ہو کہ

پانی کے استعمال سے مرجانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو یا کوآں موجود

ہے مگر ڈول ورسی نہیں پاتا ہے۔ ان کے علاوہ پانی پر قدرت نہ ہونے کی

اور بھی صورتیں ہیں جو بہار شریعت وغیرہ بڑی کتابوں سے معلوم کی جاسکتی ہیں

**سوال:** اگر غسل کی حاجت ہو اور ایسے وقت میں سوکراٹھے کہ صرف وضو

کر کے نماز پڑھ سکتا ہے تو کیا کرے ؟

**جواب :-** جسم پر نجاست لگی ہو تو اسے دھو کر غسل کا تیمم کرے اور وضو کر کے نماز پڑھ لے پھر غسل کے بعد نماز دو بارہ پڑھے۔ (فتاویٰ رضویہ)

**سوال :-** کن چیزوں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے ؟

**جواب :-** جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ علاوہ ان کے پانی پر قدرت ہو جانے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے

## استنجا کا بیان

**سوال :-** استنجا کا طریقہ کیا ہے ؟

**جواب :-** پیشاب کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک مٹی کنکریا پھٹے پرانے کپڑے سے پیشاب سکھائے پھر پانی سے دھو ڈالے، اور پاخانہ کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی، کنکریا پتھر کے تین، پانچ یا سات ٹکڑوں سے پاخانہ کی جگہ صاف کر لے پھر پانی سے دھو ڈالے۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** استنجا کا ڈھیلا اور پانی کس ہاتھ سے استعمال کرنا چاہئے ؟

**جواب :-** بائیں ہاتھ سے۔

**سوال :-** کن چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے ؟

**جواب :-** کسی قسم کا کھانا، ہڈی، گوبر، لیدر، کوئلہ اور جانور کا چارہ۔ ان سب چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** کن جگہوں پر پیشاب پاخانہ کرنا منع ہے ؟  
**جواب :-** کوئیں یا حوض یا چشمہ کے کنارے . پانی میں اگر چہ بہتا ہوا ہو ، گھاٹ پر ، پھل دار درخت کے نیچے ، ایسے کھیت میں کہ جس میں کھیتی موجود ہو ، سایہ میں جہاں لوگ اٹھتے بیٹھتے ہوں ، مسجد یا عید گاہ کے پہلو میں ، قبرستان یا راستہ میں ، جس جگہ جانور بندھے ہوں اور جہاں وضو یا غسل کیا جاتا ہو ان سب جگہوں میں پاخانہ پیشاب کرنا منع ہے ۔ ( بہار شریعت )

**سوال :-** پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت مونہ کس طرف ہونا چاہئے ؟  
**جواب :-** پاخانہ پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف مونہ یا پیٹھ کرنا منع ہے ہمارے ملک میں اتر یا دکھن جانب مونہ کرنا چاہئے ۔ ( بخاری شریف )

## پانی اور جانوروں کے جھوٹے کا بیان

**سوال :-** کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے ؟  
**جواب :-** برسات کا پانی ، ندی نالے چشمے سمندر دریا اور کوئیں کا پانی ، پگھلی ہوئی برف یا اولے کا پانی ، تالاب یا بڑے حوض کا پانی ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے ۔ ( عالمگیری وغیرہ )

**سوال :-** کن پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں ؟  
**جواب :-** پھل اور درخت کا پھوٹا ہوا پانی یا وہ پانی کہ جس میں کوئی پاک چیز مل گئی اور نام بدل گیا جیسے شربت ، شوربا ، چائے وغیرہ یا بڑے حوض اور تالاب کا ایسا پانی کہ جس کا رنگ یا بو یا مزہ کسی ناپاک چیز کے مل جانے سے



بدل گیا اور چھوٹے حوض یا گھڑے کا وہ پانی کہ جس میں کوئی ناپاک چیز گر گئی ہو یا ایسا جانور مر گیا ہو کہ جس میں بہتا ہو خون ہو اگرچہ پانی کارنگ یا بویامزہ نہ بدلا ہو اور وہ پانی کہ جو وضو یا غسل کا دھوون ہے۔ ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال: کیا وضو اور غسل کے پانی میں کچھ فرق ہے؟

جواب: نہیں۔ جن پانیوں سے وضو جائز ہے ان سے غسل بھی جائز ہے اور جن پانیوں سے وضو ناجائز ہے غسل بھی ناجائز ہے۔ (بہار شریعت)

سوال: کن جانوروں کا جھوٹا پاک ہے؟

جواب: جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا جھوٹا پاک ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر اور فاختہ وغیرہ۔ (عالمگیری)

سوال: کن جانوروں کا جھوٹا مکروہ ہے؟

جواب: گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، سانپ، چھپکلی اور

اڑنے والے شکاری جانور جیسے شکر، باز، بہری، چیل اور کوا وغیرہ۔ اور وہ

معنی جو چھوٹی پھرتی ہو اور نجاست پر مویخ ڈالتی ہو اور وہ گائے جس کے

عادت نلیظ کھانے کی ہو ان سب کا جھوٹا مکروہ ہے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال: کن جانوروں کا جھوٹا ناپاک ہے؟

جواب: سور، کتا، شیر، چیتا، بھڑیا، ہاتھی، گیدڑ اور دوسرے شکاری

چوپائے کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (بہار شریعت، عالمگیری)

# کوئیں کا بیان

**سوال:** کوآں کیسے ناپاک ہو جاتا ہے؟  
**جواب:** کوئیں میں آدمی، بیل، بھینس یا بکری گر کر مر جائے یا کسی قسم کی کوئی ناپاک چیز گر جائے تو کوآں ناپاک ہو جاتا ہے۔ (بہارِ شریعت)  
**سوال:** کوئیں میں اگر کوئی جانور گر جائے اور زندہ نکال لیا جائے تو کوآں ناپاک ہو گا یا نہیں؟

**جواب:** اگر کوئی ایسا جانور گر گیا کہ اس کا جھوٹا ناپاک ہے جیسے کتا اور گیدڑ وغیرہ تو کوآں ناپاک ہو جائے گا۔ اور وہ جانور گرا جس کا جھوٹا ناپاک نہیں جیسے گائے اور بکری وغیرہ اور ان کے بدن پر نجاست بھی نہ لگی ہو تو گر کر زندہ نکل آنے کی صورت میں جب تک ان کے پاخانہ پیشاب کر دینے کا یقین نہ ہو کوآں ناپاک نہ ہو گا۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:** کوآں اگر ناپاک ہو جائے تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟  
**جواب:** اگر کوئیں میں نجاست پڑ جائے یا آدمی، بیل، بھینس، بکری یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور گر کر مر جائے یا دو بلیاں مر جائیں یا مرغی اور بطخ کی بیٹ گر جائے یا مرغی، مرغی، بلی، چوہا، چھپکلی یا اور کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کوئیں میں مر کر پھول جائے یا پھٹ جائے یا ایسا جانور گر جائے کہ جس کا جھوٹا ناپاک ہے اگرچہ زندہ نکل آئے جیسے سورا اور کتا وغیرہ تو ان سب صورتوں میں کل پانی نکالا جائے گا۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال :- اگر چوبایا بلی کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لی جائے تو کیا حکم ہے ؟

جواب :- اگر چوبایا چھو ندر، گوریا چڑیا، چھپکلی، گرگٹ یا ان کے برابر یا ان سے چھوٹا کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لیا جائے تو بیس ڈول سے تیس ڈول تک پانی نکالا جائے گا اور اگر بلی، کبوتر، مرغی، یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولے پھٹے نہیں تو چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول تک پانی نکالا جائیگا (بہار شریعت)

سوال :- ڈول کتنا بڑا ہونا چاہئے ؟

جواب :- جو ڈول کوئیں پر پڑا رہتا ہے وہی ڈول معتبر ہے اور اگر کوئی ڈول خاص نہ ہو تو ایسا ڈول ہونا چاہئے کہ جس میں ایک صاع یعنی تقریباً سو اپانچ کلو پانی آجائے۔

سوال :- کوآں کا پانی پاک ہو جانے کے بعد کوآں کی دیوار اور ڈول رسی بھی پاک کرنا پڑے گا یا نہیں ؟

جواب :- کوآں کی دیوار اور ڈول رسی نہیں پاک کرنا پڑے گا۔ پانی پاک ہونے کے ساتھ یہ سب چیزیں بھی پاک ہو جائیں گی۔ (بہار شریعت)

## نجاست کا بیان

سوال :- نجاست کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب :- نجاست حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں۔ نجاست غلیظہ، نجاست خفیفہ

سوال :- نجاستِ غلیظہ کیا چیز ہیں؟

جواب :- انسان کے بدن سے ایسی چیز نکلے کہ اس سے وضو یا غسل واجب ہو جاتا ہو تو وہ نجاستِ غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، مومھ بھرتے اور دکھتی آنکھ کا پانی وغیرہ۔ اور حرام چوپائے جیسے کتا، شہر، لومڑی، بلی، چوہا، گدھا، خچر، ہاتھی اور سور وغیرہ کا پاخانہ پیشاب اور گھوڑے کی لید اور ہر حلال چوپائے کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، بکری اور اونٹ کی مینگنی، مرغی اور بطخ کی بیٹ، ہاتھی کی سونڈ کی رطوبت اور شیرکتے وغیرہ درندے چوپایوں کا لعاب یہ سب نجاستِ غلیظہ ہیں۔ اور دودھ پیتا لڑکا ہو یا لڑکی ان کا پیشاب بھی نجاستِ غلیظہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال :- نجاستِ خفیہ کیا چیز ہیں؟

جواب :- جن جانوروں کا گوشت حلال ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری اور بھینڈ وغیرہ ان کا پیشاب نیز گھوڑے کا پیشاب اور جس پرند کا گوشت حرام ہو جیسے کوا، چیل، شکر، باز اور بہری وغیرہ کی بیٹ یہ سب نجاستِ خفیہ ہیں۔

سوال :- اگر نجاستِ غلیظہ بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب :- اگر نجاستِ غلیظہ ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک فرض ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ اور اگر نجاستِ غلیظہ ایک درہم کے برابر لگ جائے تو اس کا پاک کرنا واجب ہے کہ بغیر پاک کئے پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہونی یعنی ایسی نماز کا دو بارہ پڑھنا واجب ہے اور

اگر نجاست غلیظہ ایک درہم سے کم لگی ہے تو اس کا پاک کرنا سنت ہے کہ  
بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہو لگی مگر خلاف سنت ہوئی ایسی نماز کا دو بارہ  
پڑھنا بہتر ہے۔ (بہار شریعت)

سوال :- اگر نجاست خفیف لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے ؟  
جواب :- نجاست خفیف کپڑے یا بدن کے جس حصہ میں لگی ہے اگر اس  
کی چوتھائی سے کم ہے مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے  
یا آستین میں لگی ہے تو اس کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے یا ہاتھ میں ہاتھ کی  
چوتھائی سے کم میں لگی ہے تو معاف ہے اور اگر پوری چوتھائی میں لگی ہو تو  
بغیر دھوئے نماز نہ ہوگی۔ (بہار شریعت)

سوال :- اگر کپڑے میں نجاست لگ جائے تو کتنی بار دھونے سے پاک ہوگا؟  
جواب :- نجاست اگر دلدار ہے جیسے پافانہ اور گوہر وغیرہ تو اس کے دھونے  
میں کوئی گنتی مقرر نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے اگر ایک بار دھونے  
سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار  
پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا۔ ہاں اگر تین مرتبہ  
سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کر لینا بہتر ہے۔ اور اگر نجاست  
پتی ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ قوت کے ساتھ  
پھوڑنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔ (در مختار، بہار شریعت وغیرہ)

## حیض، نفاس اور جنابت کا بیان

سوال :- حیض اور نفاس کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- بالغہ عورت سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے

اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب نہ ہو تو اسے حیض کہتے ہیں۔ اس کی مدت کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔ اس سے کم یا زیادہ ہو تو بیماری یعنی استحاضہ ہے۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد جو خون آتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں۔ نفاس میں کمی کی جانب کوئی مدت مقرر نہیں اور زیادہ سے زیادہ اس کا زمانہ چالیس دن ہے۔ چالیس دن کے بعد جو خون آئے وہ استحاضہ ہے۔  
سوال :- حیض و نفاس کا کیا حکم ہے ؟

جواب :- حیض و نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا حرام ہے ان دنوں میں نمازیں معاف ہیں ان کی قضا بھی نہیں مگر روزوں کی قضا اور دنوں میں رکھنا فرض ہے اور حیض و نفاس والی عورت کو قرآن مجید پڑھنا حرام ہے خواہ دیکھ کر پڑھے یا زبانی۔ اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔ ہاں جزدان میں قرآن مجید ہو تو اس جزدان کے چھونے میں حرج نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال :- ایسے دو عورت کہ جن پر غسل فرض ہے انکے لیے کیا حکم ہے؟

جواب :- ایسے لوگوں کو غسل کئے بغیر نماز پڑھنا، قرآن مجید دیکھ کر یا زبانی پڑھنا، اس کا چھونا اور مسجد میں جانا سب حرام ہے۔ (جوہرہ نیرہ، بہار شریعت)

سوال :- کیا جس پر غسل فرض ہو وہ مسجد میں نہیں جاسکتا ؟  
 جواب :- جس پر غسل فرض ہو اُسے مسجد کے اس حصہ میں جانا حرام ہے کہ جو داخل مسجد ہے یعنی نماز کے لیے بنایا گیا ہے اور وہ حصہ کہ جو فنائے مسجد ہے یعنی استنجا خانہ، غسل خانہ اور وضو گاہ وغیرہ تو اس جگہ جانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ان میں جانے کا راستہ داخل مسجد سے ہو کر نہ گذرتا ہو۔

سوال :- ایسے مرد و عورت کہ جن پر غسل فرض ہے وہ قرآن کی تعلیم دے سکتے ہیں یا نہیں ؟  
 جواب :- ایسے لوگ ایک ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھا سکتے ہیں اور بچے کرانے میں کوئی حرج نہیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال :- بے وضو قرآن شریف چھونا اور پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟  
 جواب :- بے وضو قرآن شریف چھونا حرام ہے بے چھوئے زبانی یاد رکھ کر پڑھنا تو کوئی حرج نہیں۔

سوال :- بے وضو پارہ عم یا کسی دوسرے پارہ کا چھونا کیسا ہے ؟  
 جواب :- بے وضو پارہ عم یا کسی دوسرے پارہ کا چھونا بھی حرام ہے۔

## نماز کے وقتوں کا بیان

سوال :- دن و رات میں کل کتنی نمازیں فرض ہیں ؟  
 جواب :- دن و رات میں کل پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

سوال :- فجر کا وقت کب سے کب تک ہے ؟

**جواب :-** اجالا ہونے سے فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے سے

پہلے تک رہتا ہے لیکن خوب اجالا ہونے پر پڑھنا مستحب ہے۔ (در مختار، رد المحتار)

**سوال :-** ظہر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے ؟

**جواب :-** ظہر کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد شروع ہوتا ہے اور ٹھیک دوپہر

کے وقت کسی چیز کا جتنا سایہ ہوتا ہے اس کے علاوہ اسی چیز کا دوگنا سایہ

ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ مگر چھوٹے دنوں میں اول وقت اور

بڑے دنوں میں آخر وقت پڑھنا مستحب ہے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

**سوال :-** عصر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے ؟

**جواب :-** ظہر کا وقت ختم ہو جانے سے عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور

سورج ڈوبنے سے پہلے تک رہتا ہے۔ مگر عصر میں تاخیر ہمیشہ مستحب ہے لیکن

نه اتنی تاخیر کہ سورج کئی ٹیکہ میں زردی آجائے۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال :-** مغرب کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے ؟

**جواب :-** مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد سے شروع ہو جاتا ہے اور

اُتر دیکھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے مگر اول

وقت پڑھنا مستحب، اور تاخیر مکروہ۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

**سوال :-** عشاء کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے ؟

**جواب :-** عشاء کا وقت اُتر دیکھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے شروع

ہوتا ہے اور صبح اجالا ہونے سے پہلے تک رہتا ہے لیکن تہانی رات تک تاخیر

مستحب اور ادھی رات تک مباح اور ادھی رات کے بعد مکروہ کہ باعث تقلیل جماعت ہے



# مکروہ و فتویٰ کا بیان

سوال: کیا رات اور دن میں کچھ وقت ایسے بھی ہیں جن میں نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب: جی ہاں۔ سورج نکلنے کے وقت، سورج ڈوبنے کے وقت اور دوپہر کے وقت کسی قسم کی کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی ہے تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے مگر اتنی دیر کرنا سخت گناہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال: سورج نکلنے کے وقت کتنی دیر نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب: جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو اس وقت سے لے کر تقریباً بیس منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت)

سوال: سورج ڈوبنے کے وقت کب تک نماز پڑھنا نہیں جائز ہے؟

جواب: جب سورج پر نظر ٹھہرنے لگے اس وقت سے لے کر ڈوبنے تک نماز پڑھنا نہیں جائز ہے اور یہ وقت بھی تقریباً بیس منٹ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال: دوپہر کے وقت کب تک نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب: ٹھیک دوپہر کے وقت تقریباً پالیس پچاس منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال: مکروہ وقت میں نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اگر مکروہ وقت میں جنازہ لایا گیا تو اسی وقت پڑھیں کوئی

کراہت نہیں۔ کراہت۔ اس صورت میں ہے کہ پہلے سے جنازہ تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آگیا۔ (سہار شریعت، مالگیری) سوال :- ان مکروہ وقتوں میں قرآن شریف پڑھنا کیسا ہے؟ جواب :- ان مکروہ وقتوں میں قرآن شریف پڑھے (انوار الحدیث)

## اذان و اقامت کا بیان

سوال :- اذان کہنا فرض ہے یا سنت؟ جواب :- فرض نمازوں کو جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کرنے کے لیے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے مگر اس کا حکم مثل واجب کے ہے۔ یعنی اگر اذان نہ کہی گئی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔ (فتاویٰ قاضی خان، در مختار، ج ۱، ص ۱۰۰) سوال :- اذان کس وقت کہنی چاہئے؟

جواب :- جب نماز کا وقت ہو جائے تو اذان کہنی چاہئے۔ وقت سے پہلے جائز نہیں اگر وقت سے پہلے کہی گئی تو وقت ہونے پر لوٹانی جائے۔

سوال :- فرض نمازوں کے علاوہ اور بھی کسی وقت اذان کہی جاتی ہے؟

جواب :- ہاں۔ بچے اور منمووم کے کان میں، مرگی والے، غضبناک اور بدمزاج آدمی یا جانور کے کان میں، سخت لڑائی اور آگ لگنے کے وقت، میت کو دفن کرنے کے بعد، جن کی سرکشی کے وقت اور جنگل میں راستہ بھول جائے اور کوئی بتانے والا نہ ہو تو ان صورتوں میں اذان کہنا

مستحب ہے۔ (بہار شریعت، شامی جلد اول صفحہ ۲۵۸)

سوال :- اذان کا بہتر طریقہ کیا ہے ؟

جواب :- مسجد کے صحن سے باہر کسی بلند جگہ پر قبلہ کی طرف ہو کھڑے کر کے کھڑا ہو اور کلمہ کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں ڈال کر بلند آواز سے اذان کے کلمات کو ٹھہر ٹھہر کر کہے جلدی نہ کرے اور حَتَّىٰ عَلَى الصَّلَاةِ کہتے وقت دائیں جانب اور حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب منہ پھیرے۔

سوال :- اذان کے جواب کا کیا مسئلہ ہے ؟

جواب :- اذان کے جواب کا مسئلہ یہ ہے کہ اذان کہنے والا جو کلمہ کہے تو سننے والا بھی وہی کلمہ کہے مگر حَتَّىٰ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ کے

جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے اور فجر کی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقَتْ وَبَرَّرَتْ وَبِالْحَقِّ نَطَقَتْ کہے۔ (در مختار، رد المحتار، عالمگیری، بہار شریعت)

سوال :- خطبہ کی اذان کا جواب دینا کیسا ہے ؟

جواب :- خطبہ کی اذان کا زبان سے جواب دینا مقتدیوں کو جائز نہیں۔

سوال :- تکبیر یعنی اقامت کہنا کیسا ہے ؟

جواب :- اقامت کہنا بھی سنت مؤکدہ ہے اس کی تاکید اذان سے

زیادہ ہے۔

سوال :- کیا اذان کہنے والا ہی اقامت کہے دوسرا نہ کہے ؟

جواب :- ہاں! اذان کہنے والا ہی اقامت کہے۔ اس کی اجازت کے

بغیر دوسرا نہ کہے اگر بغیر اجازت دوسرے نے کہی اور اذان دینے والے کو ناگوار ہو تو مکروہ ہے۔ (مالگیری، بہار شریعت)

سوال :- اذان و اقامت کے درمیان صلاۃ پڑھنا کیسا ہے ؟  
 جواب :- صلاۃ پڑھنا یعنی الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کہنا جائز و مستحسن ہے۔ اس صلاۃ کا نام اصطلاح شرع میں تثنوی ہے اور تثنوی نماز مغرب کے علاوہ باقی نمازوں کے لیے مستحسن ہے۔ (مالگیری، تنبیہ :- جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اس پر معاذ اللہ خاتمہ براہونے کا خوف ہے۔ بہار شریعت بحوالہ فتاویٰ رضویہ)

۲ جب اذان ختم ہو جائے تو مؤذن اور اذان سننے والے درود شریف پڑھیں پھر یہ دعا پڑھیں۔

## اذان کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اَيُّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَرْضُقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ

۳ جب مؤذن آٹھہد اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو سننے والا درود شریف پڑھے اور مستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگانے اور کہے قُرَّةٌ عَيْنِي يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَتَّعِنِي بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

## تعداد رکعات اور نیت کا بیان

سوال :- فجر کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ؟  
 جواب :- کل چار رکعت۔ پہلے دو رکعت سنت پھر دو رکعت فرض  
 سوال :- دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جائے ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے  
 سنت رسول اللہ کی مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔  
 سوال :- دو رکعت فرض کی نیت کس طرح کی جائے ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز فرض فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے  
 (مقتدی اتنا اور کہے " پیچھے اس امام کے ) مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے  
 اللہ اکبر۔

سوال :- ظہر کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ؟  
 جواب :- بارہ رکعت۔ پہلے چار رکعت سنت پھر چار رکعت فرض  
 پھر دو رکعت سنت پھر دو رکعت نفل۔

سوال :- چار رکعت سُنت کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے چار رکعت نماز سُنت ظہر کی اللہ تعالیٰ کے  
 لیے سُنت رسول اللہ کی مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔  
 سوال :- پھر چار رکعت فرض کی نیت کس طرح کی جائے گی۔  
 جواب :- نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض ظہر کی اللہ تعالیٰ کے  
 لیے (مقدمی اتنا اور کہے ”پیچھے اس امام کے“) مونہ میرا طرف کعبہ شریف  
 کے اللہ اکبر۔

سوال :- اور دو رکعت سُنت کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز سُنت ظہر کی اللہ تعالیٰ کے  
 لیے سنت رسول اللہ کی مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔  
 سوال :- دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لیے مونہ  
 میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- عصر کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ؟  
 جواب :- آٹھ رکعت۔ پہلے چار رکعت سُنت پھر چار رکعت فرض  
 سوال :- چار رکعت سُنت کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے چار رکعت نماز سُنت عصر کی اللہ تعالیٰ  
 کے لیے سنت رسول اللہ کی مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔  
 سوال :- پھر چار رکعت فرض کی نیت کیسے کرے ؟

جواب :- نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عصر کی اللہ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہتے پیچھے اس امام کے) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر سوال :- مغرب کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟  
جواب :- سات رکعت - پہلے تین رکعت فرض پھر دو رکعت سنت پھر دو رکعت نفل۔

سوال :- تین رکعت فرض کی نیت کس طرح کی جائے گی؟  
جواب :- نیت کی میں نے تین رکعت نماز فرض مغرب کی اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہتے پیچھے اس امام کے) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- اور دو رکعت سنت کی نیت کیسے کرے؟  
جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت مغرب کی اللہ تعالیٰ کے لیے (سنت رسول اللہ کی) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔  
سوال :- پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے؟  
جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نفل اللہ تعالیٰ کے لیے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- عشاء کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟  
جواب :- شہرہ رکعت - پہلے چار رکعت سنت، پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت پھر دو رکعت نفل۔ اس کے بعد تین رکعت وتر واجب پھر دو رکعت نفل۔

سوال :- چار رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت عشاء کی اللہ تعالیٰ کے لیے سنت رسول اللہ کی مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر چار رکعت فرض کی نیت کیسے کرے ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عشاء کی اللہ تعالیٰ کے لیے (مقدمی اتنا اور کہے "پچھے اس امام کے) مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت عشاء کی اللہ تعالیٰ کے لیے سنت رسول اللہ کی مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت نفل کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لیے مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر وتر کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے تین رکعت نماز واجب وتر کی اللہ تعالیٰ کے لیے مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے ؟  
 جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لیے مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔



سوال :- اگر نیت کے الفاظ بھول کر کچھ کے کچھ زبان سے نکل گئے تو نماز ہوگی یا نہیں؟  
 جواب :- نیت دل کے پکے ارادہ کو کہتے ہیں یعنی نیت میں زبان کا اعتبار نہیں تو اگر دل میں مثلاً ظہر کا ارادہ کیا اور زبان سے لفظ عصر نکل گیا تو ظہر کی نماز ہو جائے گی۔ (در مختار، رد المحتار، بہار شریعت)

سوال :- قضا نماز کی نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

جواب :- جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو اس روز اس وقت کی نیت قضا میں ضروری ہے مثلاً اگر جمعہ کے روز فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت نماز قضا جمعہ کے فجر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے مومن میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- اگر کئی سال کی نمازیں قضا ہوں تو نیت کیسے کرے؟

جواب :- ایسی صورت میں جو نماز مثلاً ظہر کی قضا پڑھنی ہے تو اس طرح نیت کرے نیت کی میں نے چار رکعت نماز قضا جو میرے ذمہ باقی ہیں ان میں سے پہلے ظہر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے مومن میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی پر دوسری قضا نمازوں کی نیتوں کو قیاس کرنا چاہئے۔

سوال :- پانچ وقت کی نمازوں میں کل کتنی رکعت قضا پڑھی جائے گی؟

جواب :- بیس رکعت۔ دو رکعت فجر، چار رکعت ظہر، چار رکعت عصر، تین رکعت مغرب، چار رکعت عشاء اور تین رکعت وتر، خلاصہ یہ کہ فرض اور وتر کی قضا ہے سنت نمازوں کی قضا نہیں۔

## نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال :- نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب :- نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہا وضو قبلہ رو دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگلیوں کا فاصلہ کر کے کھڑا ہوا اور دونوں ہاتھ کان تک لے جائے کہ انگوٹھے کان کی نو سے چھو جائیں اس حال میں ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں گے نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لاکر ناف کے نیچے باندھ لے اور ثنا پڑھے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ  
تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ  
وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝

پاک ہے تو اے اللہ! اور میں تیری حمد کرتا  
ہوں تیرا نام برکت والا ہے اور تیری عظمت  
بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر تُوذیعنی اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر الحمد پڑھے آمین آہستہ کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو کہ چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو۔

اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں انگلیاں خوب پھیلی ہوں، پیٹھ بھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا بچانہ دو رکوع سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے پھر سَمِعَ اللهُ لِمَ حَمِدَهُ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور اکیلے نماز پڑھتا ہو تو اس کے بعد رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہو سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی رکھے اس طرح کہ پیشانی اور ناک کی بڑی زمین پر جائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمے ہوں۔ اور ہتھیلیاں بھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ۔ اور داینا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرے اور بائیں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور پہلے کی طرح سجدہ کر کے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنچوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر قراءت شروع کرے پھر پہلے کی طرح رکوع سجدہ کر کے بائیں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور تہہ پڑھے۔

تمام تختیں۔ نمازیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ

الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَ

کے لیے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو

الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ  
بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى  
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ  
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ  
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اللہ کی رحمت نازل ہو اور برکتیں، سلام ہو  
ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی  
دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور  
میں گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے  
اور اس کے رسول ہیں۔

تشہد پڑھتے ہوئے جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو دایہ منے ہاتھ کی بیچ کی انگلی  
اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھپنگلیا اور اس کے پاس والی کو، پھیلی سے  
ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو ہلانے نہیں۔ اور کلمہ  
الا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے۔ اب اگر دو سے زیادہ  
رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں  
میں الحمد کے ساتھ سورت ملانا ضروری نہیں اب پچھلا قعدہ جس کے بعد نماز  
ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ  
بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جس طرح تو  
درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان  
کی آل پر، بیشک تو سزا دیا جو ابرار کے  
اے اللہ! برکت نازل فرما ہمارے سردار  
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

إِلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَرَكَتَ عَلَى  
 سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ  
 پھر دعائے ماثورہ پڑھے

جس طرح تو نے برکت نازل کی سیدنا  
 ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔  
 بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔

رَبِّ

اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

یا کوئی اور دوسری دعائے ماثورہ پڑھے اس کے بعد ذرا ہنسنے موٹھے کی طرف  
 موٹھ کر کے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ كَيْفَ پھر بائیں طرف۔ اب نماز پوری ہو گئی  
 سلام پھیر کر امام دائیں یا بائیں طرف موٹھ کر لے اس لیے کہ سلام  
 کے بعد مقتدیوں کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

نماز کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ  
 السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ

اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری  
 ہی طرف سے سلامتی اور تیری ہی طرف

السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ  
وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ وَتَبَارَكْتَ  
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ  
وَإِلْكْرَامِ۔

سداستی بوٹی ہے تو زندہ رکھو ہم کو اسے  
پروردگار! سلامتی کے ساتھ اور داخل کر  
ہم کو سلامتی کے گھر میں۔ برکت والے ہے تو  
اے ہمارے پروردگار! اور بلند ہے تو نے  
جلال و بزرگی والے۔

## عورتوں کیلئے نماز کے مخصوص مسائل

عورتیں تکبیر تحریرہ کے وقت کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ مونڈھ تک  
اٹھائیں ہاتھ ناف کے نیچے نہ باندھیں بلکہ بائیں ہتھیلی سیدہ پر چھاتی کے  
نیچے رکھ کر اس کی پیٹھ پر دائیں ہتھیلی رکھیں۔ رکوع میں زیادہ نہ جھکیں بلکہ  
تھوڑا جھکیں یعنی صرف اس قدر جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائے  
پیٹھ سیدھی نہ کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں بلکہ محض ہاتھ رکھ دیں اور  
ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کچھ جھکا ہوا رکھیں مردوں کی  
کی طرح خوب سیدھا نہ کر دیں۔ عورتیں سمت کر سجدہ کریں یعنی بازو کروٹوں  
سے ملا دیں اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے  
اور قعدہ میں بائیں قدم پر نہ بیٹھیں بلکہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکالیں  
اور بائیں سرین پر بیٹھیں۔ عورتیں بھی کھڑی ہو کر نماز پڑھیں۔ فرض اور  
واجب جتنی نمازیں بغیر غدر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا کریں اور توبہ  
کریں۔ عورت مرد کی امامت ہرگز نہیں کر سکتی اور صرف عورتیں جماعت

کریں یہ مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ عورتوں پر جموعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں۔

## نماز کی شرطیں

سوال :- نماز کی شرطیں کتنی ہیں ؟

جواب :- نماز کی شرطیں چھ ہیں جن کے بغیر نماز سرے سے ہوتی ہی نہیں

(۱) طہارت یعنی نماز کے بدن، کپڑے اور اس جگہ کا پاک ہونا کہ جس پر

نماز پڑھے (۲) ستر عورت یعنی مرد کو ناف سے گھٹنے تک چھپانا اور عورت

کو سوائے چہرہ ہتھیلی اور قدم کے پورا بدن چھپانا، عورت اگر اتنا باریک دوپٹہ

اوڑھ کر نماز پڑھے کہ جس سے بال کی سیاہی چمکے تو نماز نہ ہوگی جب تک کہ اس

پر کوئی ایسی چیز نہ اوڑھے کہ جس سے بال کا رنگ چھپ جائے۔ (عالمگیری)

(۳) استقبال قبلہ یعنی نماز میں قبلہ کی طرف موندھ کرنا، اگر قبلہ کی سمت میں

شبہہ ہو تو کسی سے دریافت کرے اگر کوئی دوسرا موجود نہ ہو تو غور و فکر کے

بعد جہد دل جمے اسی طرف موندھ کر کے نماز پڑھے۔ پھر اگر بعد نماز معلوم ہوا کہ

قبلہ دوسری سمت تھا تو کوئی حرج نہیں نماز ہو گئی۔ (درمختار، بہار شریعت)

(۴) وقت۔ لہذا وقت سے پہلے نماز پڑھی تو نہ ہوئی جس کا بیان تفصیل

کے ساتھ پہلے گذر چکا۔

(۵) نیت۔ یعنی دل کے پکے ارادہ کے ساتھ نماز پڑھنا ضروری ہے اور زبان

سے نیت کے الفاظ کہہ لینا مستحب ہے اس میں عربی کی تخصیص نہیں اردو

وغیرہ میں بھی ہو سکتی ہے۔ اور یوں کہے "نیت کی میں نے۔ اور نیت کرتا ہوں

میں نہ کہے۔ (در مختار، بہار شریعت)

(۶) تکبیر تحریمہ یعنی نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہنا شرط ہے۔

## اصطلاحات شرعیہ کا بیان

**سوال** :- فرض اور واجب کسے کہتے ہیں؟

**جواب** :- فرض وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا سخت گناہ اور جس عبادت کے اندر وہ ہو بغیر اس کے وہ عبادت درست نہ ہو۔ اور واجب وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ اور نماز میں قصداً اچھوٹنے سے نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری اور بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو لازم۔

**سوال** :- سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب** :- سنت مؤکدہ وہ فعل ہے کہ جس کا چھوڑنا برا اور کرنا ثواب ہے اور اتفاقاً چھوڑنے پر عتاب اور چھوڑنے کی عادت کر لینے پر مستحق عذاب اور سنت غیر مؤکدہ وہ فعل ہے کہ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادتاً بو عتاب نہیں مگر شرعاً ناپسند ہو۔

**سوال** :- مستحب اور مباح کسے کہتے ہیں؟

**جواب** :- مستحب وہ فعل ہے کہ جس کا ذکرنا ثواب اور نہ کرنے پر کچھ گناہ نہیں۔ اور مباح وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو۔

**سوال** :- حرام اور مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

**جواب** :- حرام وہ فعل ہے کہ جس کا ایک بار بھی جان بوجھ کر کرنا سخت گناہ



ہے اور اس سے بچنا فرض اور ثواب ہے۔ اور مکروہ تحریمی وہ فعل ہے کہ جس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے۔

**سوال:** مکروہ تنزیہی اور خلاف اولیٰ کسے کہتے ہیں

**جواب:** مکروہ تنزیہی وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا شریعت کو پسند نہ ہو اور اس سے بچنا بہتر اور ثواب ہو۔ اور خلاف اولیٰ وہ فعل ہے جس کا نہ کرنا بہتر اور کرنے میں کوئی مضائقہ اور عتاب نہیں۔

## نماز کے فرائض

**سوال:** نماز میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

**جواب:** نماز میں چھ چیزیں فرض ہیں۔ قیام، قرات، رکوع، سجدہ، قعدہ اخیرہ، خروج بطنہ۔

**سوال:** قیام فرض ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:** اس کا مطلب یہ ہے کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا ضروری ہے تو اگر کسی نے بغیر عذر بیٹھ کر نماز پڑھی تو نہ ہوئی۔ خواہ عورت ہو یا مرد۔ ہاں نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال:** قرات فرض ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:** اس کا مطلب یہ ہے کہ فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر، سنت اور نفل کی ہر رکعتوں میں قرآن شریف پڑھنا ضروری ہے تو اگر کسی نے ان میں

قرآن نہ پڑھا تو نماز نہ ہوگی۔ (بہار شریعت)

**سوال:** قرآن مجید آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

**جواب:** آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ خود سنے اگر اس قدر آہستہ پڑھا

کہ خود نہ سنا تو نماز نہ ہوگی۔ (عالمگیری - بہار شریعت)

**سوال:** رکوع کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

**جواب:** رکوع کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ہاتھ گھٹنے تک پہنچ جائے اور پورا

رکوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے اور سر پیٹھ کے برابر رکھے اور نچا نیچا نہ رکھے

**سوال:** سجدہ کی حقیقت کیا ہے؟

**جواب:** پیشانی زمین پر جتنا سجدہ کی حقیقت ہے اور پاؤں کی انگلی

کاپیٹ زمین سے لگنا شرط ہے یعنی کم سے کم پاؤں کی انگلی کو موڑ کر قبلہ رخ

کرنا ضروری ہے تو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے

اٹھے رہے تو نماز نہ ہوئی بلکہ صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی جب بھی نماز نہ

ہوئی۔ (بہار شریعت)

**سوال:** کتنی انگلیوں کاپیٹ زمین سے لگنا واجب ہے؟

**جواب:** دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کاپیٹ زمین سے لگنا واجب ہے۔

**سوال:** تعدہ اخیرہ کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:** نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد التحیات ورسولہ تک پڑھنے

کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔

بہار شریعت

**سوال:** خروج بضع کسے کہتے ہیں؟

**جواب :-** قعدہ اخیرہ کے بعد نماز کو توڑ دینے والا کوئی کام قصد کرنے کو خروج بصدقہ کہتے ہیں لیکن سلام کے علاوہ کوئی دوسرا نماز کو توڑ دینے والا کام قصد پایا گیا تو نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ (بہار شریعت)

## نماز کے واجبات

**سوال :-** نماز میں جو چیزیں واجب ہیں انہیں بتائیے ؟

**جواب :-** نماز میں یہ چیزیں واجب ہیں۔ تکبیر تحریر میں لفظ اللہ اکبر ہونا، الحمد پڑھنا، فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور سنت، نفل اور وتر کی ہر رکعت میں الحمد کے ساتھ سورت یا تین چھوٹی آیت ملانا، فرض نماز میں دو پہلی رکعتوں میں قرات کرنا، الحمد کا سورت سے پہلے ہونا، ہر رکعت میں سورت سے پہلے ایک ہی بار الحمد پڑھنا، الحمد و سورت کے درمیان کسی اجنبی کا فاصل نہ ہونا، قرات کے بعد متصلاً رکوع کرنا، سجدہ میں دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا، دونوں سجدہ کے درمیان کوئی رکن فاصل نہ ہونا، تعدیل ارکان، قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا، جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا، قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا، ہر قعدہ میں پورا تشہد پڑھنا، لفظ السلام دوبارہ کہنا، وتر میں دعائے قنوت پڑھنا، تکبیر قنوت، عیدین کی چھوٹی تکبیریں، عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیر رکوع اور اس تکبیر کے لیے لفظ اللہ اکبر ہونا، ہر جہری نماز میں امام کو جہر سے قرات کرنا اور غیر جہری میں آہستہ، ہر واجب اور فرض کا اس کی جگہ

پر ہونا، رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا اور سجدہ کا دو ہی بار ہونا، دوسری سے پہلے قعدہ نہ کرنا اور چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ نہ ہونا، آیت سجدہ پڑھی تو سجدہ تلاوت کرنا اور سہو ہو تو سجدہ سہو کرنا، دو فرض یا دو واجب یا واجب فرض کے درمیان تین تسبیح کی مقدار وقفہ نہ ہونا، امام جب قرات کرے بلند آواز سے خواہ آہستہ اس وقت مقتدی کا چپ رہنا اور سوا قرات کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔

## نماز کی سنتیں

سوال :- نماز کی سنتیں بیان فرمائیے ؟

جواب :- نماز کی سنتیں یہ ہیں۔ تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھانا اور ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر چھوڑنا، بوقت تکبیر سر نہ جھکانا اور ہتھیلیوں اور انگلیوں کے پیٹ کا قبلہ رو ہونا، تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانا اسی طرح تکبیر قنوت و تکبیرات عیدین میں کانوں تک ہاتھ لے جانے کے بعد تکبیر کہنا، عورت کو صرف مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا، امام کا اللہ اکبر، سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور سلام بلند آواز سے کہنا، بعد تکبیر ہاتھ لٹکائے بغیر فوراً باندھ لینا، ثنا، تعوذ، تسمیہ پڑھنا اور آمین کہنا اور ان سب کا آہستہ ہونا پہلے ثنا پڑھنا پھر تعوذ پھر تسمیہ اور ہر ایک کے بعد دوسرے کو فوراً پڑھنا، رکوع میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہنا اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا اور انگلیاں خوب کھلی رکھنا، عورت کو گھٹنے پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں

کشاہ نہ رکھنا، حالت رکوع میں پیٹھ خوب بھی رکھنا، رکوع سے اٹھنے پر ہاتھ لٹکا ہوا چھوڑ دینا، رکوع سے اٹھنے میں امام کو سَمِعَ اللہَ مِنْ حَمْدِہُ کہنا، مقصدی کو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا اور منفرد کو دونوں کہنا، سجدہ کے لیے اور سجدہ سے اٹھنے کے لیے اللہ اکبر کہنا، سجدہ میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ کہنا، سجدہ کرنے کے لیے پہلے گھٹنا پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی زمین پر رکھنا اور سجدہ سے اٹھنے کے لیے پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنا زمین سے اٹھانا، سجدہ میں بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے الگ ہونا، اور کتے کی طرح کلائیاں زمین پر نہ بچھانا، عورت کا بازو کروٹوں سے، پیٹ ران سے ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دینا، دونوں سجدوں کے درمیان مثل تشہد کے بیٹھنا اور ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا، سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کا قبلہ رو ہونا اور ملی ہوئی ہونا، اور پاؤں کی دسوں انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا یعنی انگلیوں کا قبلہ کی طرف مڑنا، دوسری رکعت کے لیے سچوں کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا، قعدہ میں بائیں پاؤں بچھا کر دونوں سرین اس پر رکھ کر بیٹھنا، داہنا قدم کھڑا رکھنا اور داہنے قدم کی انگلیاں قبلہ رخ کرنا، عورت کو دونوں پاؤں داہنی جانب نکال کر بائیں سرین پر بیٹھنا، داہنا ہاتھ داہنی ران پر اور بائیں ہاتھ بائیں ران پر رکھنا اور انگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑنا، شہادت پر اشارہ کرنا، قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھنا۔ (در مختار، بہار شریعت)

# قرائت کا بیان

**سوال :-** اگر سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کیا کرے؟

**جواب :-** اگر سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے۔ (در مختار)

**سوال :-** فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول جائے تو کیا کرے؟

**جواب :-** فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد یاد آئے تو پچھلی دو رکعتوں میں پڑھے اور سجدہ سہو کرے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں بھول جائے تو تیسری میں پڑھے اور ایک رکعت کی سورت جاتی رہی اخیر میں سجدہ سہو کرے۔ (در مختار، رد المحتار، بہار شریعت)

**سوال :-** اگر فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سے کسی ایک میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد یاد آئے تو کیا کرے؟

**جواب :-** تیسری یا چوتھی میں سورہ فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے اور سجدہ سہو کرے۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** اگر سنت یا نفل میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد سجدہ وغیرہ میں یاد آئے تو کیا کرے؟

**جواب :-** اخیر میں سجدہ سہو کرے۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال :-** پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی پھر اسی سورت کو دوسری رکعت

میں بھول کر شروع کر دی تو کیا کرے؟

**جواب:-** پھر اسی سورت کو شروع کر دی تو اسی کو پڑھے اور قصد ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ ہاں اگر دوسری سورت یاد نہ ہو تو حرج نہیں (رد المحتار)۔  
**سوال:-** دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت پڑھی یعنی پہلی میں قَدْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری میں اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

**جواب:-** دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت یا آیت پڑھنا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے مگر بھول کر ایسا ہو تو نہ گناہ ہے اور نہ سجدہ سہو (شامی)

**سوال:-** بھول کر دوسری رکعت میں اوپر کی سورت شروع کر دی پھر یاد آیا تو کیا کرے؟  
**جواب:-** جو شروع کر چکا ہے اسی کو پوری کرے اگرچہ ابھی ایک ہی حرف پڑھا ہو۔ (درمختار، بہار شریعت)

**سوال:-** پہلی میں اَلْمُتَرَكِّفُ اور دوسری میں لَا يَلْفُ چھوڑ کر اَمْرًا اَلَّذِي پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب:-** دوسری میں ایک چھوٹی سورت چھوڑ کر پڑھنا منع ہے اور بھول کر شروع کر دی تو اسی کو ختم کرے چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار)

## جماعت اور امامت کا بیان

سوال :- جماعت فرض ہے یا واجب ؟

جواب :- جماعت واجب ہے، جماعت کے ساتھ ایک نماز پڑھنے سے تائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے، بغیر عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار اور چھوڑنے کی عادت کر لینے والا فاسق ہے۔ (در مختار، بہار شریعت)

سوال :- جماعت چھوڑنے کے عذر کیا کیا ہیں ؟

جواب :- اندھا یا ایاچ ہونا، اتنا بوڑھا ہو یا بیمار ہونا کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو سخت بارش یا شدید کیمچ کا حائل ہونا، آندھی یا سخت آندھی یا سخت سردی کا ہونا اور پاخانہ یا پیشاب کی شدید حاجت ہونا وغیرہ (در مختار)

سوال :- امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے ؟

جواب :- امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جو نماز و طہارت کے احکام سب سے زیادہ جانتا ہو، پھر وہ شخص جو تجوید یعنی قرات کا علم زیادہ رکھتا ہو۔ اگر کئی شخص ان باتوں میں برابر ہوں تو وہ شخص زیادہ حقدار ہے جو زیادہ متقی ہو اگر اس میں بھی برابر ہوں تو زیادہ عمر والا پھر جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں پھر زیادہ تہجد گزار۔ غرضیکہ چند آدمی برابر ہو تو ان میں جو شرعی ترجیح رکھتا ہو وہی زیادہ حقدار ہے۔ (در مختار، بہار شریعت)

سوال :- کن لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے ؟

جواب :- فاسق معین جیسے شرابی، جواڑی، زنا کار، سود خور، چغلی خور اور



داڑھی منڈانے والا یاد اڑھی کٹا کر ایک مشت سے کم رکھنے والا اور وہ بد مذہب کہ جس کی بد مذہبی حد کفر کو نہ پہنچی ہو۔ ان لوگوں کا امام بنانا گناہ ہے اور ان کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعدہ ہے۔ (در مختار، رد المحتار)

**سوال :-** وہابی دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے ؟

**جواب :-** وہابی دیوبندی کے عقیدے کفری ہیں مثلاً ان لوگوں کا عقیدہ

یہ ہے کہ جیسا علم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاصل ہے ایسا علم تو بچوں،

پانگوں اور جانوروں کو بھی حاصل ہے۔ جیسا کہ ان کے پیشوا مولوی اثر علی

تھانوی نے اپنی کتاب حفظ الایمان صفحہ ۸ پر حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے

لیے کل علم غیب کا انکار کرتے ہوئے صرف بعض علم غیب کے بارے میں یوں

لکھا کہ اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم تو زید و عمر و بلکہ برصی و

مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ رب العالمین)

اسی طرح ان کے پیشواؤں کی کتابوں میں بہت سے کفری عقیدے

ہیں جنہیں وہ حق مانتے ہیں اس لیے ان کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز و گناہ ہے

اگر کسی نے غلطی سے پڑھ لی تو پھر سے پڑھے اگر دوبارہ نہیں پڑھے گا تو گناہ

ہوگا۔ (بہار شریعت وغیرہ)

**سوال :-** کن لوگوں کو امام بنانا مکروہ ہے ؟

**جواب :-** گنوار، اندھے، ولد الزنا، امرد، کورٹھی، فالج کی بیماری والے

برص والا جس کا برص ظاہر ہو، ان سب کو امام بنانا مکروہ تنزیہی ہے

اور کراہت اس وقت ہے جبکہ جماعت میں اور کوئی ان سے بہتر ہو اور اگر یہی مستحق امامت ہے تو کراہت نہیں اور اندھے کی امامت میں تو خفیف کراہت ہے۔ (بہار شریعت)

## نماز فاسد کرنے والی چیزیں

سوال :- کن چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے ؟

جواب :- کلام کرنے سے خواہ عمدًا ہو یا خطا یا سہواً، اپنی خوشی سے بات کرے یا کسی کے مجبور کرنے پر بہ صورت نماز جاتی رہے گی، زبان سے کسی کو سلام کرے عمدًا ہو یا سہواً نماز فاسد ہو جائے گی اسی طرح زبان سے سلام کا جواب دینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے، کسی کی چھینک کے جواب میں **يُوْحَمِّدُكَ اللهُ** کہایا خوشی کی خبر سن کر جواب میں **الْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہایا تعجب خبر سن کر جواب میں **سُبْحَانَ اللهِ** کہایا بری خبر سن کر جواب میں **اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُونَ** کہا تو ان تمام صورتوں میں نماز جاتی رہے گی۔ لیکن اگر خود اسی کو چھینک آئی تو حکم ہے کہ سکوت کرے اور اگر **الْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہہ لیا تو بھی نماز میں حرج نہیں۔ نماز پڑھنے والے نے اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دیا تو نماز فاسد ہو گئی۔ اسی طرح اپنے مقتدی کے علاوہ دوسرے کا لقمہ لینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ اور غلط لقمہ دینے والے کی نماز جاتی رہتی ہے۔ **اللهُ اَكْبَرُ** کی الف کو کھینچ کر **اللهُ اَكْبَرُ** کہنا یا **اَكْبَرُ** یا **اَكْبَرُ** کہنا نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ اسی طرح **اللهُ اَكْبَرُ** کی ز کو

د پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اور نَسْتَعِينُ کو الف کے ساتھ نَسْتَعِينِ  
 پڑھنے سے نماز جاتی رہتی ہے اور اَنْعَمْتَ کی ت کو زبر کے بجائے زیر یا پیش  
 پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، آہ، اوہ، اف، تف در دیا مصیبت کی  
 وجہ سے کہے یا آواز کے ساتھ روتے اور حروف پیدا ہوئے تو ان سب صورتوں  
 میں نماز جاتی رہے گی لیکن اگر مریض کی زبان سے بے اختیار آہ یا اوہ نکلے  
 تو نماز فاسد نہ ہوئی اسی طرح چھینک، کھانسی، جماہی اور ڈکار میں جتنے  
 حروف مجبوراً نکلے ہیں معاف ہیں، دانتوں کے اندر رکھانے کی کوئی چیز  
 گئی تھی اس کو نکل گیا اگر چنے سے کم ہے تو نماز مکروہ ہوئی اور چنے برابر ہے  
 تو نماز فاسد ہو گئی۔ عورت نماز پڑھ رہی تھی بچہ نے اس کی چھاتی چوسی اگر  
 دو دھنکل آیا تو نماز جاتی رہی۔ نمازی کے آگے سے گذرنا نماز کو فاسد  
 نہیں کرتا خواہ گذرنے والا مرد ہو یا عورت البتہ گذرنے والا سخت گنہگار  
 ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نمازی کے آگے سے گذرنے والا اگر  
 جانتا کہ اس پر کیا گناہ ہے تو زمین میں دھنس جانے کو گذرنے بہتر جانتا

(عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

**سوال:** کیا داہنے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی؟  
**جواب:** نہیں ٹوٹے گی۔ اور عوام میں جو مشہور ہے کہ "داہنے پاؤں کا  
 انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی" غلط ہے۔ (ردالمحتار)

# نماز کے مکروہات

**سوال**۔ نماز کے اندر جو باتیں مکروہ ہیں انہیں بتائیے ؟

**جواب**۔ کپڑے، بدن یا دارِ اُٹھی کے ساتھ کھیلنا، کپڑا سمیٹنا مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اٹھالینا، کپڑا لٹکانا یعنی سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں، کسی آستین کا اُدھی کلائی سے زیادہ چڑھانا، دامن سمیٹ کر نماز پڑھنا، شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت یا غلبہ ریح کے وقت نماز پڑھنا، مرد کا جوڑا ہاندھے ہوئے نماز پڑھنا، انگلیاں چٹکانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا، کمر پر ہاتھ رکھنا، اِدھر اُدھر موندھ پھیر کر دیکھنا آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا، تشہد یا سجدوں کے درمیان کتے کی طرح بیٹھنا، مرد کا سجدہ میں کلائیوں کا بچھانا، کسی شخص کے موندھ کے سامنے نماز پڑھنا، کپڑے میں اس طرح لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہو، پگڑی اس طرح باندھنا کہ بیچ سر پہ نہ ہو، ناک اور موندھ کو چھپانا، بے ضرورت کھنکار نکالنا، بالقصد جا ہی لینا اور خود آئے تو حرج نہیں، جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا، تصویر کا نمازی کے سر پر یعنی چھت پر ہونا یا معلق ہونا یا محل و سجود میں ہونا کہ اس پر سجدہ واقع ہو، نمازی کے آگے یا دائیں یا بائیں یا پیچھے تصویر کا ہونا جبکہ معلق یا نصب ہو یا دیوار وغیرہ میں منقوش ہو، التا قرآن مجید پڑھنا، قرات کو رکوع میں ختم کرنا، امام سے پہلے مقتدی کا رکوع و سجود وغیرہ میں جانا یا اس کے پہلے سڑاٹھانا، یہ تمام باتیں مکروہ تحریمی ہیں۔

# وتر کا بیان

**سوال :-** نماز وتر کس طرح پڑھی جاتی ہے ؟  
**جواب :-** نماز وتر بھی اسی طرح پڑھی جاتی ہے جس طرح اور نماز پڑھی جاتی ہے لیکن وتر کی تیسری رکعت میں الحمد اور سورت پڑھنے کے بعد کانوں تک دونوں ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ پھر دعائے قنوت پڑھے پھر اس کے بعد اور نمازوں کی طرح رکوع اور سجدہ وغیرہ کر کے سلام پھیر دے۔ دعائے قنوت یہ ہے۔

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور  
 مغفرت چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں  
 اور تجھ پر توکل کرتے ہیں اور سربھلائی کے  
 ساتھ تیری ثنا کرتے ہیں اور ہم تیرا شکر کرتے ہیں  
 ناشکری نہیں کرتے اور ہم جدا ہوتے ہیں اور  
 اس شخص کو چھوڑتے ہیں جو تیرا گناہ کرے۔  
 اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور  
 تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے  
 ہیں اور تیری ہی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور  
 تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا  
 عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَ  
 نَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ  
 وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي  
 عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَ  
 لَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ  
 مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّا لَكَ  
 نَعْبُدُ وَلَكَ نَصَلِّي وَنَسْجُدُ  
 وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَخْفِدُ  
 وَنَرْجُو أَرْحَمَتَكَ وَنَخْشِي  
 عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ  
 بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ط

سوال :- جس شخص کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کیا کرے ؟

جواب :- جس شخص کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا  
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً  
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

سوال :- اگر دعائے قنوت نہ پڑھے تو کیا حکم ہے ؟

جواب :- اگر دعائے قنوت قصدانہ پڑھے تو نماز وتر پھر سے پڑھے اور اگر

بھول کر نہ پڑھے تو آخر میں سجدہ سہو کرے۔ (بہار شریعت)

سوال :- اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جاؤ اور رکوع میں یاد آئے تو کیا کرے ؟

جواب :- اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو

تو نہ قیام کی طرف لوٹے اور نہ رکوع میں پڑھے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کرے۔

## سُنَّتِ اور نَفْلِ کا بَیَان

سوال :- کتنی نمازیں سُنَّتِ مَوکَدَّہ ہیں ؟

جواب :- دو رکعت فجر کے فرض سے پہلے، چار رکعت ظہر کے فرض سے پہلے اور دو رکعت ظہر فرض کے بعد، دو رکعت مغرب فرض کے بعد، دو رکعت عشاء فرض کے بعد، چار رکعت جمعہ فرض سے پہلے اور چار رکعت جمعہ فرض کے بعد، ان سنتوں کو سنن الہدیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال :- کتنی نمازیں سُنَّتِ غَیْر مَوکَدَّہ ہیں ؟

**جواب :-** چار رکعت عصر کے فرض سے پہلے، چار رکعت عشا فرض کے پہلے، ظہر فرض کے بعد دو کے بجائے چار رکعت، اسی طرح عشا فرض کے بعد دو کے بجائے چار رکعت، مغرب کے بعد چھ رکعت، صلاۃ الاوابین، دو رکعت تحیۃ المسجد اور رکعت تحیۃ الوضوء، دو رکعت نماز اشراق، کم سے کم دو رکعت نماز چاشت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت، کم سے کم دو رکعت نماز تہجد اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعت، صلاۃ التسبیح، نماز استخارہ اور نماز حاجت وغیرہ، ان سنتوں کو سنن الزوائد اور کبھی مستحب بھی کہتے ہیں۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** جماعت کھڑی ہونے کے بعد کسی سنت کا شروع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب :-** جماعت کھڑی ہو جانے کے بعد فجر کی سنت کے علاوہ کسی سنت کا شروع کرنا جائز نہیں۔ اگر یہ جانے کہ فجر کی سنت پڑھنے کے بعد جماعت مل جائے گی اگرچہ قعدہ ہی میں شامل ہوگا تو سنت پڑھ لے مگر صف کے برابر کھڑے ہو کر پڑھنا جائز نہیں بلکہ صف سے دور ہٹ کر پڑھے۔ (غنیۃ بہار شریعت)

**سوال :-** کن وقتوں میں نفل نماز پڑھنا جائز نہیں؟

**جواب :-** طلوع و غروب اور دوپہر ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ نہ فرض نہ واجب اور نہ نفل۔ ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی ہے تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے، اور طلوع فجر سے طلوع آفتاب کے درمیان سوائے دو رکعت سنت فجر کے تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوضوء وغیرہ کوئی نفل جائز نہیں اور نماز عصر سے مغرب کی فرض پڑھنے کے درمیان نفل منع

ہے نیز خطبہ کے وقت اور نماز عیدین سے پیشتر نفل مکروہ ہے۔ خواہ گھر میں پڑھے یا عید گاہ و مسجد میں اور نماز عیدین کے بعد بھی نفل نماز مکروہ ہے جبکہ عید گاہ یا مسجد میں پڑھے گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں۔ (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

**سوال:** نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

**جواب:** بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں مگر جبکہ قدرت ہو تو کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے۔

**سوال:** نفل نماز اگر بیٹھ کر پڑھے تو رکوع و سجدہ کیسے کرے؟

**جواب:** بیٹھ کر پڑھے تو رکوع کرنے میں پیشانی جھکا کر گھٹنوں کے سامنے لائے اور سرین نہ اٹھائے کہ مکروہ تنزیہی ہے (فتاویٰ رضویہ) اور سجدہ ویسے ہی کرے جیسے کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی صورت میں کرتا ہے۔

## تَحِيَّةُ الْوُضُوءِ

مسلم شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن سے متوجہ ہو کر دو رکعت (نماز تحیۃ الوضو) پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

## نَمَازُ اشْرَاقِ

ترمذی شریف میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو فجر نماز جماعت سے پڑھ کر خدا کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے پھر دو رکعت (نماز اشراق) پڑھے تو اسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔



# نمازِ چاشت

چاشت کی نماز مستحب ہے کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ ترمذی اور ابن ماجہ میں ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو چاشت کی دو رکعتوں کی محافظت کرے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ برابر ہوں۔

# نمازِ تہجد

تہجد کی نماز کا وقت عشا کی نماز کے بعد سوکراٹھے اس وقت سے طلوع صبح صادق تک ہے۔ تہجد کی نماز کم سے کم دو رکعت ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آٹھ تک ثابت ہے۔ حدیث شریف میں اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے نسائی اور ابن ماجہ نے اپنی سنن میں روایت کی کہ رسول کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہل کو جگائے پھر دونوں دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد کر نیوالوں میں لکھے جائیں گے۔

# صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ التسبیح میں بے انتہا ثواب ہے۔ بعض محققین فرماتے ہیں کہ اس کی بزرگی سن کر ترک نہ کرے گا مگر دین میں عسستی کرنے والا۔ حدیث شریف میں

ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے چچا! اگر تم سے ہو سکے تو صلاۃ التسبیح ہر روز ایک بار پڑھو۔ اور اگر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھو، اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک بار، اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار، اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔ اس نماز کی ترکیب سنن ترمذی میں حضرت عبداللہ بن مبارک سے اس طرح مذکور ہے کہ تکبیر تحریمیہ کے بعد ثنا پڑھے پھر نذرہ بار یہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پھر تعویذ، تسمیہ، سورۃ فاتحہ اور سورت پڑھ کر دس بار اوپر والی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں دس بار پڑھے، پھر رکوع سے سر اٹھائے اور تسمیع و تحمید کے بعد دس بار وہی تسبیح پڑھے، پھر سجدہ کو جائے اور اس میں دس مرتبہ پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے تو دس بار پڑھے، پھر دوسرے سجدہ میں جائے تو دس بار پڑھے، اسی طرح چار رکعت پڑھے اور رکوع وسجود میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔

## نماز حاجت

ابوداؤد میں ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی معاملہ پیش آتا تو آپ اس کے لیے دو یا چار رکعت نماز پڑھتے۔ حدیث شریف میں ہے کہ پہلی رکعت میں

سُورَةُ فَاتِحَةٍ اَوْتَيْنِ بَارِآيَةِ الْكُرْسِيِّ پڑھے۔ اور باقی تین رکعتوں میں سُورَةُ فَاتِحَةٍ، قُلْ هُوَ اللهُ، قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے۔ تو یہ ایسی ہیں جیسے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ مشائخ فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔

## تراویح کا بیان

سوال :- تراویح سنت ہے یا نفل ؟

جواب :- تراویح مرد و عورت سب کے لیے سنتِ منوکہ ہے۔ اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال :- تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں ؟

جواب :- تراویح کی بیس رکعتیں ہیں۔

سوال :- بیس رکعت تراویح میں کیا حکمت ہے ؟

جواب :- بیس رکعت تراویح میں حکمت یہ ہے کہ سنتوں سے فرائض

اور واجبات کی تکمیل ہوتی ہے اور صبح سے شام تک فرض و واجب کل بیس رکعتیں ہیں۔ تو مناسب ہوا کہ تراویح بھی بیس رکعتیں ہوں تاکہ مکمل کرنے والی سنتوں کی رکعات اور جن کی تکمیل ہوتی ہے یعنی فرض و واجب کی رکعات کی تعداد برابر ہو جائیں۔

سوال :- تراویح کی بیس رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں ؟

جواب :- بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھی جائیں یعنی ہر دو رکعت

پر سلام پھیرے اور ہر ترویج یعنی چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے کہ جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال:** تراویح کی نیت کس طرح کی جائے؟

**جواب:** نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت رسول اللہ کی اللہ تعالیٰ کے لیے (مقصدی اتنا اور زیادہ کرے پیچھے اس امام کے) مومن میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

**سوال:** ترویج پر بیٹھنے کی حالت میں چپکا بیٹھا رہے یا کچھ پڑھے؟

**جواب:** اختیار ہے چاہے چپکا بیٹھا رہے یا کلمہ یاد رود شریف پڑھے اور عام طور سے یہ دعا پڑھی جاتی ہے سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعِظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَرِيَامَةِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَتَأَمَّرُونَ وَلَا يَمُوتُ سُبُوْحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ الْمُنَمَّاءِ زَانِ

**سوال:** تراویح جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب:** تراویح جماعت سے پڑھنا سنت کفایہ ہے یعنی اگر مسجد میں تراویح کی جماعت نہ ہو تو محلہ کے سب لوگ گنہگار ہوئے اور اگر کچھ لوگوں نے مسجد میں جماعت سے پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے۔ (عامیہ، بہار شریعت)

**سوال:** تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا کیسا ہے؟

**جواب:** پورے مہینہ کی تراویح میں ایک بار قرآن مجید ختم کرنا سنت مذکورہ ہے اور دو بار ختم کرنا افضل ہے اور تین بار ختم کرنا مزید فضیلت رکھتا ہے

بشرطیکہ مقتدیوں کو تکلیف نہ ہو مگر ایک بار ختم کرنے میں مقتدیوں کی تکلیف کا لحاظ نہیں کیا جائے گا۔ (بہار شریعت، درمختار)

**سوال:** بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب:** بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے بلکہ بعض فقہائے کرام کے نزدیک تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ (بہار شریعت)

**سوال:** بعض لوگ شروع رکعت سے شریک نہیں ہوتے بلکہ جب امام رکوع میں جانے لگتا ہے تو شریک ہوتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

**جواب:** ناجائز ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے کہ اس میں منافقین سے مشابہت پائی جاتی ہے۔ (غنیہ، بہار شریعت)

## قضا نماز کا بیان

**سوال:** ادا اور قضا کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** کسی عبادت کو اس کے وقت مقررہ پر بحالانے کو ادا کہتے ہیں اور وقت گزر جانے کے بعد عمل کرنے کو قضا کہتے ہیں۔

**سوال:** کن نمازوں کی قضا ضروری ہے؟

**جواب:** فرض نمازوں کی قضا فرض ہے، وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں۔ اور اگر فجر کی فرض نماز پڑھ لی اور سنت رہ گئی تو بیس منٹ دن نکلنے سے پہلے

اس کی قضا پڑھنا گناہ ہے۔ اور ظہر یا جمعہ کے پہلے کی سنتیں قضا ہو گئیں اور فرض پڑھ لی اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پچھلی سنتیں پڑھنے کے بعد ان کو پڑھے۔ (درمختار)

**سوال :-** چھوٹی ہوئی نماز کس وقت پڑھنی چاہئے ؟

**جواب :-** چھ یا اس سے زیادہ چھوٹی ہوئی نمازیں پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے ہاں جلد پڑھنا چاہئے تاخیر نہیں کرنا چاہئے اور عمر میں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا لیکن سورج نکلنے اور ڈوبنے اور زوال کے وقت قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (عالمگیری)

**سوال :-** اگر پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں تو انہیں کب پڑھنا چاہئے؟

**جواب :-** جس شخص کی پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں وہ صاحب ترتیب ہے۔ اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازیں بالترتیب پڑھے۔ اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے وقتی نماز پہلے پڑھ لی تو نہ ہوئی اس مسئلہ کی مزید تفصیل ”بہار شریعت“ میں دیکھنا چاہئے۔

**سوال :-** اگر کوئی قضا نماز ہو جائے مثلاً فجر کی نماز تو نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

**جواب :-** جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو اس روز اور اس وقت کی نیت قضا میں ضروری ہے مثلاً اگر جمعہ کے روز فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے ”نیت کی میں نے دو رکعت نماز قضا جمعہ کے فجر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے مومنہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر اسی پر دو رکعت نمازوں کی نیتوں کو قیاس کرنا چاہئے۔“

سوال :- اگر مہینہ دو مہینہ یا سال دو سال کی نمازیں قضا ہو جائیں تو نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

جواب :- ایسی صورت میں جو نماز مثلاً ظہر کی قضا پڑھنی ہے تو اس طرح نیت کرے "نیت کی میں نے چار رکعت نماز قضا جو میرے ذمہ باقی ہیں ان میں سے پہلے ظہر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اور اگر مغرب کی پڑھنی ہو تو یوں نیت کرے۔ "نیت کی میں نے تین رکعت نماز قضا جو میرے ذمہ باقی ہیں ان میں سے پہلے مغرب فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی طریقہ پر دوسری قضا نمازوں کی نیتوں کو سمجھنا چاہئے۔

سوال :- کیا قضا نمازوں کی رکعتیں بھی خالی اور بھری یعنی بغیر سورت اور سورت کے پڑھی جاتی ہیں؟

جواب :- ہاں جو رکعتیں ادا میں سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں وہ قضا میں بھی سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں اور جو رکعتیں ادا میں بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں وہ قضا میں بھی بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں۔ (بہار شریعت)

سوال :- بعض لوگ شب قدر یا رمضان کے آخری جمعہ کو فضلے عمری کے نام سے دو یا چار رکعت پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضا اسی ایک نماز سے ادا ہو گئی تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب :- یہ خیال باطل ہے۔ تا وقتیکہ ہر ایک نماز کی قضا الگ الگ پڑھیں گے بری الذمہ نہ ہوں گے۔ (بہار شریعت)

سوال :- بعض لوگ بہت سی فرض نمازیں جو ان سے قضا ہو گئی ہیں اسے نہیں پڑھتے اور نفل پڑھتے ہیں تو ان کے لئے کیا حکم ہے ؟

جواب :- ان لوگوں کو فرض نمازوں کی قضا جلد پڑھنا نہایت ضروری ہے اس لیے خالی نفلوں کی جگہ بھی ان لوگوں کو قضا ہی پڑھنا چاہئے۔ (فتاویٰ رضویہ)

## سجدة سہو کا بیان

سوال :- سجدة سہو کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- سہو کے معنی ہیں بھولنے کے کبھی نماز میں بھول سے کوئی خاص خرابی پیدا ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کرنے کے لیے قعدہ اخیرہ میں دو سجدے کئے جاتے ہیں ان کو سجدة سہو کہتے ہیں۔

سوال :- سجدة سہو کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب :- سجدة سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں اَلْحَيَّاتُ وَرَسُوْلُهُ تک پڑھنے کے بعد صرف داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (عالمگیری، دُرِّ مختار، بہار شریعت وغیرہ)

سوال :- کن باتوں سے سجدة سہو واجب ہوتا ہے ؟

جواب :- جو باتیں کہ نماز میں واجب ہیں ان میں سے کسی ایک کے بھول کر چھوٹ جانے سے سجدة سہو واجب ہوتا ہے مثلاً فرض کی پہلی یا دوسری رکعت میں الحمد یا سورت پڑھنا بھول گیا یا الحمد سے پہلے سورت پڑھ دی تو ان صورتوں میں سجدة سہو کرنا واجب ہوتا ہے۔ (رشامی، بہار شریعت وغیرہ)



**سوال :-** فرض اور سنت کے چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے یا نہیں؟

**جواب :-** فرض چھوٹ جانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ سجدہ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی لہذا پھر سے پڑھنا پڑے گا۔ اور سنت و مستحب مثلاً تعوذ تسمیہ، ثنا، آمین اور تکبیرات انتقال کے چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا بلکہ نماز ہو جاتی ہے مگر دوبارہ پڑھنا مستحب ہے۔ (غنیہ)

**سوال :-** کسی واجب کو قصد اچھوڑ دیا تو سجدہ سہو سے تلافی ہوگی یا نہیں؟

**جواب :-** کسی واجب کو قصد اچھوڑ دیا تو سجدہ سہو سے اس نقصان کی تلافی نہیں ہوگی بلکہ نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔ اسی طرح اگر بھول کر کسی واجب کو چھوڑ دیا اور سجدہ سہو نہ کیا جب بھی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

**سوال :-** ایک نماز میں کئی واجب چھوٹ گئے تو کیا حکم ہے؟

**جواب :-** اس صورت میں بھی سہو کے وہی دو سجدے کافی ہیں۔ (ردالمحتار)

**سوال :-** رکوع، سجدہ یا قعدہ میں بھول کر قرآن پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب :-** اس صورت میں بھی سجدہ سہو واجب ہے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

**سوال :-** فرض یا وتر میں قعدہ اولیٰ بھول کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو رہا تھا کہ یاد آگیا تو اس صورت میں کیا کرے؟

**جواب :-** اگر ابھی سیدھا نہیں کھڑا ہوا ہے تو بیٹھ جانے اور سجدہ سہو نہ

کرے اور اگر سیدھا کھڑا ہو گیا تو نہ لوٹے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔

اور اگر لوٹا تو اس صورت میں بھی سجدہ سہو واجب ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** اگر فرض کا قعدہ اخیرہ نہیں کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟  
**جواب :-** جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور التّیّات پڑھ کر دہنی طرف سلام پھیرے اور سجدہ سہو کرے۔ اور اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سر اٹھاتے ہی وہ فرض نفل ہو گیا لہذا اگر چاہے تو علاوہ مغرب کے دوسری نمازوں میں ایک رکعت اور ملائے تاکہ رکعت طاق نہ رہے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال :-** اگر سنت اور نفل کا قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

**جواب :-** سنت اور نفل کا ہر قعدہ قعدہ اخیرہ ہے۔ یعنی فرض ہے۔ اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کرے لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

**سوال :-** اگر قعدہ اخیرہ میں التّیّات و رسولہ تک پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

**جواب :-** اگر بقدر تشہد قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور دوبارہ التّیّات پڑھے بغیر سجدہ سہو کرے۔ پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال :-** قعدہ اولیٰ میں بھول کر درود شریف بھی پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب :-** اگر اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ يَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

تک پڑھایا اس سے زیادہ پڑھا تو سجدہ سہو واجب ہے اور اگر اس سے کم پڑھا تو نہیں مگر یہ حکم صرف فرض، وتر اور ظہر و جمعہ کی پہلی چار رکعت والی سنتوں کے لیے ہے۔ رہے دیگر سنن و نوافل تو ان کے قعدہ اولیٰ میں بھی درود شریف پڑھنے کا حکم ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال:** جبہری نماز میں بھول کر آہستہ پڑھ دیا یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب:** اگر جبہری نماز میں امام نے بھول کر کم سے کم ایک آیت آہستہ پڑھ دی یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو سجدہ سہو واجب ہے اور اگر ایک کلمہ پڑھا تو معاف ہے اور منفرد نے سری نماز میں ایک آیت جہر سے پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہے اور جبہری آہستہ پڑھی تو نہیں۔ (رد المحتار، رد المحتار، بہار شریعت)

**سوال:** قرات وغیرہ کسی موقع پر ٹھہر کر سوچنے لگا تو کیا حکم ہے؟

**جواب:** اگر ایک رکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار وقفہ ہوا تو سجدہ سہو واجب ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال:** جس پر سجدہ سہو ہونا واجب تھا اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور نماز ختم کرنے کی نیت سے سلام پھیر دیا تو کیا کرے؟

**جواب:** اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہیں ہوا لہذا جب تک کلام وغیرہ کوئی فعل منافی نماز نہ کیا ہو سجدہ کرے اور پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (رد المحتار، رد المحتار، وغیرہ)

**سوال:** اگر سجدہ سہو واجب نہیں تھا اور کر لیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب:** اگر سجدہ سہو واجب نہیں تھا اور تنہا پڑھنے والے نے سجدہ سہو کر لیا تو اس کی نماز ہو گئی۔ اور اگر امام نے ایسا کیا تو امام اور وہ مقتدی کہ جس نے پہلی رکعت سے آخر تک امام کے ساتھ پڑھی ان سب کی نماز ہو گئی۔ لیکن مسبوق یعنی وہ مقتدی جو کچھ رکعتیں ہو جانے کے بعد جماعت میں شامل ہوا اس کی نماز نہیں ہوئی۔ (فتاویٰ قاضی خاں، طحاوی علی مراقی)

## بیماری کی نماز کا بیان

**سوال:** اگر بیماری کے سبب کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا ہے تو کیا کرے؟  
**جواب:** اگر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا کہ مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہو گا یا چکر آتا ہے یا کھڑے ہو کر پڑھنے سے پیشاب کا قطرہ آئے گا یا بہت شدید درد ناقابل برداشت ہو جائے گا تو ان سب صورتوں میں نماز پڑھے۔ (غنیہ)

**سوال:** اگر کسی چیز کی ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟  
**جواب:** اگر خادم یا لائٹھی یا دیوار وغیرہ پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اس صورت میں اگر بیٹھ کر نماز پڑھے گا تو نہیں ہوگی۔ (بہار شریعت، غنیہ)

**سوال:** اگر کچھ دیر کھڑا ہو سکتا ہے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟  
**جواب:** اگر کچھ دیر بھی کھڑا ہو سکتا ہے اگرچہ اتنا ہی کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہے لے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر اتنا کہے پھر بیٹھے ورنہ نماز نہ ہوگی۔ (بہار شریعت)

**سوال:** یہاری کے سبب اگر رکوع سجدہ بھی نہ کر سکتا ہو تو کیا کرے؟

**جواب:**۔ ایسی صورت میں رکوع سجدہ اشارے سے کرے مگر رکوع کے

اشارہ سے سجدہ کے اشارہ میں سر کو زیادہ جھکائے۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال:**۔ اگر بیٹھ کر بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو کیا کرے؟

**جواب:**۔ ایسی صورت میں لیٹ کر نماز پڑھے اس طرح کہ چیت لیٹ کر

قبلہ کی طرف پاؤں کرے مگر پاؤں نہ پھیلانے بلکہ گھٹنے کھڑے رکھے اور سر

کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر ذرا اونچا کر لے اور رکوع و سجدہ سر جھکا کر اشارہ

سے کرے یہ صورت افضل ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ داہنے یا بائیں کروٹ

لیٹ کر موٹھ قبلہ کی طرف کرے۔ (شرح وقایہ، بہار شریعت)

**سوال:**۔ اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو کیا کرے؟

**جواب:**۔ اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو نماز ساقط ہو جاتی ہے پھر اگر

نماز کے چھ وقت اسی حالت میں گزر گئے تو قضا بھی ساقط ہو جاتی ہے۔

## سجدة تلاوت کا بیان

**سوال:**۔ سجدة تلاوت کسے کہتے ہیں؟

**جواب:**۔ قرآن میں چودہ مقامات ایسے ہیں کہ جن کے پڑھنے یا سننے

سے سجدہ واجب ہوتا ہے اسے سجدة تلاوت کہتے ہیں۔۔

**سوال:**۔ سجدة تلاوت کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب:**۔ سجدة تلاوت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا

ہو اسجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے بس۔ نہ اس میں اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ اٹھانا ہے اور نہ

اس میں تشہد ہے اور نہ سلام۔ (عالمگیری، درمختار، بہار شریعت)

سوال :- اگر بیٹھ کر سجدہ کیا تو سجدہ ادا ہو گا یا نہیں ؟

جواب :- ادا ہو جائے گا مگر مسنون یہی ہے کہ کھڑے ہو کر سجدہ میں جائے

اور سجدہ کے بعد پھر کھڑا ہو۔ (ردالمحتار، بہار شریعت)

سوال :- سجدہ تلاوت کے شرائط کیا ہیں ؟

جواب :- سجدہ تلاوت کے لیے تحریمہ کے سوا وہ تمام شرائط ہیں جو نماز کے

بے ہیں۔ مثلاً طہارت، تر عورت، استقبال قبلہ اور نیت وغیرہ۔

سوال :- سجدہ تلاوت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے ؟

جواب :- نیت کی میں نے سجدہ تلاوت کی اللہ تعالیٰ کے واسطے ہونہ میرا

طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- اُردو زبان میں آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھا تو سجدہ واجب ہو گا یا نہیں ؟

جواب :- اُردو یا کسی زبان میں آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھنے اور سننے سے بھی

سجدہ واجب ہوتا ہے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال :- کیا آیت سجدہ پڑھنے کے بعد فوراً سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے ؟

جواب :- اگر آیت سجدہ نماز کے باہر پڑھی ہے تو فوراً سجدہ کر لینا واجب

نہیں ہاں بہتر ہے کہ فوراً کر لے اور وضو ہو تو تاخیر مکر وہ تنزیہی ہے (فتاویٰ رضویہ)

سوال :- اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو کیا حکم ہے ؟

**جواب**۔ اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب ہے۔ تین آیت سے زیادہ کی تاخیر کرے گا تو گنہ گار ہوگا۔ اور اگر فوراً نماز کا سجدہ کر لیا یعنی آیت سجدہ کے بعد تین آیت سے زیادہ نہ پڑھا اور رکوع کر کے سجدہ کر لیا تو اگرچہ سجدہ تلاوت کی نیت نہ ہو سجدہ ادا ہو جائے گا۔ (بہار شریعت)

**سوال**۔ ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو کئی بار پڑھا تو ایک سجدہ واجب ہوگا یا کئی سجدہ؟

**جواب**۔ ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو بار بار پڑھنے یا سننے سے ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ (در مختار، رد المحتار)

**سوال**۔ مجلس میں آیت پڑھی یا سنی اور سجدہ کر لیا پھر اسی مجلس میں وہی آیت پڑھی یا سنی تو دوسرا سجدہ واجب ہوگا یا نہیں؟

**جواب**۔ دوسرا سجدہ نہیں واجب ہوگا وہی پہلا سجدہ کافی ہے۔ (در مختار)

**سوال**۔ مجلس بدلنے اور نہ بدلنے کی صورتیں کیا ہیں؟

**جواب**۔ دو ایک لقمہ کھانا، دو ایک گھونٹ پینا، کھڑا ہو جانا، دو ایک قدم چلنا، سلام کا جواب دینا، دو ایک بات کرنا اور مسجد یا مکان کے ایک گوشہ سے دوسرے گوشہ کی طرف چلنا، ان تمام صورتوں میں مجلس نہ بدلے گی۔ ہاں اگر مکان بڑا ہے جیسے شاہی محل تو ایسے مکان میں ایک گوشہ سے دوسرے میں جانے سے بدل جائے گی۔ اور تین لقمے کھانا، تین گھونٹ پینا، تین کلمے بولنا، تین قدم میدان میں چلنا اور نکاح یا خرید و فروخت کرنا۔ ان تمام صورتوں میں مجلس بدل جائے گی۔ (عالمگیری، غنیہ، در مختار، بہار شریعت)

# مسافر کی نماز کا بیان

سوال :- مسافر کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- شریعت میں مسافر وہ شخص ہے جو تین روز کی راہ تک جانے کے ارادہ سے بستی سے باہر ہوا۔

سوال :- میل کے حساب سے تین روز کی راہ کی مقدار کتنی ہے ؟

جواب :- خشکی میں تین روز کی راہ کی مقدار ۵۰ میل ہے۔ (بہار شریعت)

سوال :- اگر کوئی شخص موٹر، ریل گاڑی یا ہوائی جہاز وغیرہ سے تین دن کی راہ تھوڑے وقت میں طے کر لے تو مسافر ہوگا یا نہیں ؟

جواب :- مسافر ہو جائے گا خواہ کتنی ہی جلدی کرے۔ (بہار شریعت)

سوال :- اگر تین روز کی راہ کے ارادہ سے نکلا مگر یہ بھی ارادہ کیا کہ درمیان میں ایک دن ٹھہروں گا تو مسافر ہوگا یا نہیں ؟

جواب :- اگر تین دن کی راہ کے ارادہ سے نکلا ہے اور درمیان میں ٹھہرنا

صنعتی طور پر ہے تو مسافر ہے گا۔ اور اگر اس ارادہ سے نکلا کہ دو دن کی راہ

پر جاتا ہوں پھر وہاں سے ایک دن کی راہ پر جاؤں گا تو مسافر نہ ہوگا۔

سوال :- مسافر پر نماز کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

جواب :- مسافر پر واجب ہے کہ قصر کرے یعنی ظہر، عصر اور عشا چار رکعت

۵۰ میل نئے حساب سے تقریباً ۹۲ کلومیٹر ہے

قاضی محمود الحسن جویریانی اسکول ڈومریا گنجان ضلع بستی



والی فرض نماز کو دوپڑھے کہ اس کے حق میں دو ہی رکعت پوری نماز ہے۔  
سوال :- اگر کسی نے قصد اچاری پڑھی تو کیا حکم ہے۔

جواب :- اگر قصد اچاری پڑھی اور دونوں قعدہ کیا تو فرض ادا ہو گیا اور آخری  
دو رکعتیں نفل ہو گئیں مگر گنہ گار و مستحق نارہو توبہ کرے۔ اور اگر دو رکعت  
پر قعدہ نہ کیا تو فرض ادا نہ ہوا۔ (مدنیہ، عالمگیری)

سوال :- فجر، مغرب اور وتر میں قصر ہے کہ نہیں؟

جواب :- نہیں۔ فجر، مغرب اور وتر میں قصر نہیں ہے۔

سوال :- سنتوں میں قصر ہے یا نہیں؟

جواب :- سنتوں میں قصر نہیں ہے اگر موقع ہو تو پوری پڑھیں ورنہ معاف ہیں۔

سوال :- مسافر کس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے؟

جواب :- مسافر جب بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے تو اس وقت سے  
نماز میں قصر شروع کرے۔ (درمختار، رد المحتار)

سوال :- بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کریگا یا نہیں؟

جواب :- اگر آبادی سے باہر ہوں اور تین دن کی راہ تک سفر کا ارادہ بھی ہو  
تو بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کرے گا ورنہ نہیں۔

سوال :- اگر دو ڈھائی دن کی راہ کے ارادہ سے نکلا وہاں پہنچ کر پھر دوسری  
جگہ کا ارادہ ہو اور بھی تین دن سے کم کا راستہ ہے تو وہ شرعاً مسافر ہوگا یا نہیں؟

جواب :- وہ شخص شرعاً مسافر نہ ہوگا تا وقتیکہ جہاں سے چلے وہاں سے  
تین دن کی راہ کا اکٹھے ارادہ نہ کرے یعنی اگر دو دو ڈھائی ڈھائی دن کی راہ

کے ارادہ سے چلتا رہتا تو اسی طرح اگر ساری دنیا گھوم آئے مسافر نہ ہوگا۔ (میں نے)  
**سوال** :- مسافر کب تک قصر کرتا رہے؟

**جواب** :- مسافر جب تک کسی جگہ پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے  
 کی نیت نہ کرے یا اپنی بستی میں نہ پہنچ جائے قصر کرتا رہے۔ (بہار شریعت)

**سوال** :- مسافر اگر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟

**جواب** :- مسافر اگر مقیم کے پیچھے پڑھے تو پوری پڑھے قصر نہ کرے۔

**سوال** :- مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو کیا کرے؟

**جواب** :- مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو امام کے سلام پھیر دینے کے

بعد اپنی باقی دو رکعتیں پڑھے اور ان رکعتوں میں قرأت بالکل نہ کرے

بلکہ سورۃ فاتحہ پڑھنے کی مقدار چپ چاپ کھڑا رہے۔ (بہار شریعت)

**سوال** :- اگر مسافر امام نے قصر نہ کیا اور پوری چار رکعت پڑھا دی تو

مقتدی کی نماز ہوئی یا نہیں؟

**جواب** :- مسافر امام نے چار رکعت پڑھا دی تو مقیم مقتدی کی نماز

نہیں ہوئی۔ (فتاویٰ رضویہ)

## جموعہ کا بیان

**سوال** :- جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب؟

**جواب** :- جمعہ کی نماز فرض ہے اور اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ

مؤکد ہے۔

**سوال:** جمعہ فرض ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

**جواب:** جمعہ فرض ہونے کی مندرجہ ذیل گیارہ شرطیں ہیں (۲۰۱) شہر میں

مقیم اور آزاد ہونا لہذا مسافر اور غلام پر جمعہ فرض نہیں (۳) صحت یعنی ایسے

مریض پر کہ جمعہ مسجد تک نہ جاسکے جمعہ فرض نہیں (۴، ۵، ۶) مرد اور عاقل بالغ

ہونا یعنی عورت، مجنون اور نابالغ پر جمعہ فرض نہیں (۷، ۸) انکھیا رہنا اور

چلنے پر قادر ہونا۔ لہذا اندھے، لہجے اور ایسے فالج والے پر کہ جو مسجد تک نہ

جاسکتا ہو جمعہ فرض نہیں (۹) قید میں نہ ہونا مگر جبکہ کسی دین کی وجہ سے قید

کیا گیا ہو اور ادا کرنے پر قادر ہو تو فرض ہے (۱۰) حاکم یا چور وغیرہ کسی ظالم کا

خوف نہ ہونا (۱۱) بارش یا آندھی وغیرہ کا اس قدر نہ ہونا کہ جس سے نقصان

کا قوی اندیشہ ہو۔ (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

**سوال:** جن لوگوں پر جمعہ فرض نہیں ہے اگر وہ لوگ جمعہ میں شریک ہو جائیں

تو ان کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

**جواب:** ہو جائے گی یعنی ظہر کی نماز ان کے ذمہ سے ساقط ہو جائے گی۔

**سوال:** جمعہ جائز ہونے کے لیے کتنی شرطیں ہیں؟

**جواب:** جمعہ جائز ہونے کے لیے چھ شرطیں ہیں کہ ان میں سے اگر ایک بھی

نہیں پائی گئی تو جمعہ ہوگا ہی نہیں۔

**سوال:** جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط کیا ہے؟

**جواب:** جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط مصر یا فنائے مصر ہونا ہے۔

**سوال:** مصر اور فنائے مصر کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** - مصر وہ جگہ ہے کہ جس میں متعدد کوچے اور بازار ہوں اور وہ ضلع یا تحصیل ہو کہ اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں اور مصر کے آس پاس کی جگہ جو مصر کی مصلحتوں کے لئے ہو اسے فنائے مصر کہتے ہیں جیسے اسٹیشن اور قبرستان وغیرہ۔ (غنیہ، فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

**سوال:** کیا گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے؟

**جواب:** - نہیں۔ گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ لیکن جہاں قائم ہو بند نہ کیا جائے کہ عوام جس طرح بھی اللہ و رسول کا نام لیں غنیمت ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

**سوال:** - گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر نماز ساقط ہوتی ہے یا نہیں؟

**جواب:** - نہیں۔ گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر نماز نہیں ساقط ہوتی۔ (فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

**سوال:** - کچھ لوگ گاؤں میں جمعہ پڑھنے کے بعد چار رکعت احتیاط الظہر پڑھتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

**جواب:** - نہیں بلکہ گاؤں میں اس کے بجائے چار رکعت ظہر فرض پڑھنا ضروری ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گنہ گار ہوگا۔ (فتاویٰ رضویہ)

**سوال:** - جمعہ جائز ہونے کی دوسری شرط کیا ہے؟

**جواب:** - دوسری شرط یہ ہے کہ بادشاہ یا اس کا نائب جمعہ قائم کرے اور اگر اسلامی حکومت نہ ہو تو سب سے بڑا سنی صحیح العقیدہ عالم قائم کرے کہ بغیر اس کی اجازت کے جمعہ نہیں قائم ہو سکتا۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو تو عوام

لوگ جس کو امام بنائیں وہ قائم کرے۔ (قادی رضویہ)

**سوال** :- جمعہ جائز ہونے کی تیسری اور چوتھی شرط کیا ہے ؟

**جواب** :- تیسری شرط ظہر کے وقت کا ہونا ہے لہذا وقت سے پہلے یا بعد میں پڑھی نہ ہوئی یا درمیان نماز میں عصر کا وقت آگیا جمعہ باطل ہو گیا ظہر کی قضا پڑھیں اور چوتھی شرط یہ ہے کہ ظہر کے وقت میں نماز سے پہلے خطبہ ہو جائے۔

**سوال** :- جمعہ کے خطبہ میں کتنی باتیں سنت ہیں ؟

**جواب** :- انیس باتیں سنت ہیں۔ خطیب کا پاک ہونا، کھڑے ہو کر خطبہ

پڑھنا، خطبہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا، خطیب کا منبر پر ہونا اور سامعین کی

طرف منہ اور قراہ کی طرف پیٹھ ہونا۔ اضرین کا خطیب کی طرف متوجہ ہونا،

خطبہ سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ آہستہ پڑھنا، اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ

سُنیں۔ لفظ الْحَمْد سے شروع کرنا۔ اَللّٰہُ تَعَالٰی کی ثنا کرنا، اللہ تعالیٰ کی

وحدانیت اور حضورِ یسے الصّلاۃ والسلام کی رسالت کی گواہی دینا، حضور کے

درود بھیجنا، کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت

ہونا، دوسرے میں حمد و ثنا، شہادت اور درود کا اعادہ کرنا، دوسرے مسلمانوں

کے لئے دعا کرنا، دونوں خطبوں کا ہلکا ہونا اور دونوں خطبوں کے درمیان

تین آیت کی مقدار بیٹھنا۔ (عالمگیری، درمختار، غنیہ، بہار شریعت)

**سوال** :- اردو میں خطبہ پڑھنا کیسا ہے ؟

**جواب** :- عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں پورا خطبہ پڑھنا یا عربی

کے ساتھ کسی دوسری زبان کو ملانا دونوں باتیں سنت متوارثہ کے خلاف

اور مکروہ ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال :- خطبہ کی اذان امام کے سامنے مسجد کے اندر پڑھنا سنت ہے یا باہر؟

جواب :- خطبہ کی اذان امام کے سامنے مسجد کے باہر پڑھنا سنت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کرام کے زمانے میں خطیب کے سامنے مسجد کے دروازہ ہی پر ہوا کرتی تھی جیسا کہ حدیث کی مشہور کتاب ابوداؤد جلد اول صفحہ ۱۶۲ میں ہے۔ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ يُؤَدِّتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَأَبْنَى بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ حَفْصَةَ سَائِبُ بْنُ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَعَى رَوَيْتُ هِيَ أَنَّهُمْ نَعَى فَرَمَا يَأْكُرُ حَبَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعَهُ كَرَوْزِ مَنبَرٍ بِرِشْرَفٍ رَكْعَتَهُ تَوْحُضُورِ كَعَى سَامِنِ مَسْجِدِ كَعَى دَرَوَازِ مَسْجِدِ هُوَتِي أَوْرَ إِيسَا هِي حَضْرَتِ ابُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَعَى زَمَانِهِ مِينِ

سوال :- جمعہ جائز ہونے کی پانچویں اور چھٹی شرط کیا ہے؟

جواب :- پانچویں شرط جماعت کا ہونا ہے جس کے لئے امام کے علاوہ

کم از کم تین مرد کا ہونا ضروری ہے۔ اور چھٹی شرط اذن عام ہے اس کا

مطلب یہ ہے کہ مسجد کا دروازہ کھول دیا جائے تاکہ جس مسلمان کا جی چاہے

آئے کسی کی روک ٹوک نہ ہو۔ (عالمگیری، فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

# خطبہ اولی جمعہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَلَيَّ

سب ترفیہیں اللہ کے لئے ہیں جس نے تمام عالم پر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

الْعَلَمِينَ جَمِيعًا. وَأَقَامَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلْمُذْنِبِينَ

(سب اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو فضیلت بخشی۔ اور انھیں قیامت کے دن استقامت بخشے درآں

الْمُتَلَوِّثِينَ الْخَطَّائِينَ الْهَالِكِينَ شَفِيعًا. فَصَلَّى اللَّهُ

حالیکہ وہ گنہگاروں (برائیوں سے) آلودہ ہونے والوں، سخت خطا کاروں، ہلاک ہونے والوں

تَعَالَى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ. وَعَلَى كُلِّ مَنْ هُوَ

کے لئے شفاعت فرمانے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ پر درود و سلام اور برکت نازل فرمائے اور

مَحْبُوبٌ وَمَرْضِيٌّ لَدَيْهِ. صَلَاةٌ تَبْقَى وَتَدْوِمُهُ

ان سب پر جو آپ کے نزدیک اچھے اور پسندیدہ ہیں۔ وہ درود کہ باقی رہے اور بادشاہی و قیوم

يَدَاوِمُ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

کے دوام کے ساتھ دائم رہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ

کوئی معبود نہیں اس کی بکتائی کا اقرار کرتا ہوں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں

مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ. أَمَا بَعْدُ

کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمْنَا اللَّهُ تَعَالَى

لیکن بعد اس کے تو اے ایمان والو! ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے

أَوْصِيَكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَا اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ

میں تم کو اور اپنی ذات کو اللہ عزوجل کے لیے تمہاری اور لوگوں کے سامنے

فَإِنَّ التَّقْوَى سَنَامُ ذُرِّي الْإِيمَانِ • وَادْكُرُوا اللَّهَ

پر ہیزگاری کی وصیت کرتا ہوں۔ اس لیے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائی بلندی ہے۔

عِنْدَكُمْ كُلِّ شَجَرٍ وَحَجْرٍ • وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا

اور اللہ تعالیٰ کو ہر درخت اور ہر پتھر کے نزدیک یاد کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ • وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا

جو کچھ تم عمل کرتے ہو دیکھتا ہے۔ اور جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ

تَعْمَلُونَ • وَاقْتَفُوا أَثَارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ •

اس سے غافل نہیں۔ اور سید المرسلین (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی سنتوں کی پیروی

صَلَّوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کرو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

أَجْمَعِينَ • فَإِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ • وَزَيِّنُوا

اور ان کی آل و اصحاب، سب پر۔ اس لئے کہ سنتیں یہی انوار ہیں۔ اور مزین کرو

قُلُوبَكُمْ بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى

اپنے دلوں کو نبی کریم خلیل و علی آلہ افضل الصلاة والتسليم کی محبت

إِلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ • فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ

سے

الْإِيمَانُ كُلُّهُ • إِلَّا لِإِيمَانٍ لِمَنْ لَا حُبَّ لَهُ لَدَى

محبت ہی پورا ایمان ہے۔ آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔



أَلَا إِيْمَانٌ لِّمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ • أَلَا إِيْمَانٌ لِّمَنْ لَا

آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس

مَحَبَّةَ لَهُ رَزَقْنَا اللهُ تَعَالَى وَإِيَّاكُمْ حُبًّا حَبِيبِهِ

کا ایمان نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں اپنے اس حبیب نبی کریم

هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ • وَعَلَىٰ إِلَيْهِ الْوَلَاةُ

علیہ و علی آلہ اکرم الصلوة والتسلیم کی محبت نصیب فرمائے جیسا کہ محبوب

وَالسَّلَامُ • كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَىٰ وَاسْتَعْمَلْنَا

رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور ان کی سنت

وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهِ • وَحَيَاتَنَا وَإِيَّاكُمْ عَلَىٰ مَحَبَّتِهِ •

کے مطابق ہم سے اور تم سے عمل لے۔ اور ان کی محبت پر ہمیں اور تمہیں زندہ رکھے

وَتَوْفَاتَنَا وَإِيَّاكُمْ عَلَىٰ مِلَّتِهِ • وَأَدْخَلْنَا وَإِيَّاكُمْ فِي

اور ان کے مذہب پر ہمیں اور تمہیں وفات دے۔ اور ان کی جنت میں ہمیں اور تمہیں

جَنَّتِهِ بِمَنِّهِ وَكَرَمِهِ وَرَأْفَتِهِ • إِنَّهُ هُوَ الرَّءُوفُ

داخل فرماتے اپنے احسان۔ اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے۔ بیشک وہی

الرَّحِيمُ • عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مہربان اور رحیم والا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے

أَلْبَرُّ لَا يَبْلَىٰ وَالذَّنْبُ لَا يُنْسَىٰ وَالذِّيَّانُ لَا يَمُوتُ •

نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والے پر موت نہیں

إِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِينُ تَدَانُ • أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

طاری ہوگی جو کچھ تو چاہے جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا

طلب کرتا ہوں شیطان مردود سے۔ تو جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر اچھا عمل کرے گا اس کو

يَرَهُ. وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ. بَارَكَ

دیکھے گا۔ اور جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر برا عمل کرے وہ اس کو دیکھے گا۔ برکت ہے

اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ. وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُمْ

اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے لیے عظمت والے قرآن میں۔ اور نفع دے ہم کو اور تم کو

بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ. إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ

آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ۔ بیشک اللہ تعالیٰ کرم فرمانے والا بادشاہ ہے

كَرِيمٌ. جَوَادٌ بَرٌّ شَؤْفٌ رَّحِيمٌ.

سخی قبول فرمانے والا بڑا مہربان رحم فرمانے والا ہے۔

## \* خُطْبَةٌ ثَانِيَةٌ \*

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور

وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ

سے بخش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور اپنے نفسوں

أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ

کی بُرائیوں اور اپنے اعمال کی تباہیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت

لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَهِ إِثْمٌ كَثِيرٌ. وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

وے تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ اور جس کو راستہ سے ہٹادے تو اس کا کوئی باری

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی

عَبْدٌ وَرَسُولُهُ. صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ أَبَدًا. لَا سِوَمَا

بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل و اصحاب پر ہمیشہ درود

عَلَىٰ أَوْلِيَّهِمُ بِالْتَّصَدِيقِ. أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي

برکت اور سلام نازل فرمائے۔ خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اول امیر المؤمنین

بَكْرَةَ الصِّدِّيقِ. رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ. وَعَلَىٰ أَعْدَلِ

(حضرت) ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور خاص کر ان پر جو اصحاب

الْأَصْحَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي حَفْصِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

میں عادل تر امیر المؤمنین (حضرت) ابو حفص عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ. وَعَلَىٰ جَامِعِ الْقُرْآنِ. أَمِيرِ

اور خصوصاً ان پر جو قرآن کے جمع فرمانے والے ہیں امیر المؤمنین (حضرت) ابو عمرو

الْمُؤْمِنِينَ أَبِي عَمْرٍو وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ. رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ

عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ اور خصوصاً ان پر جو اللہ تعالیٰ کے غالب

عَنْهُ وَعَلَىٰ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ. أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

شیر امیر المؤمنین (حضرت) ابوالحسن علی بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ . وَعَلَى

اور فاضل کران کے دونوں صاحبزادگان پر جو کریم کریم

أَبْنَيْهِ الْكَرِيمَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدَيْنَا ابْنِي مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ

شہادت پرفاںز ہونے والے ہیں۔ ہمارے سردار ابو محمد۔ حضرت امام حسن اور ابن علیؑ

وَإِبْنِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا . وَعَلَى

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ اور فاضل کران کی والدہ محترمہ جو جنت کی خوبوں

أُمَّهُمَ سَيِّدَةَ النِّسَاءِ . أَلْبَتُولَ الزَّهْرَاءِ . رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

کی سردار (حضرت) بتول زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔ اور فاضل کران کی

عَنْهَا وَعَلَى سَائِرِ فِرْقِ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ . وَعَلَيْنَا

مہاجرین کے باقی گروہوں پر اور ان کے ساتھ ہم پر (بھی)

مَعَهُمْ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَ أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ . اللَّهُمَّ

اے تقویٰ والو! اور اے مغفرت والو! اے اللہ اس کی مدد

الْضَّرِّ مِنْ نَصْرِ دِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

فرما جو ہمارے سردار محمد سے اللہ تعالیٰ غیروہم کے دین کو مدد دے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ . وَاخْذُلْ

ہم سے جو ہے۔ اے ہمارے مولو! اور ہمیں انہیں میں شامل کر

مَنْ خَذَلَ دِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

اور اس کی ترک مدد فرما جو ہمارے سردار محمد سے اللہ تعالیٰ غیروہم کے دین کو مدد دے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ .

اے ہمارے رب! اے ہمارے مولو! اور ہم کو ان میں سے

عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمْ اللَّهُ • إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

اے اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف اور احسان

وَ الْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ

اور قربت والوں کی امداد کا حکم فرماتا ہے اور منع کرتا ہے بدکاری اور منوع اور ظلم سے

وَالْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ •

اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند اور بہتر

وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ

اور غالب تر اور جلیل تر اور زیادہ تام اور زیادہ اہمیت والا اور زیادہ غنیمت

وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ •

والا اور برتر ہے۔

## عید و بقر عید کا بیان

سوال :- عید و بقر عید کی نماز واجب ہے یا سنت ؟

جواب :- عید و بقر عید کی نماز واجب ہے مگر ان کے واجب اور جائز ہونے کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے۔ اور عیدین میں سنت۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہے اور عیدین کا خطبہ نماز کے بعد۔ اور تیسرا فرق یہ ہے کہ عیدین میں اذان و اقامت نہیں ہے صرف دو بار

الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ کہنے کی اجازت ہے۔ (در مختار وغیرہ)

**سوال:** عید و بقر عید کی نماز کا وقت کب سے کب تک ہے؟

**جواب:** عید و بقر عید کی نماز کا وقت ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے کے

بعد سے زوال کے پہلے تک ہے۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال:** عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب:** پہلے اس طرح نیت کرے۔ "نیت کی میں نے دو رکعت نماز

واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی چھ تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے

مقدمی اتنا اور کہے پچھے اس امام کے، ہونکہ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر

کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے پھر ثنا پڑھے پھر

کانوں تک ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر ہاتھ

اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے تیسری بار پھر ہاتھ اٹھائے اور

اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے، اس کے بعد امام آہستہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ

پڑھ کر بلند آواز سے الحمد کے ساتھ کوئی سورت پڑھے پھر رکوع اور سجدے

سے فارغ ہو کر دوسری رکعت میں پہلے الحمد کے ساتھ کوئی سورت پڑھے پھر

دین بار کانوں تک ہاتھ لے جائے اور سب بار اللہ اکبر کہے اور کسی مرتبہ ہاتھ نہ

باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھانے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور

باقی نماز دوسری نمازوں کی طرح پوری کرے۔ سلام پھیرنے کے بعد امام

دو خطبے پڑھے پھر دعا مانگے۔

# خطبة اولى عباد الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدَ الشَّاكِرِیْنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ  
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمَدَهُ  
الْاَنْبِیَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَعِبَادُ  
الْصَّالِحُونَ وَخَيْرٌ مِنْ كُلِّ ذَلِكَ كَمَا حَمَدَ نَفْسُهُ  
فِي كِتَابِهِ الْمَكْنُونِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
وَ اَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ قَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ  
وَ زِينَةِ عَرْشِ اللّٰهِ نَبِيِّ الْاَنْبِیَاءِ حَبِیْبِ رَبِّ الْاَرْضِ  
وَ السَّمَاوَاتِ الَّذِیْ كَانَ نَبِیًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الطِّیْنِ  
وَ الْمَاءِ . نَبِيِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَ سِیْلَتِنِ  
فِي الدَّارِیْنِ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَیْنِ . جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ .  
دُرِّ اللّٰهِ الْمَكْنُونِ . سِرِّ اللّٰهِ الْمَخْرُؤِ . عَالِمِ مَا كَانَ  
وَ مَا یَكُونُ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ . مَعْدَنِ اَنْوَارِ اللّٰهِ وَ فُحْرِنِ اَسْرَارِ اللّٰهِ .

نَبِينَا وَحَبِيبِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَانَا وَمَاؤُنَا مُحَمَّدٍ  
 رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى إِلَهِ الطَّيِّبِينَ وَأَصْحَابِهِ  
 الطَّاهِرِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِيْمَانًا وَاحِدًا أَحْسَدًا  
 لِلذُّنُوبِ غَفَارًا وَبِاللَّعِيُوبِ سِتْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ  
 سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولًا أَرْسَلَهُ  
 بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ  
 وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا . اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ  
 الْحَمْدُ . أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا  
 وَرَحِمَكُمْ اللَّهُ اعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ  
 يَوْمٌ يَتَجَلَّى فِيهِ رَبُّكُمْ بِاسْمِهِ الْكَرِيمِ . وَيَغْفِرُ  
 لِلصَّائِمِينَ . الْإِوَالِصَّائِمِ فَرِحَانِ . فَرِحَةَ  
 عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَفَرِحَةَ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمَنِ . اللَّهُ  
 أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ



وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ۚ أَلَا وَإِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَدْ أُوجِبَ عَلَيْكُمْ فِي هَذَا الْيَوْمِ عَلَى كُلِّ  
 مَنْ يَمْلِكُ النَّصَابَ فَاصْتِغَابَ عَنِ الْحَاجَةِ الْأَصْلِيَّةِ  
 عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ صِغَارِ ذُرِّيَّتِهِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ  
 شَعِيرٍ أَوْ نِصْفِ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ أَوْ نَرَبِيٍّ ۚ فَأَذُوهُمَا  
 طَيِّبَةٌ بِهَا أَنْفُسُكُمْ تَقْبَلُهَا اللَّهُ وَالصِّيَامُ مِمَّا وَ  
 مِنْكُمْ وَمِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ ۚ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ۚ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ  
 أَلَا وَإِنَّ رَبَّكُمْ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تَتْرُكُوهَا  
 وَحَرَّمَ حُرْمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِكُوهَا أَلَا وَإِنَّ نَبِيَّكُمْ  
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَ لَكُمْ سُنَنَ  
 يُهْدِي فَاَسْلُكُوهَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ  
 الْحَمْدُ ۚ أَمَا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَ  
 رَحِمَكُمْ اللَّهُ تَعَالَى أَوْصِيكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ  
 عَزَّ وَجَلَّ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ فَإِنَّ التَّقْوَى سَنَامُ  
 ذُرِّي الْأَيْمَانِ ۚ وَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ

وَحَجَرُوا وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ  
 تَعَالَى لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۖ وَاقْتَفُوا آثارَ سُنَنِ  
 سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَ  
 عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَإِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ وَنَرِينُوا  
 قُلُوبَكُمْ بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى  
 إِلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ  
 كُلُّهُ ۖ إِلَّا لِإِيمَانٍ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۖ إِلَّا لِإِيمَانٍ  
 لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۖ إِلَّا لِإِيمَانٍ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۖ  
 رَزَقْنَا اللَّهُ تَعَالَى وَإِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيبِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ  
 عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَيْهِ أَكْرَمُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ كَمَا  
 يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى ۖ وَأَسْتَعْمَلْنَا وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهِ  
 وَحَيَاتِنَا وَإِيَّاكُمْ عَلَى مَحَبَّتِهِ ۖ وَتَوَفَّانَا وَإِيَّاكُمْ  
 عَلَى مِلَّتِهِ ۖ وَحَشَرْنَا وَإِيَّاكُمْ فِي زُمْرَتِهِ ۖ وَسَقَّانَا  
 وَإِيَّاكُمْ مِنْ شَرْبَتِهِ شَرًّا أَبَاهِنِيًّا مَرِيئًا سَائِغًا  
 لَا نَظْمًا بَعْدَهُ أَبَدًا ۖ وَأَدْخَلْنَا وَإِيَّاكُمْ فِي جَنَّتِهِ  
 بِمَنِّهِ وَرَحْمَتِهِ ۖ وَكَرَمِهِ وَرَأْفَتِهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ  
 الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ ۖ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ لَا يَبْلِي  
 وَالذَّنْبُ لَا يُنْسَى وَالذِّيَّانُ لَا يَمُوتُ أَعْمَلُ مَا  
 شِئْتُ كَمَا تَدِينُ تَدَانٌ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 الرَّجِيمِ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝  
 وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ۝ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ  
 الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ  
 الْحَكِيمِ ۝ إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ حَبِيبٌ  
 بَرٌّ وَهُوَ الرَّحِيمُ ۝ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ  
 اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ  
 الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ۝

خُطْبَةٌ ثَانِيَةٌ بَرَكَاتِ عِيدِ الْفِطْرِ وَعِيدِ الْأَضْحَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ  
 وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ وَرِأْسِنَا وَمِنْ  
 سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ  
 يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا  
 عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ ، بِالْمُهْدِيِّ وَدِينِ الْحَقِّ أَرْسَلَهُ  
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ  
 وَبَارَكَ وَسَلَّمَ أَبَدًا ، لَا سَمَاءَ عَلَى أَوْلِيهِمْ بِالتَّصْدِيقِ  
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
 عَنْهُ وَعَلَى أَعْدِلِ الْأَصْحَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي حَفْصِ  
 عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ  
 الْقُرَّانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي عَمْرٍو وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ  
 الْمُؤْمِنِينَ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ ، كَرَّمَ اللَّهُ  
 تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ ، وَعَلَى ابْنَيْهِ الْكَرِيمَيْنِ  
 السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ  
 وَابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ، وَعَلَى

أُمَّهُمَا سَيِّدَةُ النِّسَاءِ الْبَتُولِ النَّهْرُ آءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ  
 تَعَالَى وَسَلَامُهُ عَلَى أَبِيهَا الْكَرِيمِ وَعَلَيْهَا وَعَلَى بَعْلِهَا  
 وَابْنَيْهَا وَعَلَى عَمِّهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْإِنْسَانِ  
 سَيِّدَيْنَا أَبِي عُمَارَةَ حَمْرَةَ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ  
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى سَائِرِ فِرْقِ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ  
 وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ  
 الْحَمْدُ ۝ اللَّهُمَّ أَنْصِرْ مَنْ أَنْصَرَ دِينِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ  
 وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى  
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ  
 وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ۝ عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى  
 يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى  
 عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُونَ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَجَلُّ  
وَأَعَزُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُّ وَأَكْبَرُّ

## خُطْبَةُ أَوْلَى بَرَائَةِ عِيدِكُمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ۝  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا حَمَدَهُ  
الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَآدَةُ  
الصَّالِحُونَ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ۝ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ۝ وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ  
اللَّهِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ ۝ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللَّهِ، وَزِينَةِ  
عَرْشِ اللَّهِ ۝ نَبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ حَبِيبِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ  
الَّذِي كَانَ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الطِّينِ وَالْمَاءِ نَبِيِّ  
الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ ۝ جَدِّ  
الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ ۝ دُرِّ اللَّهِ الْمَكْنُونِ ۝ سِرِّ اللَّهِ الْمَخْرُومِ  
عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ  
النَّبِيِّينَ ۝ مَعْدِنِ أَنْوَارِ اللَّهِ وَمَخْزَنِ أَسْرَارِ اللَّهِ ۝

نَبِيِّنَا وَحَبِيبِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَانَنَا وَمَا وَنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَىٰ إِلَهِ الطَّيِّبِينَ وَأَصْحَابِهِ الطَّاهِرِينَ  
 وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۚ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْهَاءُ  
 وَاحِدًا أَحَدًا الَّذِي نُوْبُ غَفَّارًا وَوَاللَّعِيبُ سِتَارًا وَأَشْهَدُ  
 أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ أَرْسَلَهُ  
 بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ  
 وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ اللَّهُ تَعَالَىٰ  
 أَعْلَمُ أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ قَالَ شَفِيعُ  
 الْمَذْنُبِينَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ  
 تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ  
 النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوبِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأُظْلَافِهَا وَإِنَّ  
 الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَىٰ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعُ

بِالْأَرْضِ فَطِيبُوا بِهَا نَفْسًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ الْوَإِن  
 نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْجَبَ عَلَى كُلِّ  
 مَنْ يَمْلِكُ النَّصَابَ فَاصْطَلَا عَنْ حَوَائِجِهِ الْأَصْلِيَّةِ  
 فِي هَذَا الْيَوْمِ أَنْ يَنْحَرَّ الْأُضْحِيَّةَ وَوَقْتُهَا بَعْدَ  
 صَلَاةِ الْعِيدِ الْأَضْحَى لِلْبَلَدِيِّ وَاللَّاعِرِ ابْنِ بَعْدَ  
 طُلُوعِ فَجْرِ هَذَا الْيَوْمِ فَحَسِّنُوا الْأُضْحِيَّةَ وَلَا تَذْبَحُوا  
 عَرَجَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ وَلَا عَجْفَاءَ وَلَا مَقْطُوعَةَ الْأُذُنِ وَ  
 لَوْ بِوَاحِدَةٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ حَسِّنُوا أَضْحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ  
 فَعَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ شَاةٌ سَوَاءٌ كَانَتْ ذَكَرًا أَوْ  
 أُنْثَى أَوْ سَبْعُ الْبَقَرَاتِ أَوْ الْإِبِلِ وَكَبْرُ وَعَقِيبُ الصَّلَاةِ  
 الْمَفْرُوضَةِ مِنْ فَجْرِ الْعَرْفَةِ إِلَى عَصْرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ  
 أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَإِذَا يَرَفَعُ إِبْرَاهِيمُ  
 الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاسْمَعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ  
 أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ أَمَا بَعْدُ



يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ اللَّهُ تَعَالَى أَوْصِيكُمْ  
 وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ فَإِنَّ  
 التَّقْوَى سَنَامُ ذُرَى الْإِيمَانِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ كُلِّ  
 شَجَرٍ وَحَجْرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ  
 وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَاقْتَفُوا آثارَ  
 سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَسَلَامُهُ  
 عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَإِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ  
 وَزَيْنُ أَقْلُوبِكُمْ بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى  
 آلِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ  
 كُلُّهُ ۝ أَلَا إِيْمَانٌ لِمَنْ لَا حُبَّةَ لَهُ ۝ أَلَا إِيْمَانٌ  
 لِمَنْ لَا حُبَّةَ لَهُ ۝ أَلَا إِيْمَانٌ لِمَنْ لَا حُبَّةَ لَهُ ۝ رَرَقْنَا  
 اللَّهُ تَعَالَى وَإِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيبِهِ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ  
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ أَكْرَمُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ مَا يُحِبُّ  
 رَبُّنَا وَيَرْضَى وَاسْتَعْمَانَا وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهِ وَحَيَاتِنَا وَ  
 إِيَّاكُمْ عَلَى حُبَّتِهِ وَتَوْفَانَا وَإِيَّاكُمْ عَلَى مِلَّتِهِمْ وَ  
 حَشْرِنَا وَإِيَّاكُمْ فِي زُمْرَتِهِ وَسَقَانَا وَإِيَّاكُمْ مِنْ شَرِبَتِهِ  
 شَرَابًا هَنِئًا مَرِيئًا سَائِغًا لَا نَظْمًا بَعْدَهُ أَبَدًا ۝

ادْخَلْنَا وَايَاكُمْ فِي جَنَّتِ بِسْمِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ ط وَكَرَمِهِ  
 وَرَأْفَتِهِ إِنَّهُ هُوَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ط وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ط  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ لَا يَسْبُلِي  
 وَالذَّنْبُ لَا يُنْسِي وَالذِّيَّانُ لَا يَمُوتُ ط اِعْمَلْ مَا  
 شِئْتَ كَمَا تَدِينُ تَدَانُ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
 فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ط وَمَنْ يَعْمَلْ  
 مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ط وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ط بَارَكَ  
 اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَايَاكُمْ  
 بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ  
 كَرِيمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ه اَقُولُ قَوْلِي  
 هَذَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ  
 وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ط

(خطبہ ثانیہ پچھلے صفحات میں پڑھئے)

**سوال** :- عید الفطر کے دن کون کون سے کام مستحب ہیں؟  
**جواب** :- حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، غسل کرنا، مسواک کرنا،  
 اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا، عید گاہ  
 سویرے جانا، نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا، عید گاہ تک پیدل جانا،  
 دوسرے راستہ سے واپس آنا، نماز کے لیے جانے سے پہلے طاق یعنی  
 تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھالینا اور کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز  
 کھانا، خوشی ظاہر کرنا، آپس میں مبارکباد دینا، کثرت سے صدقہ دینا  
 اور عید گاہ اطمینان و وقار کے ساتھ نیچی نگاہ کئے ہوئے جانا یہ سب  
 باتیں عید الفطر کے دن مستحب ہیں۔ (مبارک شریعت، ڈرامختار)

**سوال** :- عید الاضحیٰ کے تمام احکام عید الفطر کی طرح ہیں یا کچھ فرق ہے؟  
**جواب** :- عید الاضحیٰ کے تمام احکام عید الفطر کی طرح ہیں صرف بعض  
 باتوں میں فرق ہے اور وہ یہ ہیں (۱) عید الاضحیٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز  
 ادا کرنے سے پہلے کچھ نہ کھانے اگرچہ قربانی نہ کرنی ہو اور اگر کھالیا تو  
 کرامت نہیں (۲) عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ کے راستے میں بلند آواز  
 سے تکبیر کہتا ہوا جائے (۳) قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ پہلی سے  
 دسویں ذی الحجہ تک نہ حجامت بنوانے اور نہ ناخن ترشوانے (۴) لوہی  
 ذی الحجہ کی فجر سے برہنوں کی عصرتک ہر نماز پنجگانہ کے بعد جو جماعت  
 مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے  
 اور میں بار افضل۔ اس کو تکبیر تشریف کہتے ہیں وہ یہ ہے اللہ اکبر

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ

## قربانی کا بیان

سوال :- قربانی کرنا کس پر واجب ہے ؟

جواب :- قربانی کرنا ہر مالک نصاب پر واجب ہے۔

سوال :- قربانی کا مالک نصاب کون ہے ؟

جواب :- قربانی کا مالک نصاب وہ شخص ہے جو ساڑھے باون

تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونایا ان میں سے کسی ایک کی قیمت

کا سامان تجارت یا سامان غیر تجارت کا مالک ہو یا ان میں سے کسی

یک کی قیمت بھر کے روپیہ کو مالک ہو اور مخلوق کہ چیزیں حاجتِ اصلیہ

سے زائد ہوں۔

سوال :- مالک نصاب پر اپنے نام سے زندگی میں صرف ایک مرتبہ

قربانی کرنا واجب ہے یا ہر سال ؟

جواب :- اگر ہر سال مالک نصاب ہے تو ہر سال اپنے نام سے

قربانی واجب ہے اور اگر دوسرے کی طرف سے بھی کرنا چاہتا ہے

تو اس کے لیے دوسری قربانی کا انتظام کرے۔

سوال :- قربانی کرنے کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب :- قربانی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کو بائیں پہلو پر اس

طرح لٹائیں کہ وہ اس کا قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری لے کر یہ دعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّاتِیْ وَمَعَادِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَبِذِکَ اٰمَرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَ لَسْمُ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر ذبح کریں پھر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرٰہِیْمَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَجَبِّیْکَ مُحَمَّدًا صَبَّیْ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کرے تو مینے کے بجائے مینے کہہ کر اس کا نام لے۔

**سوال:** صاحب نصاب اگر کسی وجہ سے اپنے نام قربانی نہ کر سکا اور قربانی کے دن لنگر گئے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب:** ایک بکری کی قیمت اس پر صدقہ کرنا واجب ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال:** کیا قربانی کے چمڑے کو اپنے کام میں لاسکتا ہے؟

**جواب:** قربانی کے چمڑے کو باقی رکھتے ہوئے اپنے کام میں لاسکتا ہے۔ مثلاً ٹھسے بنانے یا مشکیزہ وغیرہ۔ مگر بہتر یہ ہے کہ صدقہ کر دے مسجد یا دینی مدرسہ کو دیدے یا کسی غریب کو۔ (بہار شریعت)

**سوال:** کیا مسجد کے لیے قربانی کا چمڑا دینا جائز ہے؟

**جواب:** ہاں مسجد کے لیے قربانی کا چمڑا دینا جائز ہے اور بیچ کر

اس کی قیمت دینا بھی جائز ہے

## عقیقہ کا بیان

سوال :- عقیقہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہتے ہیں۔

سوال :- کن جانوروں کو عقیقہ میں ذبح کیا جاتا ہے ؟

جواب :- جن جانوروں کو قربانی میں ذبح کیا جاتا ہے انہی جانوروں کو عقیقہ میں بھی ذبح کیا جاتا ہے۔ (بہار شریعت)

سوال :- لڑکا اور لڑکی کے عقیقہ میں کیسا جانور مناسب ہے ؟

جواب :- لڑکا کے عقیقہ میں دو بکرا اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنا مناسب ہے اور لڑکا کے عقیقہ میں بکریاں اور لڑکی میں بکرا کیا جب بھی ترجیح نہیں۔ اور استطاعت نہ ہو تو لڑکا میں ایک بکرا بھی ذبح کر سکتے ہیں اور عقیقہ میں بڑا جانور ذبح کیا جائے تو لڑکا کے لیے سات حصے میں سے دو حصے اور لڑکی کے لیے ایک حصہ کافی ہے۔

سوال :- عوام میں مشہور ہے کہ بچہ کے ماں باپ، دادا، دادی اور

نانا نانی عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں کیا یہ صحیح ہے ؟

جواب :- غلط ہے۔ ماں باپ، دادا، دادی اور نانا نانی وغیرہ سب

کھا سکتے ہیں۔

سوال :- لڑکا کے عقیقہ کی دعا کیا ہے ؟

جواب :- لڑکا کے عقیقہ کی دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ

ابْنِي فُلَانٍ (فلاں کی جگہ بیٹے کا نام لے۔ اگر دوسرے کے بیٹے

کا عقیقہ کرے تو ابنی فلاں کی جگہ لڑکا اور اس کے باپ کا نام لے)

رَفَعْنَا بِدَمِهِ وَحَمْدًا بِحَمْدِهِ وَشَحْمًا بِشَحْمِهِ وَعَظْمًا

بِعَظْمِهِ وَجِلْدًا بِجِلْدِهِ وَشَعْرًا بِشَعْرِهِ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّابْنِي فُلَانٍ (اس جگہ بھی فلاں کے بجائے

بیٹے کا نام لے۔ اور اگر دوسرے کے لڑکے کا عقیقہ کرتے تو ل

کے بعد اس کا اور اس کے باپ کا نام لے) مِنْ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا

مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتُمَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبَى

عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالسَّلَامُ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ

الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَذَلِكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

کہہ کر ذبح کرے۔

سوال :- لڑکی کے عقیقہ کی دعا کیا ہے ؟

جواب :- لڑکی کے عقیقہ کی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ

بِنْتِيْ فُلَانٍ (فلاں کی جگہ اپنی بیٹی کا نام لے۔ اگر دوسرے کی لڑکی

کا عقیقہ کرے تو بِنْتِيْ فُلَانٍ کی جگہ لڑکی اور اس کے باپ کا نام لے)

دَمَّهَا بِدَمِّهَا وَ لَحْمَهَا بِلَحْمِهَا وَ شَحْمَهَا بِشَحْمِهَا وَ عَظْمَهَا  
 بِعَظْمِهَا وَ جِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَ شَعْرُهَا بِشَعْرِهَا - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا  
 فِدَاءً لِّبَنِيّ فُلَانٍ (اس جگہ بھی فلاں کی بجائے بیٹی کا نام لے اگر  
 دوسرے کی لڑکی کا عقیقہ کرے تو ل کے بعد لڑکی اور اس کے باپ کا  
 نام لے) مِنْ النَّارِ وَ تَقَبَّلَتْهَا مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ  
 الْمُصْطَفَى وَ حَبِيبِكَ الْمُجْتَبَى عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَ الشَّاءُ اِنْ صَلَاتِي  
 وَ سُكِّي وَ مَجِيَّاي وَ مَمَاتِي اِلَيْهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هَذَا شَرِيكَ  
 لَهٗ وَ بِذَلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ه اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَ  
 لَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

**سوال :-** اگر یہ دعانہ پڑھے تو عقیقہ ہو گا یا نہیں ؟

**جواب :-** اگر دعانہ پڑھے اور عقیقہ کی نیت سے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ

اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کر دے تو بھی عقیقہ ہو جائے گا۔ (بہار شریعت)

## نماز جنازہ کا بیان

**سوال :-** نماز جنازہ فرض ہے یا واجب ؟

**جواب :-** نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی اگر ایک شخص نے پڑھ لی تو

سب برقی الذمہ ہو گئے اور اگر خبر ہو جانے کے بعد کسی نے نہ پڑھی تو سب

گنہ گار ہوتے۔

**سوال :-** جنازہ میں کتنی چیزیں فرض ہیں ؟



**جواب :-** دو چیزیں فرض ہیں۔ چار بار اللہ اکبر کہنا۔ قیام کرنا یعنی کھڑا ہونا۔  
**سوال :-** نماز جنازہ میں کتنی چیزیں سنت ہیں؟

**جواب :-** نماز جنازہ میں تین چیزیں سنت ہو کر رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی شانہ۔  
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود اور میت کے لیے دعا۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب :-** پہلے نیت کرے۔ "نیت کی میں نے نماز جنازہ کی چار تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے دعا اس نیت کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے، چھپے اس امام کے، مونہ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے

نیچے بازو لے پھر یہ ثنا پڑھے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ فَإِلَّاهَ غَيْرُكَ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود ابراہیمی پڑھے جو چوتھی نماز میں پڑھے جاتے ہیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور بالغ کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأَنْتَ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنْتَافَا حِيَّهِ عَلَيَّ  
 لِاسْلَامٍ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنْتَافَتَوْفَاهُ عَلَيَّ الْإِيمَانِ اس کے بعد  
 چوتھی تکبیر کہے پھر بغیر کونے دعا پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دے۔  
 اور اگر نابالغ بچے کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھی جائے اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ  
 لَنَا فَرْطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

وَمُسْتَفْعَاءٌ — اور اگر نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دُعا پڑھے۔  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا جَرًّا وَذَخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُسْتَفْعَةً ۝

**سوال:** عصر یا فجر کی نماز کے بعد جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟  
**جواب:** جائز ہے۔ اور یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ نہیں جائز ہے غلط ہے۔

**سوال:** کیا سورج نکلنے، ڈوبنے اور زوال کے وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے؟

**جواب:** جنازہ اگر نہی وقتوں میں لایا گیا تو نماز انہیں وقتوں میں پڑھیں کوئی کراہت نہیں کراہت اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آگیا۔ (بہار شریعت)

## زکاة کا بیان

**سوال:** زکاة فرض ہے یا واجب؟

**جواب:** زکاة فرض ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر اور نہ ادا کرنے والا فاسق اور ادا نیگی میں تاخیر کرنے والا گنہگار مردود الشہادۃ ہے۔

**سوال:** زکاة فرض ہونے کی شرطیں کیا ہیں؟

**جواب:** چھ شرطیں ہیں مسلمان، عاقل، بالغ، بونا، مال بقدر نصاب

کا پورے طور پر ملکیت میں ہونا، نصاب کا حاجتِ اعلیٰ اور دین سے

فارغ ہونا، مال تجارت یا سونا چاندی ہونا اور مال پر پورا سال گذر جانا۔

**سوال** :- سونا چاندی کا نصاب کیا ہے اور ان میں کتنی زکاة فرض ہے؟

**جواب** :- سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے جس میں چالیسواں

حصہ یعنی سوا دو ماشہ زکاة فرض ہے اور چاندی کا نصاب ساڑھے

باون تولہ ہے جس میں ایک تولہ تین ماشہ چھوڑنی زکاة فرض ہے۔ سونا

چاندی کے بجائے بازار بھاؤ سے ان کی قیمت لگا کر روپیہ وغیرہ بھی

دینا جائز ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال** :- کیا سونا چاندی کے زیورات میں بھی زکاة واجب ہوتی ہے؟

**جواب** :- ہاں۔ سونا چاندی کے زیورات میں بھی زکاة واجب ہوتی ہے۔

**سوال** :- تجارتی مال کا نصاب کیا ہے؟

**جواب** :- تجارتی مال کی قیمت لگانے پر اس سے سونا چاندی

کا نصاب پورا ہو تو اس کے حساب سے زکاة نکالی جائے۔

**سوال** :- کم سے کم کتنے روپے ہوں کہ جن پر زکاة واجب ہوتی ہے؟

**جواب** :- اگر سونا چاندی نہ ہو اور نہ مال تجارت ہو تو کم سے کم اتنے

روپے ہوں کہ بازار میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ

سونا خریدا جاسکے تو ان روپیوں کی زکاة واجب ہوتی ہے۔

**سوال** :- اگر کسی کے پاس سونا ساڑھے سات تولہ سے کم ہے اور

چاندی بھی ساڑھے باون تولہ سے کم ہے اور نہ مال تجارت ہے نہ روپیہ

تو اس پر زکاة فرض ہے یا نہیں؟

**جواب :-** چاندی کی قیمت کا سونا فرض کرنے سے اگر سونا کا نصاب پورا ہو جائے یا سونے کی قیمت کی چاندی فرض کرنے سے چاندی کا نصاب پورا ہو جائے تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے ورنہ نہیں۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** حاجتِ اصلیہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب :-** زندگی بسر کرنے کے لیے جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے جیسے جاڑے گرمیوں میں پہننے کے لیے کپڑے، خانداری کے سامان، پیشہ وروں کے اوزار اور سواری کے لیے سائیکل وغیرہ یہ سب حاجتِ اصلیہ میں سے ہیں ان میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ (شامی وغیرہ)

**سوال :-** نصاب کا دین سے فارغ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

**جواب :-** اس کا مطلب یہ ہے کہ مالک نصاب پر دین نہ ہو یا دین ہو مگر اتنا ہو کہ اگر دین ادا کر دے تو نصاب باقی نہ رہے تو اس صورت میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ (عالمگیری وغیرہ)

**سوال :-** مال پر پورا سال گزر جانے کا مطلب کیا ہے؟

**جواب :-** اس کا مطلب یہ ہے کہ حاجتِ اصلیہ سے جس تاریخ کو پورا نصاب بچ گیا اس تاریخ سے نصاب کا سال شروع ہو گیا پھر سال آئندہ اگر اسی تاریخ کو پورا نصاب پایا گیا تو زکوٰۃ دینا واجب ہے اگر درمیان سال میں نصاب کی کمی ہو گئی تو یہ کمی کچھ اثر نہ کرے گی۔ (بہار شریعت)

# عشر کا بیان

**سوال:** کن چیزوں کی پیداوار میں عشر واجب ہے؟

**جواب:** گیہوں، جو، جوار، باجرہ، دھان، اور ہر قسم کے غلے اور اسی قسم کے خروٹ، بادام، اور ہر قسم کے میوے، روئی، پنچول، گنا، خرپوز، ترپوز، کھیر، گگری، بیگن اور ہر قسم کی ترکاری سب میں عشر واجب ہے۔  
تھوڑا پیدا ہو یا زیادہ۔  
(بہار شریعت)

**سوال:** کن صورتوں میں دسواں حصہ اور کن صورتوں میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے؟

**جواب:** جو پیداوار بارش یا زمین کی فی سے ہو اس میں دسواں حصہ واجب ہوتا ہے اور جو پیداوار چر سے، ڈول، پینگ مشین یا ٹوبیل وغیرہ کے پانی سے ہو یا خریدے ہوئے پانی سے ہو اس میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے۔  
(در مختار)

**سوال:** کیا کھیتی کے اخراجات ہل بیل اور کام کرنے والوں کی مزدوری نکال کر دسواں بیسواں واجب ہوتا ہے؟

**جواب:** نہیں۔ بلکہ پوری پیداوار کا دسواں بیسواں واجب ہے۔  
**سوال:** گورنمنٹ کو جو مال گذاری دی جاتی ہے وہ عشر کی رقم سے مبرا کی جائے گی یا نہیں؟

**جواب:** وہ رقم عشر سے مبرا نہیں کی جائے گی۔ (فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

**سوال** :- زمین اگر بٹانی پردی تو عشر کس پر واجب ہے ؟  
**جواب** :- زمین اگر بٹانی پردی تو عشر دونوں پر واجب ہے (رد المحتار)

## زکاة کا مال کن لوگوں پر صرف کیا جائے

**سوال** :- زکاة اور عشر کا مال کن لوگوں کو دیا جاتا ہے ؟

**جواب** :- جن لوگوں کو زکاة دی جاتی ہے ان میں سے چند یہ ہیں  
 (۱) فقیر یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کچھ مال ہے لیکن نصاب بھر نہیں (۲)  
 مسکین یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کھانے کے لیے غلہ اور بدن چھپانے  
 کے لئے کپڑا بھی نہ ہو (۳) قرضدار یعنی وہ شخص کہ جس کے ذمہ قرض ہو اور  
 اس کے پاس قرض سے فاضل کوئی مال بقدر نصاب نہ ہو (۴) مسافر  
 جس کے پاس سفر کی حالت میں مال نہ رہا اسے بقدر ضرورت زکاة  
 دینا جائز ہے۔ (رد مختار، رد المحتار، عالمگیری، بہار شریعت)

**سوال** :- کن لوگوں کو زکاة دینا جائز نہیں ؟

**جواب** :- جن لوگوں کو زکاة دینا جائز نہیں ان میں سے چند یہ ہیں  
 (۱) مالدار یعنی وہ شخص جو مالک نصاب ہو (۲) بنی ہاشم یعنی حضرت علی  
 حضرت جعفر، حضرت عقیل اور حضرت عباس و عمارت بن عبدالمطلب  
 کی اولاد کو زکاة دینا جائز نہیں (۳) اپنی اصل اور فرع یعنی ماں،  
 باپ، دادا، دادی، نانا، نانی وغیر ہم اور بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا  
 نواسی کو زکاة دینا جائز نہیں (۴) عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی بیوی

کو اگرچہ طلاق دیدی ہو تا وقتیکہ عدت میں ہو زکاۃ نہیں دے سکتا۔  
 مالدار مرد کے نابالغ بچے کو زکاۃ نہیں دے سکتا اور مالدار کی بالغ اولاد  
 کو جبکہ مالک نصاب نہ ہو دے سکتا ہے (۶) وہابی یا کسی دوسرے  
 مرتدا اور بد مذہب کافر کو زکاۃ دینا جائز نہیں۔ (درمختار، رد المحتار، غامیری)

**سوال:** سید کو زکاۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب:** سید کو زکاۃ دینا جائز نہیں اس لئے کہ وہ بھی بنی ہاشم میں  
 سے ہیں

**سوال:** زکاۃ کا پیسہ مسجد میں لگانا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب:** زکاۃ کا مال مسجد میں لگانا جائز نہیں

(بہار شریعت)

**سوال:** کسی غریب کے ذمہ روپیہ باقی ہے تو اسے معاف کرنے سے  
 زکاۃ ادا ہوگی یا نہیں؟

**جواب:** معاف کر دینے سے زکاۃ ادا نہ ہوگی۔ ہاں اگر اس کے ہاتھ  
 میں زکاۃ کا مال دے کر لے لے تو ادا ہو جائے گی۔ (درمختار، بہار شریعت)

**سوال:** کچھ لوگ اپنے آپ کو خاندانی فقیر کہتے ہیں ان کو زکاۃ اور  
 غلہ کا عشر دینا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب:** اگر وہ لوگ صاحب نصاب ہوں تو انھیں زکاۃ اور عشر دینا  
 جائز نہیں۔

سوال :- کن لوگوں کو زکاۃ دینا افضل ہے ؟

جواب :- زکاۃ اور صدقات میں افضل یہ ہے کہ پہلے اپنے بھی نیوں بہنو  
کو دے پھر ان کی اولاد کو پھر چچا اور پھوپھیوں کو پھر ان کی اولاد کو پھر مہوں  
اور خالہ کو پھر ان کی اولاد کو پھر دوسرے رشتہ داروں کو پھر پڑوسیوں کو پھر  
اپنے پیشہ والوں کو پھر اپنے شہریا گاؤں کے رہنے والوں کو۔ اور ایسے  
طالب علم کو بھی زکاۃ دینا افضل ہے کہ جو علم دین حاصل کر رہا ہو بشرطیکہ  
یہ لوگ مالک نصاب نہ ہوں۔ (بہار شریعت)

## صدقہ فطر کا بیان

سوال :- صدقہ فطر دینا کس پر واجب ہوتا ہے

جواب :- ہر مالک نصاب پر اپنی طرف سے اور اپنی بہن بانیغ اولاد کی  
طرف سے ایک ایک صدقہ فطر دینا غنم الفطر کے دن واجب ہوتا ہے۔

سوال :- صدقہ فطر کی مقدار کیا ہے ؟

جواب :- صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے کہ گھیوں یا اس کا آٹا آدھا صاع  
دیں اور کھجور منقہ یا جو یا اس کا آٹا ایک صاع دیں اور اگر ان چاروں  
کے علاوہ کوئی دوسری چیز دینا چاہیں مثلاً چاول، باجرہ یا اور کوئی غلیا  
کہ اوخیرہ کوئی سامان دینا چاہیں تو قیمت کا لحاظ کرنا ہوگا۔ یعنی اس  
چیز کا آدھا صاع گھیوں یا ایک صاع جو کی قیمت کا ہونا ضروری ہے۔

(در مختار بہار شریعت)



سوال :- صاع کتنی مقدار کا ہوتا ہے ؟

جواب :- اعلیٰ درجہ کی تحقیق اور احتیاط یہ ہے کہ صاع کا وزن تین سو  
ایکاون روپے بھر ہوتا ہے اور آدھا صاع ایک سو پچتر روپے اٹھنی  
بھراو پر۔ (فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

سوال :- نئے وزن سے صاع کتنے کا ہوتا ہے ؟

جواب :- نئے وزن سے ایک صاع چار کلو اور تقریباً ۴۲ گرام ہوتا  
اور آدھا صاع دو کلو تقریباً ۴۲ گرام ہوتا ہے۔

سوال :- اگر گیسوں یا جو دینے کے بجائے ان کی قیمت دی جائے تو کیا حکم ہے ؟

جواب :- گیسوں یا جو دینے کے بجائے ان کی قیمت دینا افضل ہے۔

سوال :- صدقہ فطر کن لوگوں کو دینا جائز ہے۔

جواب :- جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے ان کو صدقہ فطر بھی دینا جائز

ہے اور جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ان کو صدقہ فطر بھی دینا جائز

نہیں۔ (درمختار وغیرہ)

## روزہ کا بیان

سوال :- روزہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے

پینے اور جماع سے رکنے کا نام روزہ ہے۔

سوال :- رمضان شریف کے روزے کن لوگوں پر فرض ہیں ؟

**جواب :-** رمضان شریف کے روزے ہر مسلمان عاقل بالغ مرد اور عورت پر فرض ہیں۔ ان کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا سخت گنہگار اور فاسق مردود الشہادۃ ہے۔ اور بچہ کی عمر جب دس سال کی ہو جائے اور اس میں روزہ رکھنے کی طاقت ہو تو اس سے رکھوایا جائے اور نہ رکھے تو مار کر رکھوائیں۔ (بہار شریعت)

**سوال :-** کن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ؟

**جواب :-** جن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ان میں سے بعض یہ ہیں۔ (۱) سفر یعنی تین دن کی راہ کے ارادہ سے باہر نکلنا لیکن اگر سفر میں مشقت نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے (۲، ۳) حاملہ اور دود پلانے والی عورت کو اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہو تو اس حالت میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے (۴) مرض یعنی مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا غالب گمان ہو تو اس دن روزہ نہ رکھنا جائز ہے (۵) شیخ فانی یعنی وہ بوڑھا کہ نہ اب روزہ رکھے سکتا ہے اور نہ آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ رکھ سکے گا تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ اور حیض و نفاس کی حالتوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال :-** کیا مذکورہ بالا لوگوں کو بعد میں روزہ کی قضا کرنا فرض ہے؟

**جواب :-** ہاں عذر ختم ہو جانے کے بعد سب لوگوں کو روزہ کی قضا کرنا فرض ہے اور شیخ فانی اگر جاہلوں میں قضا رکھ سکتا ہے تو رکھے

روزہ ہر روزہ کے بدلے دونوں وقت ایک مسکین کو پیٹ بھر کھانا کھلانے  
یا ہر روزہ کے بدلے صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دیدے۔ (در مختار بہار شریعت)  
سوال :- جن لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے کیا وہ کسی چیز کو  
علانیہ کھانی سکتے ہیں؟

جواب :- نہیں۔ انھیں بھی علانیہ کسی چیز کو کھانے پینے کی اجازت نہیں  
سوال :- جو شخص بلا عذر شرعی رمضان میں کھلے عام کھانے پئے تو  
اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب :- ایسے شخص کے بارے میں بادشاہ اسلام کو حکم ہے کہ اسے  
قتل کر دے اور جہاں بادشاہ اسلام نہ ہو سب مسلمان اس کا بایکٹ کریں  
سوال :- رمضان کے روزہ کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟  
جواب :- نیت دل کے ارادہ کا نام ہے مگر زبان سے کہہ لینا مستحب ہے

**روزہ رکھنے کی نیت** وَبِصَوْمٍ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

سوال :- روزہ افطار کرنے کے وقت کون سی دعا پڑھنی جاتی ہے؟  
جواب :- یہ دعا پڑھنی جاتی ہے۔

**روزہ کھولنے کی نیت** اَللّٰهُمَّ اِنِّى لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اَمِنْتُ وَعَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

# روزہ توٹنے اور نہ توٹنے والی چیزوں کا بیان

سوال :- کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب :- کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد، اور حقہ، بیڑی، سگریٹ وغیرہ پینے اور پان یا صرف تمباکو کھانے سے بھی بشرط یاد روزہ جاتا رہے گا، کلی کرنے میں بلا قصد پانی حلق سے اتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ تک چڑھ گیا یا کان میں تیل ٹپکایا یا ناک میں دوا چڑھائی اگر روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ ٹوٹ گیا ورنہ نہیں، قصداً بھر منہ قے کی اور روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ جاتا رہا اور منہ بھر نہ ہو تو نہیں، اور اگر بلا اختیار قے ہو اور موخہ بھر نہ ہو تو روزہ نہ گیا اور اگر منہ بھر ہو تو لوٹانے کی صورت میں جاتا رہا ورنہ نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال :- کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا ؟

جواب :- بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، تیل یا سرمہ لگانا اور مکھی، دھواں یا آٹے وغیرہ کا غبار حلق میں جانے روزہ نہیں جاتا، کلی کی اور پانی بالکل اگل دیا صرف کچھ تری موخہ میں باقی رہ گئی تھی تو تک کے ساتھ اسے نکل گیا یا کان میں پانی چلا گیا، یا کھنکار موخہ میں آیا اور کھا گیا اگرچہ کتنا ہی ہو روزہ نہ جائے گا، احتلام ہوا یا غیبت کی تو روزہ نہ گیا اگرچہ غیبت سخت گناہ کبیرہ ہے، اور جنابت کی حالت میں صبح کی بلکہ اگرچہ سارے دن جنب رہا روزہ نہ گیا۔ مگر اتنی دیر تک قصداً

غس نہ کرنا نماز قضا ہو جانے گناہ اور حرام ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

## روزہ کے مکروہات

**سوال:** کن چیزوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے؟

**جواب:** جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی دینے یہودہ بات کرنے اور کسی کو تکلیف دینے سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال:** کیا روزہ دار کو کلی کے لئے منہ بھر پانی لینا مکروہ ہے؟

**جواب:** ہاں روزہ دار کو کلی کرنے کے لئے منہ بھر پانی لینا مکروہ ہے۔

**سوال:** کیا روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا، تیل مالش کرنا اور سرمہ لگانا مکروہ ہے؟

**جواب:** نہیں۔ روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا، تیل مالش کرنا، اور سرمہ لگانا مکروہ نہیں ہے، مگر مردوں کو زینت کے لیے سرمہ لگانا ہمیشہ مکروہ ہے اور روزہ کی حالت میں بدرجہ اولیٰ مکروہ ہے (بہار شریعت، درمختار)

**سوال:** کیا روزہ میں مسواک کرنا مکروہ ہے؟

**جواب:** نہیں۔ روزہ میں مسواک کرنا مکروہ نہیں بلکہ جیسے اور دنوں میں مسواک کرنا سنت ہے ویسے ہی روزہ میں بھی مسنون ہے چاہے مسواک خشک ہو یا تر، اور زوال سے پہلے کرے یا بعد میں

کسی وقت مکروہ نہیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

# نکاح کا بیان

سوال: نکاح کرنا کیسا ہے؟

**جواب:** جو شخص نان و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو اگر اسے یقین ہو کہ نکاح نہیں کرے گا تو گناہ میں مبتلا ہو جائے گا تو ایسے شخص کو نکاح کرنا فرض ہے اور اگر گناہ کا یقین نہیں بلکہ صرف اندیشہ ہے تو نکاح کرنا واجب ہے اولہ شہوت کا بہت زیادہ غلبہ نہ ہو تو نکاح کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہے کہ نکاح کرے گا تو نان و نفقہ نہ دے سکے گا یا نکاح کے بعد جو فرائض متعلقہ ہیں انہیں پورا نہ کر سکے گا تو نکاح کرنا مکروہ ہے اور اگر ان باتوں کا اندیشہ ہی نہیں بلکہ یقین ہو تو نکاح کرنا حرام ہے۔ (در مختار بہار شریعت)

سوال: کن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے؟

**جواب:** ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، حالہ، بھتیجی، بھانجی، دودھ پلانے والی ماں، دودھ شریکی بہن، ساس، مدخولہ بیوی کی بیٹی، نسبی بیٹا کی بیوی، دو بہنوں کو اکٹھا کرنا، شوہر والی عورت، کافرہ اصلیمہ اور مرتدہ ان سب سے نکاح کرنا حرام ہے۔ اس مسئلہ کی مزید تفصیل بہار شریعت وغیرہ سے معلوم کریں۔

سوال: اگر لڑکا لڑکی نابالغ ہوں تو نکاح کیسے ہوگا؟

**جواب:** اگر نابالغ ہوں تو ان کے ولی کی اجازت سے ہوگا۔

سوال: ولی ہونے کا حق کس کو ہے؟



درمیان الفت و محبت کی دعا کرے۔

## خطبہ نکاح

کُلِّ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ  
 وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ وَرَأْنَفْسِنَا وَمِنْ  
 سَيِّئَاتِ أَعْمَانِنَا مَنْ يَهْدِيَهُ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ  
 يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ  
 أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
 الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ  
 مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا  
 رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ  
 بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ  
 أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا  
 قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ  
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا عَنِ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ  
 سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنِّي فَلَيْسَ مِنِّي - صَدَقَ اللَّهُ



وَصَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا  
كَثِيرًا كَثِيرًا ط

## طلاق کا بیان

سوال :- طلاق کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- عورت نکاح سے شوہر کی پابند ہو جاتی ہے اس پابندی کے اٹھا دینے کو طلاق کہتے ہیں۔ (بہار شریعت)

سوال :- طلاق دینا کیسا ہے ؟

جواب :- طلاق دینا جائز ہے لیکن بغیر وجہ شرعی ممنوع ہے۔ اور وجہ شرعی ہو تو طلاق دینا مباح ہے بلکہ اگر عورت شوہر کو یا دوسروں کو تکلیف دیتی ہو یا نماز نہ پڑھتی ہو تو طلاق دینا مستحب ہے اور اگر شوہر نامرد ہو یا اس پر کسی نے جادو کر دیا ہو کہ ہم بستری نہیں کریں گے اور اس کے ازالہ کی بھی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو ان صورتوں میں طلاق دینا واجب ہے اگر طلاق نہیں دے گا تو گنہگار ہوگا۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال :- طلاق دینے کا بہترین طریقہ کیا ہے ؟

جواب :- طلاق دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جس طہر میں ہم بستری نہ کی ہو اس میں ایک طلاق رجعی دے اور عورت کے قریب نہ جائے یہاں تک کہ عدت گزر جائے لیکن اگر طلاق رجعی کی صورت میں رجعت سے عورت کو ضرر پہنچے گا اندیشہ ہو تو وہ ایک طلاق بائن حاصل کرے اور

اگر عورت مذخول ہو یعنی شوہر اس سے ہمبستری کر چکا ہو تو تین طلاق نہ دے کہ اس صورت میں بغیر حلالہ دوبارہ نکاح نہ ہوگا اور اگر شوہر نے اس سے ہمبستری نہیں کی ہے تو ان لفظوں کے ساتھ طلاق نہ دے کہ میں نے اسے تین طلاق دی یا طلاق مغلظہ دی کہ اس صورت میں وہ بھی بغیر حلالہ طلاق دینے والے کے لیے حلال نہ ہوگی۔

## عَدَّتْ كَا بَيَانُ

سوال :- عدت کتنے دن کی ہوتی ہے ؟

جواب :- بیوہ عورت اگر حاملہ ہو تو اس کی عدت بچہ پیدا ہونا ہے۔ اور بیوہ اگر حاملہ نہ ہو تو اس کی عدت چار مہینہ دس دن ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر حاملہ ہو تو اس کی عدت بھی بچہ جننا ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر آٹھ یعنی پچن سالہ یا نابالغہ ہو تو اس کی عدت تین ماہ ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر حاملہ، نابالغہ یا پچن سالہ نہ ہو یعنی حیض والی ہو تو اس کی عدت تین حیض ہے۔ خواہ تین حیض تین ماہ یا تین سال یا اس سے زیادہ میں آئیں۔

نوٹ ۱ :- طلاق والی غیر مذخولہ عورت یعنی جس سے شوہر نے ہمبستری نہیں کی ہے اور اس سے تنہائی بھی نہیں ہوتی ہے تو ایسی عورت کے لیے کوئی عدت نہیں ۲ :- عوام میں جو مشہور ہے کہ طلاق والی عورت کی عدت تین مہینہ تیرہ دن ہے تو یہ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے جس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں



## پینے کا بیان

پانی بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر داہنے ہاتھ سے پئے۔ بائیں ہاتھ سے پینا شیطان کا کام ہے اور تین سانس میں پئے، ہر مرتبہ برتن کو منہ سے ہٹا کر سانس لے پہلی اور دوسری مرتبہ ایک ایک گھونٹ پئے اور تیسری سانس میں جتنا چاہی ڈالے، کھڑے ہو کر ہرگز نہ پئے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بھول کر ایسا کر گزے وہ قے کرے۔ اور پانی کو چوس کر پئے غٹ غٹ بڑے گھونٹ نہ پئے جب پی چکے تو الحمد للہ کہے، پینے کے بعد گلاس وغیرہ کا پچا ہوا پانی پھینکنا اسراف و گناہ ہے۔ صراحی میں میں منہ لگا کر پینا منع ہے، اسی طرح لوٹے کی ٹونٹی سے بھی پانی پینا منع ہے مگر جبکہ دیکھ لیا ہو کہ ان میں کوئی چیز نہیں ہے تو حرج نہیں۔

## لباس کا بیان

اتنا لباس ضرور پہنیں کہ جس سے ستر عورت ہو جائے۔ عورتیں بہت باریک اور حسیت کپڑا ہرگز نہ پہنیں کہ جس سے بدن کے اعضا ظاہر ہوں کہ عورتوں کو ایسا کپڑا پہننا حرام ہے اور مرد بھی یا جامہ یا تہبند اتنا ہلکا نہ پہنیں کہ جس سے بدن کی رنگت پھلکے اور ستر نہ ہو کہ مردوں کو بھی ایسا پاجا و تہبند پہننا حرام ہے اور دھوتی نہ پہنیں کہ دھوتی پہننا ہندوں کا طریقہ ہے اور اس سے ستر بھی نہیں ہوتا کہ چلنے میں ران کا پچھلا حصہ کھل جاتا ہے۔

مسلمانوں کو اس سے بچنا ضروری ہے اور نیکر جانگھیا ہرگز نہ پہنیں کہ حرام ہے۔ لیکن تہبند وغیرہ کے نیچے پہنے تو حرج نہیں۔

## زینت کا بیان

مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے اور چاندی کی صرف ایک انگوٹھی ایک ننگ والی جو وزن میں ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو پہن سکتے ہیں۔ اور کئی انگوٹھی یا ایک انگوٹھی کئی ننگ والی یا پھلے نہیں پہن سکتے کہ ناجائز ہے اور عورتیں سونا چاندی کی ہر قسم کی انگوٹھیاں اور پھلے پہن سکتی ہیں لیکن دوسری دھاتوں کی انگوٹھیاں مثلاً تانبا، پیتل، لوہا اور جستہ وغیرہ تو یہ مرد و عورت دونوں کے لیے ناجائز ہیں۔ لڑکیوں کو سونے چاندی کے زیور پہنانا ناجائز ہے اور لڑکوں کو حرام ہے پہنانے والے گنہگار ہوں گے۔ اسی طرح لڑکیوں کے ہاتھ پاؤں میں ہندی لگانا جائز ہے اور لڑکوں کے ہاتھ پاؤں میں زینت کے لیے ہندی لگانا ناجائز ہے۔

## سونے کا بیان

سونے کے پہلے سورہ اخلاص تین بار اور قل أعوذ برب الفلق۔ قل أعوذ برب الناس اور سورہ فاتحہ ایک ایک بار پڑھنا مسنون ہے۔ اس سے سونے والی بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے اور یہ دعا پڑھنا بھی مسنون ہے اللھم باسمک الموت و اخی

اور مستحب یہ ہے کہ با وضو سوئے کچھ دیر داہنی کروٹ پر دلہنے ہاتھ کو  
 رخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ رو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر  
 پیٹ کے بل نہ لیٹے حدیث شریف میں ہے کہ اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ  
 پسند نہیں فرماتا۔ اور پاؤں پر پاؤں رکھنا منع ہے جبکہ چیت لیٹا ہو  
 اور یہ اس صورت میں ہے جبکہ تہ بند پہنے ہو اور ایک پاؤں کھڑا ہو کہ اس  
 طرح بے ستری کا اندیشہ ہے۔ اور ایسی چھت پر سونا منع ہے کہ جس پر  
 گرنے سے کوئی روک نہ ہو۔ اور لڑکا جب دس سال کا ہو جائے تو  
 اپنی ماں یا بہن وغیرہ کے ساتھ نہ سلا یا جائے۔ بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے  
 بڑے لڑکوں یا مردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے۔ اور دن کے ابتدائی حصہ  
 میں سونا یا مغرب و عشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے۔ اور ہمارے ملک  
 میں اتر جانب پاؤں پھیلا کر سونا بلا شبہ جائز ہے۔ اُسے ناجائز سمجھنا  
 غلطی ہے اور جب سو کر اٹھے تو یہ دُعا پڑھے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔

## فاتحہ کا آسان طریقہ

پہلے تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے پھر کم سے  
 کم چاروں قسمل، سورہ فاتحہ اور اَلْم سے مفد حون تک پڑھے  
 پھر آخر میں تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے اور بارگاہ الہی  
 میں ہاتھ اٹھا کر یوں دُعا کرے۔ یا اللہ! ہم نے جو کچھ درود شریف

پڑھا ہے اور قرآن مجید کی آیتیں تلاوت کی ہیں ان کا ثواب  
 (اگر کھانا یا شیرینی ہو تو اتنا اور کہے کہ اس کھانا اور شیرینی کا ثواب)  
 میری جانب سے حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نذر  
 پہنچادے پھر ان کے وسیلے سے جملہ انبیائے کرام علیہم السلام وصحابہ  
 اور تمام اولیاء و علماء کو عطا فرما (پھر اگر کسی خاص بزرگ کو ایصالِ ثواب  
 کرنا ہو تو ان کا خصوصیت سے نام لے مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً حضرت  
 غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا خواجہ اجیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نذر  
 پہنچادے اور پھر جملہ مؤمنین و مؤمنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔  
 اور کسی عام آدمی کو ایصالِ ثواب کرنا ہو تو اس کا ذکر خصوصیت سے  
 کرے مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً ہمارے والد، والدہ یا دادا، دادی یا  
 نانا، نانی کی روح کو ثواب پہنچادے اور پھر جملہ مؤمنین و مؤمنات  
 کی ارواح کو ثواب پہنچادے۔ اَمِيْنُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا

ایمان مفصل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكِتٰبِهِ وَرُسُلِهِ

میں ایمان لایا اللہ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدِيْمِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی

اور قیامت کے دن پر اور اجماع اور نیکو اور برے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ اَمَانٌ

میں ایمان لایا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر

بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبْلَتْ جَبِيَّةٍ

اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفاتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے

أَحْكَامَهُ إِقْرَارًا بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقًا بِالْقَلْبِ ۝

حکموں کو قبول کیا زبان سے اور دل سے یقین سے

أَوَّلَ كَلِمَتَيْهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۝ **دوم کلمہ شہادت** أَشْهَدُ

اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں میں گواہی دیتا

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

سچا ہے کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (حق) نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ نہ تو اس کے برابر کوئی شریک ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ نہ تو اس کے برابر کوئی شریک ہے

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ **سوم کلمہ تحبیب** سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اس کے بندے اور رسول ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں پاک ہے اللہ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی قوت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی

لَعَلِّي الْعَظِيمِ ۝ **چہارم کلمہ توحید** لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

دشمن ہے جو مایشان اور عظمت والا ہے ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ

نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اس کے لیے زندہ اور مرنا ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے

لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

لے زندہ ہے جو بڑے کامیاب ہے عظمت اور بزرگی والا ہے بہتری اس کے ہاتھ میں ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ **پنجم کلمہ استغناء** أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَدْنَبْتُهِ عَمْدًا خَطَا سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً

میں نے اپنے رب سے ہر گناہ سے جو میں نے کیا ہے اور وہ سچا ہے اور وہ سچا ہے اور وہ سچا ہے



وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ

اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے

الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ

جسے میں معلوم نہیں ہے شک فیہ کی باتیں تجھے خوب معلوم ہیں اور تو ہی سزا دینے والا ہے

وَعَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور سزا دینے والا اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت قدرت کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا

شَمَّ كَلِمَةً رَوْكْفَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں

وَإِنَّا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ وَ

میں نے اس سے توبہ کی ہے اس کا ملو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے جس میں وہ ہے جس کا مجھے علم نہیں ہے میں نے اس سے توبہ کی

تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَ

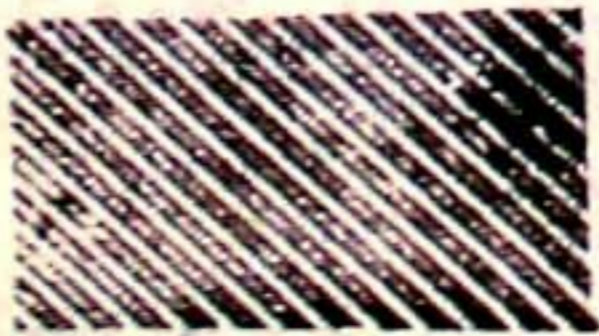
میں نے کفر سے اور شرک سے اور کذب سے اور غیب سے اور بدعت سے

النَّيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ

اور نیند سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور سمیت لگانے سے اور زانیہ کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا

وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۝

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہیں



# دُرُودِ شَرِيفِ اَوْرِ مُفِيدِ عَالَمِیْنِ

(۱) صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُرْمِيِّ وَالْاِهْلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ صَلَاةً وَسَلَامًا مَا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ط

اس درود شریف کو بعد نماز جمعہ دست بستہ مدینہ منورہ کی  
طرف متوجہ ہو کر شوبار پڑھے تو دین و دنیا کی بے شمار نعمتوں سے سرفراز ہو

(۲) پہلے داہنا قدم رکھ کر مسجد میں داخل ہو اور یہ دُعا پڑھے  
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ -

(۳) پہلے بائیں قدم مسجد سے نکالے اور یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ -

(۴) چاند دیکھ کر یہ دُعا پڑھے اللَّهُمَّ اَهْلَةَ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ

وَ الْاِيْمَانِ ط وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ط رَبِّيْ وَ

رَبِّيْكَ اللهُ يَا هَلَالُ ط

(۵) کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے بِسْمِ اللهِ فَجْرِيْهَا

وَمَرْسَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ط

(۶) — موڑ، ٹرین اور رکشہ وغیرہ پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ط

(۷) — جب برا خواب دیکھے اور بیدار ہو جائے تو تین بار تعوذ یعنی

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھے اور تین بار بائیں

طرف تھوکے پھر سونا چاہے تو کروٹ بدل کر سُوئے۔

(۸) — جب آسمان سے تار الوٹا دیکھے تو نگاہ نیچی کر لے اور یہ دعا پڑھے۔

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ -

(۹) — اندھے، لنگڑے اور کوڑھی وغیرہ کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا

پڑھے۔ مگر آشوبِ حشم، زکام اور عارض کے مریضوں کو دیکھ کر یہ

دعا نہ پڑھے کہ ان بیماریوں سے بدن کی اصلاح ہوتی ہے۔

وہ دعا یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي

عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا ط

•••

# كتاب الصلاة

قد اعنتى بطبعه طبعة جديدة بالا وفت  
وقف الاخلاص



HAKİKAT KİTABEVİ  
Darüşşefaka Cad. No: 57/A P.K. 35  
34262-Fatih İSTANBUL Tel: 523 45 56  
TURKEY  
1989

## بسم الله الرحمن الرحيم

للصلاة شروط تتوقف عليها صحتها، فلا تصح الصلاة من مكشوف العورة التي أمر الشارع بسترها في الصلاة، إلا إذا كان عاجزاً عن ساتر يستر له عورته [١]، و يختلف حد العورة بالنسبة للرجل، والمرأة الحرة، والأمة؛ وحد العورة [٢] للرجل والأمة، والحرة مفصل في المذاهب.

(١) المالكية - زادوا الذكر على الراجع. فلو كشف عورته ناسياً صحت صلاته.

(٢) الحنفية - قالوا: حد عورة الرجل بالنسبة للصلاة هو من السرة إلى الركبة؛ والركبة عندهم من العورة؛ بخلاف السرة؛ والأمة كالرجل؛ وتزيد عنه أن بطنها كلها وظهرها عورة؛ أما جنبها فتبع للظهر والبطن؛ وحد عورة المرأة الحرة هو جميع بدنها حتى شعرها النازل عن أذنيها، لقوله صلى الله عليه وسلم: (المرأة عورة)، ويستثنى من ذلك باطن الكفين فإنه ليس بعورة، بخلاف ظاهرهما، وكذلك يستثنى ظاهر القدمين، فإنه ليس بعورة، بخلاف باطنهما، فإنه عورة، عكس الكفين.

الشافعية - قالوا: حد العورة من الرجل والأمة ما بين السرة والركبة، والسرة والركبة ليستا من العورة، وإنما العورة ما بينهما، ولكن لا بد من ستر جزء منهما ليتحقق من ستر الجزء المجاور لهما من العورة، وحد العورة من المرأة الحرة جميع بدنها حتى شعرها النازل عن أذنيها؛ ويستثنى من ذلك الوجه والكفان فقط ظاهرهما وباطنهما.

الحنابلة - قالوا في حد العورة، كما قال الشافعية، إلا أنهم استثنوا من الحرة الوجه فقط، وما عداها منها فهو عورة.

المالكية - قالوا: إن العورة في الرجل والمرأة بالنسبة للصلاة تنقسم إلى قسمين: مغلظة، ومخففة، ولكل منهما حكم، فالمغلظة للرجل السوءتان، وهما القبل والخصيتان، وحلقة الدبر لا غير المخففة له ما زاد على السوءتين مما بين السرة والركبة، وما حاذى ذلك من الخلف، والمغلظة للحرة جميع بدنها ما عدا الأطراف والصدر، وما حاذاه من الظهر، والمخففة لها هي الصدر وما حاذاه من الظهر والذراعين والعنق والرأس، ومن الركبة إلى آخر القدم، أما الوجه والكفان ظهراً وبطناً فهما ليستا من العورة مطلقاً، والعورة المخففة من الأمة مثل المخففة من الرجل إلا الأليتان ومن بينهما من المؤخر، فانهما من المغلظة للأمة، وكذلك الفرج والعانة من المقدم، فهما عورة مغلظة للأمة.

فمن صلى مكشوف العورة المغلظة كلها أو بعضها، ولو قليلاً، مع القدرة على الستر. ولو بشراء ساتر أو استعارته، أو قبول إعارته، لا هبته، بطلت صلاته إن كان قادراً ذاكرًا، وأعادها وجوباً أبدأً، أي سواء أبقى وقتها أم خرج، أما العورة المخففة، فإن كشفها كلا أو بعضاً لا يبطل الصلاة، وإن كان كشفها حراماً، أو مكروهاً في الصلاة، ويحرم النظر إليها، ولكن يستحب لمن

ولا بد من دوام ستر العورة [١] الذي هو شرط في صحة الصلاة من ابتداء الدخول فيها إلى الفراغ منها على تفصيل في المذاهب.

و يشترط فيما يستر العورة من ثوب و نحوه أن يكون كثيفاً، فلا يجزئ الساتر الرقيق الذي يصف لون البشرة التي تحته، سواء كان الساتر رقيقاً جداً تظهر منه العورة بمجرد النظر، أو كان خفيفاً تظهر منه العورة بتعمد النظر [٢]، ولا يضر التصاقه بالعورة،

صلى مكشوف العورة المخففة، أن يعيد الصلاة في الوقت مستوراً على التفصيل، وهو أن تعيد الحرة في الوقت إن صلت مكشوفة الرأس، أو العنق أو الكتف، أو الذراع، أو النهدي، أو الصدر أو ما حاذاه من الظهر، أو الركبة، أو الساق إلى آخر القدم، ظهراً لا بطناً، وإن كان بطن القدم من العورة المخففة؛ وأما الرجل فانه يعيد في الوقت إن صلى مكشوف العانة أو الأليتين، أو ما بينهما حول حلقة الدبر، ولا يعيد بكشف فخذه، ولا بكشف ما فوق عانته إلى السرة، وما حاذى ذلك من خلفه فوق الأليتين.

(١) الحنابلة - قالوا: إذا انكشف شيء من العورة من غير قصد، فإن كان يسيراً لا تبطل به الصلاة، وإن طال زمن الانكشاف، وإن كان كثيراً، كما لو كشفها ريح و نحوه، وإن كلفها، فإن سترها في الحال بدون عمل كثير لم تبطل؛ وإن طال كشفها عرفاً بطلت؛ أما إن كشفها بقصد، فإنها تبطل مطلقاً.

الحنفية - قالوا: إذا انكشف ربع العضو من العورة المغلظة، وهي القبل و الدبر و ما حولهما أو المخففة، وهي ما عدا ذلك من الرجل و المرأة في أثناء الصلاة بمقدار أداء ركن، بلا عمل منه، كان هبت ريح رفعت ثوبه فسدت الصلاة، أما إن انكشف ذلك؛ أو أقل منه بعمله فإنها تفسد في الحال مطلقاً و لو كان زمن انكشافها أقل من أداء ركن، أما إذا انكشف ربع العضو قبل الدخول في الصلاة فانه يمنع من انعقادها.

المالكية - قالوا: إن انكشف العورة المغلظة في الصلاة مبطل لها مطلقاً، فلو دخلها مستوراً فسقط الساتر في أثنائها بطلت و يعيد الصلاة أبداً على المشهور.

الشافعية - قالوا: متى انكشفت عورته في أثناء الصلاة مع القدرة على سترها بطلت صلاته، إلا إن كشفها الريح فسترها حالاً من غير عمل كثير فإنها لا تبطل، كما لو كشفت سهواً و سترها حالاً. أما لو كشفت بسبب غير الريح، و لو بسبب بهيمة، أو غير مميز، فإنها تبطل.

(٢) المالكية - قالوا: يشترط أن لا تظهر البشرة التي تحته في أول النظر، أما إن ظهرت بسبب إمعان النظر أو نحو ذلك فلا يضر، وإنما تكره الصلاة به، و تدب الإعادة في الوقت

بحيث يحدد جرمها، ومن فقد ما يستر [١] به عورته، بأن لم يجد شيئاً أصلاً صلى عرياناً وصحت صلاته [٢]، وإن وجد ساتراً، إلا أنه نجس العين، كجلد خنزير، أو متنجس كثوب أصابته نجاسة غير معفو عنها، فإنه يصلى عرياناً أيضاً، ولا يجوز له لبسه في الصلاة [٣] وإن وجد ساتراً يحرم عليه استعماله، كثوب من حرير، فإنه يلبسه ويصلى فيه للضرورة، ولا يعيد الصلاة؛ أما إن وجد ما يستر به بعض العورة فقط، فإنه يجب استعماله فيما يستره، ويقدم القبل والدبر، ولا يجب عليه أن يستر بالظلمة إن لم يجد [٤] ساتراً غيرها.

وإذا كان فاقداً لساتر يرجو الحصول عليه قبل خروج الوقت فإنه يؤخر الصلاة إلى آخر الوقت [٥] ندباً؛ ويشترط ستر العورة من الأعلى والجوانب، لا من الأسفل، عن نفسه [٦]، وعن غيره، فلو كان ثوبه مشقوقاً من أعلاه أو جانبه، بحيث يمكن له أو لغيره أن يراها منه بطلت صلاته، وإن لم تُرَ بالفعل؛ أما إن رؤيت من أسفل الثوب، فإنه لا يضر.

### ستر العورة خارج الصلاة

يجب على المكلف [٧] ستر عورته خارج الصلاة عن نفسه وعن غيره ممن لا يحل له النظر

- (١) المالكية - قالوا الساتر المحدد للعورة تحديداً محرماً أو مكروهاً بغير بلل أو ريح يوجب إعادة الصلاة في الوقت. أما إذا خرج وقت الصلاة فلا إعادة، وأما الساتر الذي يحدد العورة بسبب هبوب ريح، أو بلل مطر مثلاً: فلا كراهة فيه ولا إعادة.
- (٢) الحنفية، والحنابلة - قالوا: إن الأفضل أن يصلي في هذه الحالة قاعداً مومياً بالركوع والسجود، وبضم إحدى فخذيته إلى الأخرى، وزاد الحنفية في ذلك أن يمد رجله إلى القبلة مبالغة في الستر.
- (٣) المالكية - قالوا: يصلى في الثوب النجس أو المتنجس، ولا يعيد الصلاة وجوباً، وإنما يعيدها ندباً في الوقت عند وجود ثوب طاهر، ومثل ذلك ما إذا صلى في الثوب الحريري.
- الحنابلة - قالوا: يصلى في المتنجس، وتجب عليه الإعادة بخلاف نجس العين، فإنه يصلى معه عرياناً ولا يعيد.
- (٤) المالكية - قالوا: يجب عليه أن يستر بها. لأنهم يعتبرون الظلمة كالساتر عند فقده، فإن ترك ذلك بأن صلى في الضوء مع وجودها أثم وصحت صلاته، ويعيدها في الوقت ندباً.
- (٥) الشافعية - قالوا: يؤخرها وجوباً.
- (٦) الحنفية، والمالكية - قالوا: لا يشترط سترها عن نفسه، فلورآها من طوق ثوبه لا تبطل صلاته، وإن كره له ذلك.
- (٧) المالكية - قالوا: إذا كان المكلف بخلوة كره له كشف العورة لغير حاجة، والمراد

لى عورته إلا لضرورة، كالتداوى، فانه يجوز له كشفها بقدر الضرورة، كما يجوز له كشف لعورة للاستنجاء و الاغتسال، وقضاء الحاجة، و نحو ذلك إذا كان فى خلوة، بحيث لا يراه غيره، و حد العورة من المرأة الحرة خارج الصلاة هو ما بين السرة و الركبة إذا كانت فى خلوة، أو فى حضرة محارمها [١]، أو فى حضرة نساء مسلمات [٢]، فيحل لها كشف ما عدا ذلك من بدننها بحضرة هؤلاء، أو فى الخلوة، أما إذا كانت بحضرة رجل أجنبى، أو امرأة غير مسلمة؛ فعورتها جميع بدننها، ما عدا الوجه و الكفين، فإنهما ليسا بعورة، فيحل النظر لهما عند أمن الفتنة [٣]

أما عورة الرجل خارج الصلاة فهى ما بين سرتة و ركبته فيحل النظر إلى ما عدا ذلك من بدننه مطلقاً عند أمن الفتنة؛ [٤] و يحرم النظر إلى عورة الرجل و المرأة، متصلة كانت أو منفصلة، فلو قص شعر امرأة، أو شعر عانة رجل، أو قطع ذراعها، أو فخذة: حرم النظر إلى شئ من ذلك بعد انفصاله [٥]، و صوت المرأة ليس بعورة [٦] لأن نساء النبى

بالعورة فى الخلوة بخصوصها خصوص السوءتين و الألبتين و العانة فلا يكره كشف الفخذ من رجل أو امرأة، ولا كشف البطن من المرأة.

الشافعية - قالوا يكره نظره لعورة نفسه إلا للحاجة.

(١) المالكية - قالوا: إن عورتها مع محارمها الرجال جميع بدننها ما عدا الوجه و الأطراف، و هى: الرأس، و العنق، و اليدين، و الرجلان.

الحنابلة - قالوا: إن عورتها مع محارمها الرجال هى جميع بدننها ما عدا الوجه، و الرقبة، و الرأس، و اليدين، و القدم، و الساق.

(٢) الحنابلة - لم يفرقوا بين المرأة المسلمة و الكافرة، فلا يحرم أن تكشف المرأة المسلمة أمامها بدننها إلا ما بين السرة و الركبة، فإنه لا يحل كشفه أمامها.

(٣) الشافعية - قالوا: إن وجه المرأة و كفيها عورة بالنسبة للرجل الأجنبى، أما بالنسبة للكافرة، فإنهما ليستا بعورة، و كذلك ما يظهر من المرأة المسلمة عند الخدمة فى بيتها، كالعنق، و الذراعين. و مثل الكافرة كل امرأة فاسدة الأخلاق.

(٤) المالكية، و الشافعية - قالوا: إن عورة الرجل خارج الصلاة تختلف باختلاف الناظر إليه، فبالنسبة للمحارم و الرجال هى ما بين سرتة و ركبته. و بالنسبة للأجنبى منه هى جميع بدننه، إلا

أن المالكية استثنوا الوجه و الأطراف، و هى الرأس، و اليدين، و الرجلان، فيجوز للأجنبى النظر إليها عند أمن التلذذ، و إلا منع، خلافاً للشافعية، فإنهم قالوا: يحرم النظر إلى ذلك مطلقاً.

(٥) الحنابلة - قالوا: إن العورة المنفصلة لا يحرم النظر إليها لزوال حرمتها بالانفصال.



صلى الله عليه وسلم كن يكلمن الصحابة، و كانوا يستمعون منهن أحكام الدين، و لكن  
يحرم سماع صوتها إن خيفت الفتنة، و لو بتلاوة القرآن، و يحرم النظر إلى الغلام الأمر إن  
كان صبيحاً - بحسب طبع النظر - بقصد التلذذ، و تمتع البصر بمحاسنه، أما النظر إليه بغير  
قصد اللذة فجائز إن أمنت الفتنة، و أما حد العورة من الصغير فمفصلة في المذاهب [١]،  
كل ما حرم النظر إليه حرم لمسه بلا حائل، و لو بدون شهوة. [عورة الرجل القبل و الدبر  
فقط و هو احدى الروايتين عن مالك و احمد (ميزان الكبرى)]

المالكية - قالوا: إن العورة المفصلة حال الحياة يجوز النظر إليها، أما المفصلة بعد الموت فهي  
كالمنصلة في حرمة النظر إليها.

(٦) الحنفية - في النوازل نعمة المرأة عورة و تعلمها القرآن من المرأة احب لهذا منعها علي  
الصلاة و السلام من التسيب -

(١) الشافعية - قالوا: إن عورة الصغير في الصلاة، ذكرراً كان أو أنثى، مراهقاً، أو غير مراهق  
كعورة المكلف في الصلاة، أما خارج الصلاة فعورة الصغير المراهق ذكرراً كان أو أنثى كعورة البالغ  
خارجها في الأصح، و عورة الصغير غير المراهق إن كان ذكرراً كعورة المحارم إن كان ذلك الصغير  
يحسن وصف ما يراه من العورة بدون شهوة، فإن أحسنه بشهوة، فالعورة بالنسبة له كالبالغ، و إن لم  
يحسن الوصف فعورته كالعدم، إلا أنه يحرم النظر إلى قبله و دبره، لغير من يتولى تربيته؛ أما إن كان  
غير المراهق أنثى فإن كانت مشتتة عند ذوى الطباع السليمة. فعورتها عورة البالغة. و إلا فلا، لكن  
يجز النظر إلى فرجها لغير القائم بتربيتها.

المالكية - قالوا: إن عورة الصغير خارج الصلاة تختلف باختلاف الذكورة و الأنوثة و السن  
فابن ثمان سنين فأقل لا عورة له فيجوز للمرأة أن تنظر إلى جميع بدنه حياً و أن تغسله ميتاً. و ابن تسع  
إلى اثني عشرة سنة يجوز لها النظر إلى جميع بدنه و لكن لا يجوز لها تغسيله. و أما ابن ثلاث عشر سنة  
فما فوق. فعورته كعورة الرجل و بنت سنتين و ثمانية أشهر لا عورة لها و بنت ثلاث سنين إلى أربع لا  
عورة لها بالنسبة للنظر. فيجوز أن ينظر إلى جميع بدنها، و عورتها بالنسبة للمس كعورة المرأة، فليس  
للرجل أن يغسلها، أما المشتتة. كبنت ست فهي كالمرأة فلا يجوز للرجل النظر إلى عورتها و لا  
تغسيلها؛ و عورة الصغير في الصلاة - إن كان ذكرراً - السوئتان و العانة و الأليتان فيندب له سترها و إن  
كانت أنثى فعورتها ما بين السرة الركبة. و لكن يجب على وليها أن يأمرها بسترها في الصلاة كما  
يأمرها بالصلاة و ما زاد على ذلك مما يجب ستره على الحرة فمندوب لها فقط.

الحنفية - قالوا: لا عورة للصغير ذكرراً كان أو أنثى. و حددوا ذلك بأربع سنين فما دونها  
فبإباحة النظر إلى بدنه و مسه. ثم ما دام لم يشته فعورته القبل و الدبر. فإن بلغ حد الشهوة فعورته  
كعورة البالغ ذكرراً أو أنثى. في الصلاة و خارجها.

الحنابلة - قالوا: إن الصغير الذي لم يبلغ سبع سنين لا حكم لعورته. فبإباحة النظر إلى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ  
هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَفْبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ \* فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ  
صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ \* وَتَوَلَّى عَنْهُمْ حَتَّى حِينٍ \* وَأَبْصُرُ  
فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ \* سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا  
يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ \* اللَّهُ الصَّمَدُ \* لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ \* وَ  
لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ \* مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ \* وَمِنْ شَرِّ  
 غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ \* وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ \* وَ  
 مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ \* مَلِكِ النَّاسِ \* إِلَهِ النَّاسِ \*  
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ \* الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي  
 صُدُورِ النَّاسِ \* مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ \* الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ \* مَالِكِ  
 يَوْمِ الدِّينِ \* إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ \* اهْدِنَا  
 الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ \* صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ  
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ \*

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم \* ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ \*  
 الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا  
 رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ \* وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ  
 وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ \* أُولَئِكَ  
 عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ \*

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ رَبَّنَا يَا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ \*  
 سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ \* وَسَلَامٌ عَلَى  
 الْمُرْسَلِينَ \* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ \*

## الْفَاظُ الْأَذَانِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (مَرَّتَانِ) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 (مَرَّتَانِ) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (مَرَّتَانِ) حَيَّ عَلَى  
 الصَّلَاةِ (مَرَّتَانِ) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (مَرَّتَانِ) [١] اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ (مَرَّةً) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (مَرَّةً)

(١) وَيُزَادُ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ بَعْدَ (حَيَّ الْفَلَاحِ) (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ) مَرَّتَيْنِ

## الدُّعَاءُ بَعْدَ الْأَذَانِ

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ \* وَ الصَّلَاةِ  
 الْقَائِمَةِ \* أَتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَ الْفَضِيلَةَ \* وَ  
 الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ \* وَ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً الَّذِي  
 وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ \* بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ \*

## أَلْفَاظُ الْإِقَامَةِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (مَرَّتَانِ) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 (مَرَّتَانِ) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (مَرَّتَانِ) حَيَّ عَلَى  
 الصَّلَاةِ (مَرَّتَانِ) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (مَرَّتَانِ) قَدَقَامَتِ  
 الصَّلَاةُ (مَرَّتَانِ) اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ (مَرَّةً) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (مَرَّةً)

## نِيَّةُ صَلَاةِ الْفَجْرِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلَاةِ  
 الْفَجْرِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ فَرَضَ صَلَاةِ  
 الْفَجْرِ آدَاءً مُقْتَدِيًا بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ الظُّهْرِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ سُنَّةً

ہم نماز کی نیت میں اللہ اکبر سے پہلے ان الفاظ کو زائد کیجیے۔  
 مومنہما ابی جہمۃ اللعینۃ الشیرازی

صَلَاةِ الظُّهْرِ الْقَبْلِيَّةِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَرَضَ

صَلَاةِ الظُّهْرِ آدَاءً مُقْتَدِيًا بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ \* اللَّهُ

أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلَاةِ

الظُّهْرِ الْبَعْدِيَّةِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

### نِيَّةُ صَلَاةِ الْعَصْرِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ

صَلَاةِ الْعَصْرِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَرَضَ

صَلَاةِ الْعَصْرِ آدَاءً مُقْتَدِيًا بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ \* اللَّهُ

أَكْبَرُ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فَرَضَ  
 صَلَاةَ الْمَغْرِبِ آدَاءً مُقْتَدِيًا بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ  
 \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلَاةِ  
 الْمَغْرِبِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ  
 صَلَاةِ الْعِشَاءِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَرَضَ  
 صَلَاةَ الْعِشَاءِ آدَاءً مُقْتَدِيًا بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ \* اللَّهُ  
 أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلَاةِ  
 الْعِشَاءِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*



## نِيَّةُ صَلَاةِ الْوَتْرِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَاجِبَ  
 صَلَاةِ الْوَتْرِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## دُعَاءُ الْقُنُوتِ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَهْدِيكَ وَنُؤْمِنُ  
 بِكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشَىٰ عَلَيْكَ  
 الْخَيْرَ كُلَّهُ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ  
 يَفْجُرُكَ \*

اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّي وَ نَسْجُدُ وَ إِلَيْكَ  
 نَسْعَى وَ نَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَ نَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ  
 عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ \*

## صِفَةُ الصَّلَاةِ

بَعْدَ تَكْبِيرَةِ الْإِحْرَامِ يَسْتَفْتِحُ الْمُصَلِّي وَحْدَهُ أَوَّلًا

بِقَوْلِ (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ  
تَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ)

وَبَعْدَهُ يَقْرَأُ الْأِسْتِعَاذَةَ وَ الْبَسْمَلَةَ ثُمَّ الْفَاتِحَةَ وَ ضَمَّ  
سُورَةَ أُخْرَى أَوْ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آيَةِ سُورَةِ شَاءَ ثُمَّ  
يُكَبِّرُ رَاكِعاً وَيَقُولُ فِي الرُّكُوعِ ثَلَاثاً (سُبْحَانَ رَبِّيَ  
الْعَظِيمِ) ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَائِلاً (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ  
حَمِدَهُ) وَ التَّحْمِيدَ بِقَوْلِهِ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [١] ثُمَّ  
يُكَبِّرُ لِلسُّجُودِ وَيَقُولُ ثَلَاثاً (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَ  
يَجْلِسُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. وَيَقْرَأُ التَّحِيَّاتِ وَيَزِيدُ  
الصَّلَوَاتِ الشَّرِيفَةَ وَ الْأَدْعِيَةَ الْمَأْثُورَةَ إِنْ كَانَ فِي  
الْجُلُوسِ الْآخِرِ.

(١) إِذَا قَالَ الْأِمَامُ (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) يَكْتَفِي الْمُقْتَدِي بِقَوْلِهِ (رَبَّنَا لَكَ

## أَلْفَاظُ التَّحِيَّاتِ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ \* السَّلَامُ عَلَيْنَا  
 وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ \* أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ \* وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ \*

## الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
 مَجِيدٌ \*

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ \*

## الاذعية الماثورة

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ  
الْحِسَابُ \*

ثُمَّ يُسَلِّمُ بِقَوْلِهِ (السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ) \* (مَرَّةً  
عَنِ الْيَمِينِ وَ مَرَّةً عَنِ الشَّمَالِ)

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا  
ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ \* عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى  
الظَّاهِرَةِ صَلَوَاتُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ \* وَ عَلَى  
جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ \* وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ  
أَهْلِ بَيْتِهِ وَ سَلِّمْ \* سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ \* وَ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ \* وَ اللَّهُ أَكْبَرُ \* وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ \*

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ  
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي  
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا  
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ  
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ  
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ \*

ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ مَرَّةً) الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ مَرَّةً) اللَّهُ  
أَكْبَرُ (۳۳ مَرَّةً) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ \* لَهُ  
الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ \*

## الدُّعَاءُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ \* وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى  
رَسُولِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ \* اللَّهُمَّ  
رَبَّنَا يَا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا صَلَاتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَ  
قِرَاءَتَنَا وَرُكُوعَنَا وَسُجُودَنَا وَقُعُودَنَا وَتَشَهُدَاتَنَا وَ  
تَسْبِيحَاتَنَا وَتَهْلِيلَاتَنَا وَتَضَرُّعَاتَنَا وَتَمِيمَ تَقْصِيرَاتِنَا وَلَا  
تَضْرِبْ بِهَا وُجُوهَنَا يَا مَوْلَانَا \* رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَ  
إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ \*  
اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجِرْنَا مِنْ  
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ \* اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ  
دِينَنَا وَلَا تَسْلُبْ وَقْتِ النَّزْعِ إِيْمَانَنَا وَلَا تُسَلِّطْ  
عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا وَارْزُقْنَا خَيْرِي الدُّنْيَا وَ  
الْآخِرَةِ \* إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ \* اللَّهُمَّ إِنَّكَ

عَفُو تَجِبُ الْعَفْوُ فَاعْفُ عَنَّا \* يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ  
 لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ \* رَبَّنَا آتِنَا  
 فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ  
 النَّارِ \* يَا خَفِيَّ الْأَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ \* اللَّهُمَّ  
 ارْزُقْنَا فِقْهًا فِي الدِّينِ وَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ \* وَ كِفَايَةً فِي  
 الرِّزْقِ \* وَ صِحَّةً فِي الْبَدَنِ \* وَ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ \* وَ  
 رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ \* وَ نَجَاةً مِنَ  
 النَّارِ \* وَ دُخُولًا فِي الْجَنَّةِ \* وَ عَافِيَةً فِي الدُّنْيَا وَ  
 الْآخِرَةِ \* اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِوَالِدَيْنَا وَ لِإِخْوَانِنَا وَ  
 لِأَقْرَبَائِنَا وَ لِأُمَّهَاتِنَا وَ لِأَسَاتِدَتِنَا وَ لِمْشَايِخِنَا وَ  
 لِسُلْطَانِنَا وَ لِمَنْ لَهُ حَقُّ عَلَيْنَا وَ لِمَنْ وَصَّانَا بِدُعَاءِ  
 الْخَيْرِ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ  
 وَ الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ \* بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ \* وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ \* وَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ صَلَاةِ  
الْجُمُعَةِ الْقَبْلِيَّةِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ فَرَضَ صَلَاةِ  
الْجُمُعَةِ آدَاءً مُقْتَدِيًا بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ \* اللَّهُ  
أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ  
صَلَاةِ الْجُمُعَةِ الْبَعْدِيَّةِ الْمُؤَكَّدَةِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ آخِرَ صَلَاةِ  
الظُّهْرِ آذْرَكْتُ وَقْتَهُ وَلَمْ أُؤَدِّهِ بَعْدُ آدَاءً \* اللَّهُ  
أَكْبَرُ \*

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلَاةِ  
الْوَقْتِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*



## نِيَّةُ صَلَاةِ عِيدِ الْفِطْرِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ وَاجِبَ صَلَاةِ  
عِيدِ الْفِطْرِ آدَاءً جَمَاعَةً مُقْتَدِيًا بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ \*  
اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ عِيدِ الْأَضْحَى

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ وَاجِبَ صَلَاةِ  
عِيدِ الْأَضْحَى آدَاءً جَمَاعَةً مُقْتَدِيًا بِالْإِمَامِ  
الْحَاضِرِ \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ النَّوَافِلِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ النَّوَافِلِ  
آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ التَّرَاوِيحِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ  
التَّرَاوِيحِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ التَّسْبِيحِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلَاةِ  
التَّسْبِيحِ آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ التَّهَجُّدِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ صَلَاةَ التَّهَجُّدِ  
آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ الْإِشْرَاقِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ صَلَاةَ الْإِشْرَاقِ  
آدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نِيَّةُ صَلَاةِ الضُّحَى

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ صَلَاةَ الضُّحَى  
أَدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نِيَّةُ صَلَاةِ الْوَايِنِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ صَلَاةَ الْوَايِنِ  
أَدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نِيَّةُ صَلَاةِ تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ صَلَاةَ تَحِيَّةِ  
الْمَسْجِدِ أَدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

نِيَّةُ صَلَاةِ الْإِسْتِسْقَاءِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلَاةِ  
الْإِسْتِسْقَاءِ أَدَاءً \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*

## ذَبْحُ الْأُضْحِيَّةِ وَدُعَاؤُهُ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
حَنِيفاً وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ \* اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ  
أَكْبَرُ \* لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ \* وَاللَّهُ أَكْبَرُ \* اللَّهُ أَكْبَرُ \* وَاللَّهُ  
الْحَمْدُ \* بِسْمِ اللَّهِ اللَّهِ أَكْبَرُ \*

## دُعَاءُ الْأُضْحِيَّةِ

اللَّهُمَّ هَذَا مِنْكَ وَكَانَ. إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ \* لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ \* اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ  
هَذَا الْقُرْبَانَ \* بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ \*

## نِيَّةُ صَلَاةِ الْجَنَازَةِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى صَلَاةَ الْجَنَازَةِ ثَنَاءً لِلَّهِ  
 تَعَالَى وَ صَلَاةً عَلَى النَّبِيِّ \* وَ دُعَاءً لِهَذَا الْمَيِّتِ  
 [ ۱ ] آدَاءً مُقْتَدِيًا بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ \* اللَّهُ أَكْبَرُ \*  
 ثُمَّ يَقْرَأُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ \* وَ تَبَارَكَ  
 اسْمُكَ \* وَ تَعَالَى جَدُّكَ \* وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ \* وَ لَا إِلَهَ  
 غَيْرُكَ \* ثُمَّ يُكَبِّرُ بِقَوْلِهِ ( اللَّهُ أَكْبَرُ ) \* وَ يَقْرَأُ: اللَّهُمَّ  
 صَلِّ إِلَى آخِرِهِ \* اللَّهُمَّ بَارِكْ إِلَى آخِرِهِ \* ثُمَّ يُكَبِّرُ  
 قَائِلًا ( اللَّهُ أَكْبَرُ ) \* وَ يَقْرَأُ الدُّعَاءَ لِلْمَيِّتِ

( ۱ ) أَوْ الْمَيِّتَةَ أَوْ الصَّبِيَّ أَوْ الصَّبِيَّةَ. حَسَبَ حَالِ الْمَيِّتِ

## الدُّعَاءُ لِلْمَيِّتِ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ  
 صَغِيرِنَا وَ كَبِيرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ انْثَانَا \* اللَّهُمَّ مَنْ

أَحْيَيْتَهُ (هَا) [ ۱ ] مِنَّا فَأَحْيِهِ (هَا) عَلَى الْإِسْلَامِ وَ  
 مَنْ تَوَفَّيْتَهُ (هَا) مِنَّا فَتَوَفَّهُ (هَا) عَلَى الْإِيمَانِ \* وَ [ ۲ ]  
 خُصَّ هَذَا الْمَيِّتَ (هَذِهِ الْمَيِّتَةَ) بِالرَّوْحِ وَالرَّاحَةِ وَ  
 الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ \* اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ  
 (كَانَتْ) مُحْسِنًا (مُحْسِنَةً) فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ (هَا) وَ  
 إِنْ كَانَ (كَانَتْ) مُسِيئًا (مُسِيئَةً) فَتَجَاوَزْ عَنْهُ  
 (هَا) وَ لَقِّهِ (هَا) الْأَمْنَ وَالْبُشْرَى وَالْكَرَامَةَ وَ  
 الزُّلْفَى اللَّهُمَّ اجْعَلْ قَبْرَهُ رَوْضَةً مِنْ رِيَاضِ الْجَنَانِ  
 وَلَا تَجْعَلْ قَبْرَهُ حُفْرَةً مِنْ حُفْرِ النَّيْرَانِ \* رَبِّ اغْفِرْ  
 لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ لِجَمِيعِ  
 الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ \* وَ يُكَبَّرُ

(۱) ان كان الميت انشى.

(۲) وان كان الميت صبيا او مجنونا او معتوها يقرأ بعد (على الايمان) (اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ  
 لَنَا فَرَطًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا آجْرًا وَ ذُخْرًا وَ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَ  
 مُشَفَّعًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.)

قَائِلًا (اللَّهُ أَكْبَرُ) \* وَ يُسَلِّمُ بِتَسْلِيمَتَيْنِ بِقَوْلِهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ (مَرَّةً عَنِ الْيَمِينِ وَمَرَّةً  
عَنِ الشِّمَالِ) \*

### الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ  
الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ \* وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَ أَهْلِ  
بَيْتِهِ وَ سَلِّمْ \*

### نِيَّةُ صَوْمِ رَمَضَانَ

نَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ غَدًا لِلَّهِ تَعَالَى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ \*

### دُعَاءُ الْإِفْطَارِ

اللَّهُمَّ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِي (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

## الدُّعَاءُ بَعْدَ الْإِفْطَارِ

اللَّهُمَّ لَكَ صُومْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ  
عَلَى رِزْقِكَ افْطَرْتُ \* وَصَوْمَ الْغَدِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ  
نَوَيْتُ \*

## نِيَّةُ الْغُسْلِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْغُسْلَ لِرَفْعِ الْجَنَابَةِ وَالْكَرَاهَةِ \*  
اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي وَجِسْمِي مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْكَرَاهَةِ \*

## نِيَّةُ وَادْعِيَةِ الْوُضُوءِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْوُضُوءَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ بِسْمِ اللَّهِ  
الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ \* وَعَلَى  
تَوْفِيقِ الْإِيْمَانِ \* وَعَلَى هِدَايَةِ الرَّحْمَنِ \* اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ \* وَعَلَى جَمِيعِ  
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ \* وَالِإِلهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَ



سَلِّمْ \* اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُورًا \* وَ  
 جَعَلَ الْاِسْلَامَ نُورًا \* يَقُولُ عِنْدَ الْمَضْمَضَةِ: اَللّٰهُمَّ  
 اَسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ كَاسًا لَا اَضْمَأُ بَعْدَهُ  
 اَبَدًا \* وَ عِنْدَ الْاِسْتِنْشَاقِ: اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِيْ رَاحَةَ  
 الْجَنَّةِ وَ اَرْزُقْنِيْ مِنْ نَعِيْمِهَا \* وَ لَا تُرِحْنِيْ رَاحَةَ  
 النَّارِ. وَيَقُولُ عِنْدَ غَسْلِ الْوَجْهِ: اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ  
 بِنُورِكَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُ اَوْلِيَائِكَ وَ لَا تُسَوِّدْ وَجْهِيْ  
 بِدُنُوْبِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوهُ اَعْدَائِكَ. وَ عِنْدَ غَسْلِ الْيَدِ  
 الْيُمْنِي: اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَ حَاسِبِنِيْ  
 حِسَابًا يَسِيْرًا. وَ عِنْدَ غَسْلِ الْيَدِ الْاَيْسَرِي: اَللّٰهُمَّ لَا  
 تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَ لَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ وَ لَا  
 تُحَاسِبِنِيْ حِسَابًا شَدِيْدًا. وَ عِنْدَ مَسْحِ رَاسِهِ: اَللّٰهُمَّ  
 حَرِّمْ شَعْرِيْ وَ بَشْرِيْ عَلَي النَّارِ \* وَ اَظْلِنِيْ تَحْتَ  
 ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ. وَ عِنْدَ مَسْحِ  
 اُذُنَيْهِ: اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْ مِنْ اُذُنَيْهِ قُرْبًا

فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ. وَ عِنْدَ مَسْحِ عُنُقِهِ: اللَّهُمَّ اغْتِقْ  
 رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ. وَ عِنْدَ غَسْلِ رِجْلِهِ الْيُمْنَى: اللَّهُمَّ  
 ثَبِّتْ قَدَمَيَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ. وَ  
 عِنْدَ غَسْلِ رِجْلِهِ الْيُسْرَى: اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي سَعْيًا  
 مَشْكُورًا وَ ذَنْبًا مَغْفُورًا وَ عَمَلًا مَقْبُولًا وَ تِجَارَةً لَنْ  
 تَبُورَ \* سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ \* أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ  
 رَسُولُكَ \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ \* وَ قَلَّمَ آذَانَكَ فِي لَيْلَةِ  
 الْقَدْرِ \* لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ سَهْرٍ \* تَنْزَلُ  
 الْمَلَائِكَةُ وَ الرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرِ \*  
 سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ \*

درجات العرض والخطوط المختلفة

خطوط العرض	خطوط الطول	خطوط العرض	خطوط الطول	خطوط العرض	خطوط الطول	خطوط العرض	خطوط الطول	خطوط العرض	خطوط الطول
13	120	13	120	13	120	13	120	13	120
14	121	14	121	14	121	14	121	14	121
15	122	15	122	15	122	15	122	15	122
16	123	16	123	16	123	16	123	16	123
17	124	17	124	17	124	17	124	17	124
18	125	18	125	18	125	18	125	18	125
19	126	19	126	19	126	19	126	19	126
20	127	20	127	20	127	20	127	20	127
21	128	21	128	21	128	21	128	21	128
22	129	22	129	22	129	22	129	22	129
23	130	23	130	23	130	23	130	23	130
24	131	24	131	24	131	24	131	24	131
25	132	25	132	25	132	25	132	25	132
26	133	26	133	26	133	26	133	26	133
27	134	27	134	27	134	27	134	27	134
28	135	28	135	28	135	28	135	28	135
29	136	29	136	29	136	29	136	29	136
30	137	30	137	30	137	30	137	30	137
31	138	31	138	31	138	31	138	31	138
32	139	32	139	32	139	32	139	32	139
33	140	33	140	33	140	33	140	33	140
34	141	34	141	34	141	34	141	34	141
35	142	35	142	35	142	35	142	35	142
36	143	36	143	36	143	36	143	36	143
37	144	37	144	37	144	37	144	37	144
38	145	38	145	38	145	38	145	38	145
39	146	39	146	39	146	39	146	39	146
40	147	40	147	40	147	40	147	40	147
41	148	41	148	41	148	41	148	41	148
42	149	42	149	42	149	42	149	42	149
43	150	43	150	43	150	43	150	43	150
44	151	44	151	44	151	44	151	44	151
45	152	45	152	45	152	45	152	45	152
46	153	46	153	46	153	46	153	46	153
47	154	47	154	47	154	47	154	47	154
48	155	48	155	48	155	48	155	48	155
49	156	49	156	49	156	49	156	49	156
50	157	50	157	50	157	50	157	50	157
51	158	51	158	51	158	51	158	51	158
52	159	52	159	52	159	52	159	52	159
53	160	53	160	53	160	53	160	53	160
54	161	54	161	54	161	54	161	54	161
55	162	55	162	55	162	55	162	55	162
56	163	56	163	56	163	56	163	56	163
57	164	57	164	57	164	57	164	57	164
58	165	58	165	58	165	58	165	58	165
59	166	59	166	59	166	59	166	59	166
60	167	60	167	60	167	60	167	60	167
61	168	61	168	61	168	61	168	61	168
62	169	62	169	62	169	62	169	62	169
63	170	63	170	63	170	63	170	63	170
64	171	64	171	64	171	64	171	64	171
65	172	65	172	65	172	65	172	65	172
66	173	66	173	66	173	66	173	66	173
67	174	67	174	67	174	67	174	67	174
68	175	68	175	68	175	68	175	68	175
69	176	69	176	69	176	69	176	69	176
70	177	70	177	70	177	70	177	70	177
71	178	71	178	71	178	71	178	71	178
72	179	72	179	72	179	72	179	72	179
73	180	73	180	73	180	73	180	73	180
74	181	74	181	74	181	74	181	74	181
75	182	75	182	75	182	75	182	75	182
76	183	76	183	76	183	76	183	76	183
77	184	77	184	77	184	77	184	77	184
78	185	78	185	78	185	78	185	78	185
79	186	79	186	79	186	79	186	79	186
80	187	80	187	80	187	80	187	80	187
81	188	81	188	81	188	81	188	81	188
82	189	82	189	82	189	82	189	82	189
83	190	83	190	83	190	83	190	83	190
84	191	84	191	84	191	84	191	84	191
85	192	85	192	85	192	85	192	85	192
86	193	86	193	86	193	86	193	86	193
87	194	87	194	87	194	87	194	87	194
88	195	88	195	88	195	88	195	88	195
89	196	89	196	89	196	89	196	89	196
90	197	90	197	90	197	90	197	90	197
91	198	91	198	91	198	91	198	91	198
92	199	92	199	92	199	92	199	92	199
93	200	93	200	93	200	93	200	93	200
94	201	94	201	94	201	94	201	94	201
95	202	95	202	95	202	95	202	95	202
96	203	96	203	96	203	96	203	96	203
97	204	97	204	97	204	97	204	97	204
98	205	98	205	98	205	98	205	98	205
99	206	99	206	99	206	99	206	99	206
100	207	100	207	100	207	100	207	100	207

قد كتبت في هذا الجدول درجات الطول بالفواصل قدرها خمس درجات في أعلى الجدول وأدناه ودرجات العرض أيضاً بالفواصل مقدارها درجتان وسط الجدول من الأعلى إلى الأدنى. درجات الطول التي تحتها خطوط غربية (-) والباقية منها شرقية (+). وتشتمل درجات الطول في الترتيبين الأول والثاني للأماكن التي على نصف الكرة الشمالي ودرجات الطول في الترتيبين الثالث والرابع للأماكن الموجودة على نصف الكرة الجنوبي. والرقم على المكان الذي تقاطع فيه العمود الحماوي درجة الطول للمحل الذي تنحرف زاوية القبلة له والسطر الحماوي درجة العرض لهذا المحل هو درجة زاوية القبلة لهذا المحل. يكون قد توجه إلى القبلة عندما توجه مقدار زاوية القبلة من جنوب المحل إلى غربه لدرجات الطول الموجودة في الترتيبين الأول والرابع ومن جنوب المحل إلى شرقه لدرجات الطول الموجودة في الترتيبين الثاني والثالث. وهذه الزوايا من



# تَبَرُّكَاتٌ رِضًا

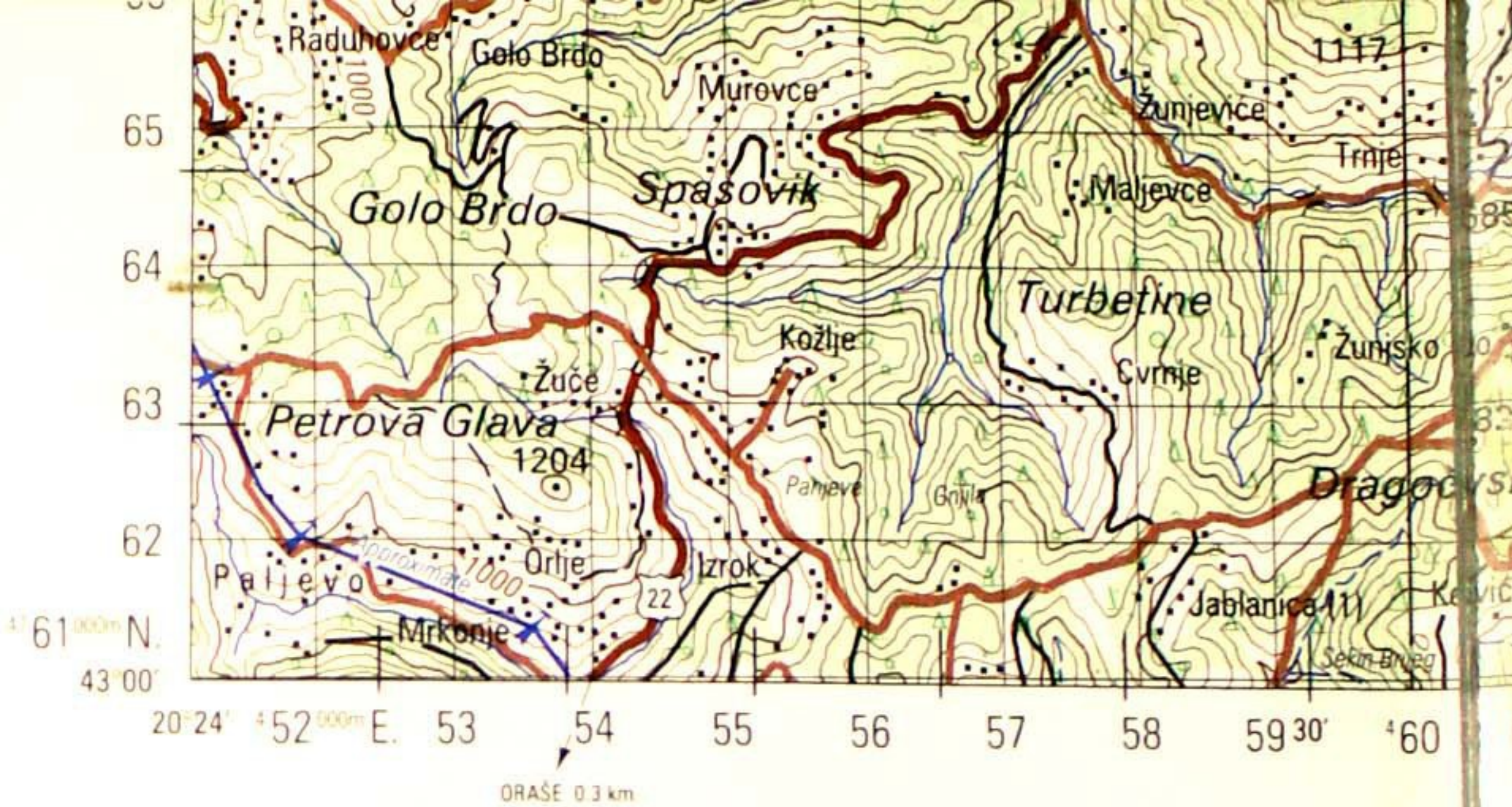
ہوں اپنے کلام سے نہایت محفوظ

یہجا سے ہے المنّت للہ محفوظ

قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی!

یعنی ہے آداب شریعت ملحوظ!

امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ



Prepared and published by the National Imagery and Mapping Agency

MAP INFORMATION AS OF 1998

LEGEND

POPULATED PLACES

- Densely built up areas
- Sparsely to moderately built up areas

ROADS

- All weather, hard surface
  - Divided, Median > 40m
  - Two or more lanes wide
  - One lane wide
- All weather, loose surface
  - Two or more lanes wide
  - One lane wide
- Fair or dry weather, loose surface
- Track
- Trail

- Route marker: International
- National: Secondary

- RAILROADS
  - Normal gauge 1.44m (4'8 1/2")
  - Electrified
  - Railroad station
    - Location known
    - Location unknown

- BOUNDARIES
  - International
  - Former Republic
  - Province

MISCELLANEOUS CULTURAL FEATURES

- Building: School, Run
- Church, Mosque, Marabout
- Cemetery: Christian, Islamic
- Located object: Well, Tank
- Hospital, Helipad
- Mine: Active, Abandoned
- Conduit: Bridges Standard, Pedestrian
- Tunnel: Road, Railroad

OBSTRUCTIONS

- Elevation of obstruction top above sea level ( $\geq 46m$ )
- Elevation of obstruction top above ground level ( $\geq 46m$ )
- High tension powerlines
- Telephone or telegraph line
- Catenary powerline

DRAINAGE

- Streams
  - Less than 50m wide
  - 50m wide or more
- Spring
- Well
- Lakes: Perennial, Intermittent, Dry
- Swamp, Land subject to natural inundation
- Cistern, Dissipating stream
- Disappearing stream

VEGETATION

- Vineyard, Orchard
- Scrub, Scattered trees
- Woodlands
  - Evergreen
  - Deciduous, Mixed

MISCELLANEOUS RELIEF

- Spot elevation: Highest, Normal
- Depression, Embankment
- Cliff > contour interval
- Cliff < contour interval

A LANE ON THIS MAP IS AT LEAST 2.5 METERS (8 FEET) WIDE. IN DEVELOPED AREA CLASSIFIED. ROAD CLASSIFICATION WITH CAUTION. CAUTION: NOT ALL TELEPHONE LINES ARE SHOWN. THE NUMBER IN PARENTHESES IS THE NUMBER OF LANES. IF MORE THAN ONE PLACE IS



